لاع - یہ کتاب مذہب اثنا عشری کی ہے اہلسنت ملاحظہ نہ کرین -

جلد ششم مراثی میر انیس مرحوم

RARE BOOK
NOT TO BE ISSUED

Checked
1997

اس جلد مین وہ مرثیون کا ذخیرہ فراہم کرکے چھاپا گیا ہے جسکا کوئی مرثیہ آج تک کہین کسی مطبع مین نہ چھپا تھا اور جو کہ تین جلدین مطبع اودہ اخبار منشی نولکشور صاحب مین چھپی ہین اونمین کا اس جلد مین کوئی مرثیہ نہین ہے علاوہ مرثیون کے سلام ہائے تازہ تازہ کا بھی اس جلد مین ایسا کافی مجموعہ ہے جسکے پڑہنے سے مجالس عزائے جناب سید الشہدا علیہ التحیۃ والثنا مین بکثرت گریہ و بکا سے دستاویز جنت وقبالۂ بہشت عنبر سرشت حاصل کر سکتے ہین

مطبع اعجاز محمدی لکھنؤ مین بفرمایش سید عبدالحمید صاحب چھپی

یمت فی جلد عہ
باضابطہ رجسٹری شد سرکار

CHECKED 199

فہرست مطلع ہائے مراثی جلد ششم میر مونس مرحوم

نمبر مرثیہ	نمبر صفحہ ابتدائی مرثیہ	مطلع	تعداد بند	نمبر مرثیہ	نمبر صفحہ ابتدائی مرثیہ	مطلع	تعداد بند
۱	۱	سرسبز باغ نظم ثنائے حسن سے ہے	۱۰۱	۱۲	۱۴۷	ای بلبل گلزار سخن نغمہ سرا ہو	۱۰۵
۲	۱۳	جب رن مین بہر جنگ حسینی جوان چلے	۱۰۱	۱۳	۱۵۹	یارب بہار مین کوئی گلشن خزان نہو	۱۵۰
۳	۲۵	یارب خزان کا باغ سخن مین گذر نہو	۱۱۷	۱۴	۱۷۷	ہان ای زبان نشان سخن سربلند کر	۸۴
۴	۳۹	جب زینب بیکس کے پسر گھر گئے رن مین	۴۹	۱۵	۱۸۷	ہان ای سحاب دیدۂ تر اشکبار ہو	۱۸۰
۵	۴۵	جب ہوئے شاہ سے رخصت پسران زینب	۴۴	۱۶	۲۰۷	اعدا جو رن مین شمع امامت بجھا چکے	۵۰
۶	۵۱	طی کی خدیو ملک سحر نے جو راہ شب	۱۷۰	۱۷	۲۱۳	جب کٹ گئی سپاہ شہ مشرقین کی	۴۱
۷	۷۱	پھولا جب آسمان پہ گل آفتاب صبح	۶۰	۱۸	۲۱۹	ہان ای نشان لشکر مضمون بلند ہو	۱۱۴
۸	۷۹	ای اختر اقبال سخن جلوہ نما ہو	۱۲۵	۱۹	۲۳۳	میدان مین آفتاب جب آیا زوال پر	۵۰
۹	۹۳	شیر خدا کے شیر کا مداح مین ہی ہون	۱۴۳	۲۰	۲۳۹	جب وارد عراق شہ کربلا ہوئے	۵۴
۱۰	۱۱۵	ای عندلیب خامہ نواسنجیان دکھا	۱۶۶	۲۱	۲۴۵	جب ہند خدمت شہ دین جدا ہوئی	۶۰
۱۱	۱۲۵	آتا ہے جنگ کو اسد کبریا کا شیر	۱۰۰				

میزان کل ۲۱ مرثیہ

داخلہ نمبر ۲۳۴۸۴
فن نمبر ح ۲۵۱
کتاب نمبر

اطلاع

جمیع اہالی مطابع کو اطلاع دی جاتی ہے کہ جلد چہارم و جلد پنجم و جلد ششم مراثی میر مونس صاحب مرحوم کی رجسٹری باضابطہ کرادی گئی ہے۔ لہٰذا کوئی صاحب ان جلدون کے چھاپنے کا قصد نکرین فقط

راقم سید عبد الحسین تاجر کتب لکھنؤ محلہ یحییٰ گنج عقب بزازہ

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد ششم ۶ مرثیہ ہائے میر مونس مرحوم

مرثیہ ۱

[illegible] حسن ہے
[illegible] حسن ہے
[illegible] حسن ہے
[illegible] حسن ہے

ہر جا ظہور ہے شہ دین کے جمال کا
جلوہ ہے مجلسوں میں انھیں کے جمال کا

مرثیہ ۲

[illegible]

اسم امام پاک کا رتبہ جلیل ہے
ایک ایک حرف حرز پر جبرئیل ہے

مرثیہ ۳

[illegible]

تھا یون سفید و سرخ امام بحق کا رنگ
جیسے سفیدئ سحری مین شفق کا رنگ

مرثیہ ۴

[illegible]

حوروں کا رشک معنی رنگیں سرشت ہے
مصرع ہر ایک سرو ریاض بہشت ہے

مرثیہ ۵

[illegible]

سونگھا ہے جس نے عنبر خلق جناب کو
سمجھا وہ خاک عطر کو پانی گلاب کو

مرثیہ ۶

[illegible]

گریاں جو صبح و شام ہیں خوف خدا میں ہیں
دیکھو بلند پنجۂ مژگاں دعا میں ہیں

اطلاع ۔ جملہ قسم کے مراثی مطبوعہ و قلمی سید عبد الحسین تاجر کتب لکھنؤ محمدی گنج عقب امامباڑہ سے ملتے ہیں ۔

۱۳۴۲ [illegible] ۵۵ھ

۷
وہ ابرو [illegible] فرزند ہین جو خضابدار
[illegible] اور نور کا ہالہ [illegible]
[illegible]
[illegible] کھنچا ہے [illegible]
کہتے ہین زرہ جو خط صفت لکھنے والے ہین
قدرت کے آئینہ نے یہ جوہر نکالے ہین

۸
وصف بیان [illegible] عاجز ہے خود کلام ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چاہا نہ کچھ عدو کی تباہی کے واسطے
گویا وہ لب تھے شکر الٰہی کے واسطے

۹
[illegible] سورہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردن کی روشنی ہے فزون شمع طور سے
پرطائر نگاہ کے جلتے ہین دور سے

۱۰
[illegible] دوستی [illegible]
[illegible] خلق [illegible]
[illegible] عطا
[illegible]
پاتا ہے چرخ اک مہ نو ایک ماہ مین
ہین دس ہلال دست شہ دین پناہ مین

۱۱
سینہ کتاب علم خدا [illegible]
تفسیر جسکی مصحف [illegible] کلام ہے
[illegible] صحیفہ [illegible]
[illegible]
دل روشنی مین غیرت سیارہ ہوگیا
پر دشمنون کے جور سے سی پارہ ہوگیا

۱۲
[illegible] راہ
[illegible] رسول [illegible] جاہ
[illegible]
[illegible]
سمجھے حسن جو راز شہ سرفراز تھا
ناز اس طرف سے تہا تو ادہر بے نیاز تھا

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رنج اسقدر کسی کو نہ جسکا گوارا تھا
اک دن اوسی کا زہر سے دل پارا پارا تھا

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دوزخ سے دور باغ جنان سے قریب ہے
جو اسکا دوست ہے وہ خدا کا حبیب ہے

۱۵
اک دن [illegible] جگر
بیٹی رسول کی [illegible] سوار
[illegible]
[illegible]
جسکے یہ ناز اوٹھائے خدا و رسول نے
نو بار سم دیا اوسے قوم جہول نے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
الوں کہ ہوسے اشارا غلام کو
سکو ہٹا دون مین کہ نہ دیکھی طعام کو

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بد ہو کہ نیک خیر بشر کو ضرور ہے
ہوسکے تو ہم نہ دین یہ مروت سے دور ہے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی تلک تھا بند شہ مشرقین پر
جنگل مین تیغ پھر گئی حلق حسین پر

۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاری زبان پہ کیون صفت راہوار ہے
کہتا یہ کیون نہین کہ عجب شہسوار ہے

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ نے کہا بھلا تجھے کیا اسمین راہ ہے
مین نے وہی کیا ہے جو حکم الہ ہے

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیرت نے اوس طرف تو لیا اوس جوان کو
جنبش نہ پھر ہوئی لب معجز بیان کو

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلوے یہ جلوہ دکھائی جو خالق کی شان نے
سجدے زمین کو جھک کے کئے آسمان نے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہادی ہے پیشوا ہے ولی ہے امام ہے
اسکی زبان حدیث ہے قرآن کلام ہے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صبح وصلہ سالک رہ بوتراب تھے
نقش قدم کی سجدہ گہ آفتاب تھے

۱۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بولی کہ ہوئے اشارا غلام کو
اسکو ہٹا دوں میں کہ نہ دیکھو طعام کو

۱۷

اللہ رے خلق و حلم [illegible] ذوالفقار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بد ہو کہ نیک خیر بشر کو ضرور ہے
بھوکے کو ہم نہ دیں یہ مروت سے دور ہے

۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پالی تلک تھا بند شہ مشرقین پر
جنگل میں تیغ پھر گئی حلق حسین پر

۱۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جاری زبان پہ کیوں صفت راہوار ہے
کہتا یہ کیوں نہیں کہ عجب شہسوار ہے

۲۰

[illegible] تشنہ کام

کیوں صلح کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

شہ نے کہا بھلا تجھے کیا اسمیں راہ ہے
میں نے وہی کیا ہے جو حکم الٰہ ہے

۲۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حیرت نے اوس طرف تو لیا اوس جوان کو
جنبش نہ پھر ہوئی لب معجز بیان کو

۲۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جلوے یہ کچھ دکھائے جو خالق کی شان نے
سجدے زمیں کو جھک کے کئے آسمان نے

۲۳

القصہ اوس جوان کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہادی ہے پیشوا ہے ولی ہے امام ہے
اسکی زبان حدیث ہے قرآن کلام ہے

۲۴

اللہ رے [illegible] قبلہ دین [illegible]

پچیس حج پیادہ کیے شاہ نے ادا

[illegible]

[illegible]

جمع و مصلے یہ سالک راہ ثواب تھے
نقش قدم بھی سجدہ گہ آفتاب تھے

۳۵
دیکھو تو دوست جو [illegible] فگار
راہ خدا میں گھر [illegible] بار
[illegible] نہ بیکار
بیٹھا رہ خدا میں [illegible]

بے گھر تھا جو غریب اوسے گھر بنا دیا
اک آن میں گدا کو تونگر بنا دیا

۳۶
[illegible] کلام
[illegible]
[illegible]
حاضر ہے [illegible]

ساکن ہوا ور جا یہ ہمیں کب گوارہ ہے
اس شہر میں تو آج سے مہمان ہمارا ہے

۳۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی سے دور تھا جو وہ گرما کی سختی میں
خشکی سے برگ و بار نہ تھے اوس درخت میں

۳۸
اکدن سوار جاتے تھے مولا دم سحر
ناگہ ملا جو ایک شخص اوسکا وہاں گذر
[illegible] بغض حسن میں وہ خیرہ سر
نکلے کلام سخت [illegible] پر

میں کیا کہوں کہ دشمن ایمان نے کیا کیا
جو منہ میں اوس شریر کے آیا بکا کیا

۳۹
[illegible] شہنشاہ ادب کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم اوج دو تو تختۂ خاکی سپہر ہو
ذرے کو چشم لطف سے دیکھو تو مہر ہو

۴۰
[illegible] ارجمند
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کی عرض اوس جوان نے کہ دل محو شوق ہے
مولا مجھے بہت رطب تر سے شوق ہے

۴۱
[illegible] آسمان جناب
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرگشتہ ہے تباہ ہے آفت نصیب ہے
معلوم یہ ہوا کہ تو مرد غریب ہے

۴۲
انصاف [illegible]
[illegible]
[illegible] تشنہ کام
مہمان [illegible]

تڑپا کیا تن شہ خوشخو زمین پر
اے آسمان گر نہ پڑا تو زمین پر

۴۳
اوس نخل باغ دین [illegible] بیان
دست دعا بلند [illegible] آسمان
[illegible] سلطان انس و جان
[illegible]

اعجاز سے بلند اک آوازہ ہو گیا
برسوں کا نخل خشک تر و تازہ ہو گیا

۲۲

پہنچا ہوا زمین پہ جو [illegible]
باغ جہان مین صل علی کی ہوئی پکار
احسان [illegible]
[illegible]

جو برگ خشک تھا ورق نور ہو گیا
گویا کہ وہ شجر شجر طور ہو گیا

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بچون مین ہے گا وہ زور کہ شہرون مین شور ہے
ان بازوون مین دست الٰہی کا زور ہے

۲۴

ایمان [illegible] گلشن [illegible]
[illegible]
دل کا [illegible]
[illegible]

جس شاہ پہ یہ لطف رسول قدیر ہو
میت پہ اوسکی بارش باران تیر ہو

۲۵

[illegible] نہیں
خامہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

رہتا تھا کام جسم سے اوسدم نہ جان سے
آتی تھی کانپنے کی صدا استخوان سے

۲۶

کی عرض [illegible]
یا سید الانام [illegible] بار بار
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]

دل کا سرور وہ تو یہ آنکھون کا نور ہے
بابا تجھے تو دونون کی خاطر ضرور ہے

۲۷

[illegible] رسول [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رتبہ جو تھا بلند مکین سے مکان کا
ہوتا تھا اوس زمین پہ گمان آسمان کا

۲۸

[illegible] رجب
[illegible]
یون خوف حق سے [illegible]
عقرب گزیدہ جیسے تڑپتا ہو جان بلب

عشق خدا تھا طینت شاہ حجاز مین
روزون مین دن گذرتے تھے راتین نماز مین

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]

پھر مین اگر نہ زور حسن کی ثنا کرون
راضی ہو تم کہ اپنے پسر کو خفا کرون

۳۰

[illegible]
[illegible] حسن [illegible]
وہ بولی [illegible]
[illegible]

عالم عجیب طوق گلو نے دکھایا تھا
گویا ہلال عید گلے ملنے آیا تھا

۴۹
[illegible] کی نظر
بے اختیار رونے لگے سید البشر
[illegible] چشم تر
[illegible] مرے غریب سپارہ جگر
نانا فدا ہو ہجر ترا ناگوار تھا
بیٹا کہاں تھے تم مرا دل بیقرار تھا

۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے مرتضیٰ کا دل تو جگر ہے بتول کا
دیکھو یہ نور چشم ہے مجھ دل ملول کا

۵۱
[illegible] زمین
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پریان بھی ماتم شہ عالم مین
دریا کی مچھلیان تلک اس غم مین

۵۲
[illegible] جناب نے
[illegible] آفتاب نے
[illegible] اضطراب نے
[illegible] جناب رسالت مآب نے
آنکھون سے اشک چہرۂ انور پہ ڈھل پڑے
چوما دہن پسر کا تو آنسو نکل پڑے

۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صد چاک کیون نہ دل ہو مرا اسکے حال پر
دست ستم اوٹھے گا مرے نونہال پر

۵۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ فکر اوسے نہ ہوئیگی اعمال زشت مین
آنکھین ہوئین جو بند تو ہوگا بہشت مین

۵۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ذوالجلال
مرہم عطا ہو زخم دل دردناک کا
عقدہ انہ کھلا گہر اشک پاک کا

۵۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنے پہ بھی رہیگی مری روح جبر مین
ٹکڑے دل اسکا ہوگا مین تڑپون گا قبر مین

۵۷
[illegible] انتقال
[illegible]
[illegible] ذوالجلال
[illegible] مرے نونہال
گھر پر نبی کے بلوۂ اہل جفا ہوا
دیکھا گلا حیدر کا رسن مین بندھا ہوا

۴۳
[illegible] دوست کے عدو [illegible]
[illegible] سبطین مصطفیٰ
[illegible]
[illegible] تشنہ [illegible]
[illegible] پہ ایکدم نہ ملی شور و شین سے
بعد رسول سوئے نہ اک آن چین سے

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اصلاح دین جو مد نظر تھی امام کو
جز صلح کچھ بنی نہ شہ خاص و عام کو

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوٹھتا تھا دل میں درد تو فریاد کرتے تھے
محبوب کبریا کو حسن یاد کرتے تھے

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرتے ہی مرتضیٰ کے عجب طور ہو گیا
گردش کا آسماں کی نیا دور ہو گیا

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خالق سے شرم تھی نہ حیا تھی رسول سے
سب پھر گئے تھے راحت جان بتول سے

۴۸
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھوڑے گی اب اجل نہ شہ مشرقین کو
جلدی طلب کرو مرے بھائی حسین کو

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ سنکے صف کشی کی امام انام پر
ظالم نے زہر کھالیا قتل امام پر

۵۰
[illegible] سلطان انس و جان
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آخر کو چاک چاک دل پر تعب ہوا
اسمانے جلکے زہر پلایا غضب ہوا

۵۱
[illegible]
[illegible] سلطان کربلا
[illegible]
[illegible]
پایا جونہی برادر عالی مقام کو
ہوش آگیا امام علیہ السلام کو

۶۱

بولا تو تھام کے بھائی کی حسرت سے آستین
[illegible]
جی بھر کے تمکو دیکھ نہ پائی [illegible]
[illegible]

رو لیجیو ابھی سے عبث جان کھوتی ہو
بن بھائی کے تم آج سے دنیا میں ہوتی ہو

۶۲

[illegible]

جب دم ملا یا ہونٹوں سے پانی کے جام کو
دونا قلق ہوا حسن سبز فام کو

۶۳

[illegible]

دیکھے شفق کی کفن نہ تن پاش پاش
گھوڑوں سے پامال کریں گے وہ لاش کو

۶۴

[illegible]

کہتے تھے جلد قید الم سے چھڑائینگے
بیٹا گرو ہو نہ ہم تمہیں لینے کو آئینگے

۶۵

[illegible]

بیجان ہو زہر سے یہ ہمیں کب گوارا ہے
اب حسام شمر میں حصہ تمہارا ہے

۶۶

[illegible]

جب دم بزیر تیغ طپاں ہوگی خاک پر
میرا گلا ہی ہوگا اوسی حلق پاک پر

۶۷

[illegible]

ٹکڑے ہوئے جگر کے قرار حسن گیا
بھائی کے چھٹتے ہی دل بیتاب چھن گیا

۶۸

[illegible]

پھر کون قتل ہوئے گا دریا کے گھاٹ پر
نیزے پہ کسکے سر کو چڑھائینگے کاٹ کر

۶۹

[illegible]

صدمے سے بیحواس وہ غمناک ہوگئی
پٹکا زمیں پہ تو زمیں چاک ہوگئی

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
اتنے مین [illegible]

[illegible] فاطمہ کے آفتاب پر
درد جگر سے تھے ہوتی عارض خضاب پر

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرمایا تم سبہون کا خدا اب کفیل ہے
رخصت ہمین کرو کہ یہ وقت رحیل ہے

۴۲

[illegible]
[illegible]
بچپن مین [illegible]
[illegible]

ہستی کا رنج ہے نہ عدم کا ملال ہے
پر مجکو اسکے بیاہ کی حسرت کمال ہے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمے نہ اوسکی روح پہ کس طرح سخت ہون
جسکے جگر کے یکصد و ہفتاد لخت ہون

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آفت مین میرے بہائی کو تنہا نچھوڑیو
خدمت سے تم چچا کی کبھی مُنھ نہ موڑیو

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر کہون کہ شادی قاسم کا غم نہین
یہ غم مجھے قیامت کبرا سے کم نہین

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فصل خزان رسول کے گلشن مین آگئی
رخسار لالہ فام پہ سبزی سی چھا گئی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہونا کبھی جدا نہ شہ کم سپاہ سے
مجکو خجل نہ کیجو رسالت پناہ سے

۴۸

[illegible] الوداع
[illegible] الوداع
[illegible] الوداع
[illegible]

تڑپونگا درد ہجر سے ہر دم [illegible]
سونپا تمہین حمایت پہ درد [illegible]

۷۹

[illegible] ہوگیا حضرت کا عجب حال
[illegible]

یارب نبی کی روح مطہر کا واسطہ
امت کو بخش ساقی کوثر کا واسطہ

۸۰

[illegible]

شانا ہلا کے کہتے تھے بھائی گذر گئے
بن بھائی کا حسین کو دنیا میں کر گئے

۸۱

[illegible]

قید غم و الم سے چھڑا لو حسین کو
بیٹا اب اپنے پاس بلا لو حسین کو

۸۲

[illegible]

باقی رہے نہ عاشق و شیدا حسین کے
ای جان تو بھی تن سے نکل جا حسین کے

۸۳

[illegible]

بھائی کے غم میں آنکھوں سے آنسو نکلتے تھے
اوس لاش کے ملائکہ پہلو بدلتے تھے

۸۴

[illegible]

آئی صدا کہ صبر خدا کو پسند ہے
بھائی نہ رو کہ روح حسن درد مند ہے

۸۵

[illegible]

زینب پکارتی تھیں کہ بھیا کدہر چلے
اماں کا گھر بھرا ہوا برباد کر چلے

۸۶

[illegible]

غم تھا جو گوشوارہ عرش آلٰہ کا
پہونچا دہوان فلک پہ غریبوں کی آہ کا

۸۷

[illegible]

چلاتے تھے حسین کہ نانا میں لٹ گیا
فریاد ہے کہ مجھ سے مرا بھائی چھٹ گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مانوس ہیں بہت یہ شہ ذی وقار سے
کر لیجئے انکو پیار نکل کر مزار سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نکلا ابھی رواق رسولؐ آہ سے
نسبت نہیں کچھ انکو رسالت پناہ سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرزند فاطمہ کا عجب حال ہو گیا
تابوت سارا تیروں سے غربال ہو گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوہ الم گرا ہے دل پاش پاش پر
تجھ پر فدا ہیں اور ترے بھائی کی لاش پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر کو نبی کے اپنا تو کاشانہ کہتی ہے
لخت دل رسولؐ کو بیگانہ کہتی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھڑکاتے ہو غضب کی آگ دل داغدار میں
بس ابن رسولؐ کو نہ رلاؤ مزار میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلوں سے تیر جوڑے ہوئے ظالم خموش تھے
وہ خود تو اونٹ پر تھی شقی گرد پوش تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوصاف اسکے خالق کے قرآن میں آئے ہیں
یہ وہ ہے جسکے ناز خدا نے اٹھائے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تجہیز پر عمد کے لیے لاشے کو لائے تھے
نانا سے اپنے آج یہ ملنے کو آئے تھے

۹۷

زہرا کی تھی صدا کہ ارے لاش کو بچاؤ
اعدا سے کہدو اب شہ دیں کو نہ ستاؤ
روضے سے بابا جان کا تابوت لو اٹھاؤ
میں [illegible] ہوں مرے بچے کو جلد لاؤ
ماں کے جگر سے آگ کے شعلے نکلتے ہیں
ہے ہے یہ تیر کس کے جنازے پہ چلتے ہیں

۹۸

دیکھیں [illegible] فرقۂ ضلال
ورنہ ابھی بتاؤں کہ [illegible] جلال
[illegible] لال
[illegible] حال
منہ ڈھانپ کر کفن میں جو روؤ گی شور سے
محبوب کبریا نکل آئینگے گور سے

۹۹

فریاد فاطمہ کی [illegible] صدا
[illegible] بصد بکا
[illegible] تابوت [illegible]
[illegible] وا حسنا و احمدا
تھی یہ صدا ملائکۂ مشرقین کی
دنیا سے آج اٹھ گئی راحت حسین کی

۱۰۰

[illegible] جان نثار
مرقد سے فاطمہ کے ہوئے ہاتھ آشکار
[illegible]
فریاد کی [illegible] دل فگار
بیٹا میں جب کہ عرصۂ محشر میں جاؤں گی
ٹکڑے ترے جگر کے خدا کو دکھاؤں گی

۱۰۱

مٹی لگا کے [illegible] شاہ دیں
[illegible] بھری وہ آہ [illegible] زمیں
آئی صدا [illegible] سلطان مرسلیں
[illegible] نازنیں
ہوش بس اب بڑھا نہ زیادہ کلام کو
مدفون کیا امام نے لاش امام کو

رباعی

جب [illegible] زنداں میں حرم بند ہوا
[illegible] دم بند ہوا
[illegible] زینب نے کہا [illegible]
بازو سے رسن کھلی تو دم بند ہوا

رباعی

دنیا میں محمد سا شہنشاہ نہیں
کس راز سے خالق کے وہ آگاہ نہیں
باریک ہے [illegible] قرب معراج رسول
خاموش کہ یہاں سخن کو بھی راہ نہیں

رباعی

وہ نظم پڑھوں کہ بزم خوشبو ہو جائے
[illegible] ہو جائے
یاد آئے جو شمیم زلف عنبر رسول
آہوں کا دھواں حور کا گیسو ہو جائے

رباعی

[illegible] ہو گا
[illegible] ہو گا
[illegible] کربلا میں [illegible] حسین
[illegible] ہو گا

۴۱

جس بن میں [illegible] جہاں [illegible]
ہو جائے علم صفت کہکشاں [illegible]
[illegible] نشان [illegible]
گلگشت باغ خلد [illegible]
دل تھے جہاد راہ خدا میں لڑے ہوئے
قبضوں پہ ہاتھ ابروؤں پر بل پڑے ہوئے

۴۲

گل پیرہن [illegible] حسین
یوسف جمال [illegible] جبین
[illegible]
وہ [illegible]
طاقت جو دیکھی ہے کسی نوجوان کی
ابتک جھکی ہوئی ہے کمر آسمان کی

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جانے نہ پائی ہاتھ سے قبضہ ترائی کا
ہاں اے بہادرو یہ ہے موقع لڑائی کا

۴۴

بعضوں کا وہ شباب وہ بعضوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حامی وہ جان نثار امام عرب کے تھے
تھیں چتونیں ستم کی تو تیور غضب کے تھے

۴۵

[illegible] آفتاب [illegible] صورت نسب
[illegible] عجب
[illegible] غضب
خلق [illegible]
پسپا انہوں ہزاروں سے ایسے دلیر تھے
سب ضیغم خدا کے نیستاں کے شیر تھے

۴۶

[illegible] حسین
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible] عابدین
[illegible]
بھرتے تھے دم ولائے امام جلیل کے
بچپن ہی سے عقیل تھے پوتے عقیل کے

۴۷

[illegible] شمع
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیچ دبا ادھر سے کوئی بل نکل گیا
کچھ سرو قد کچھ چلا تھا مگر بل نکل گیا

۴۸

[illegible] نونہال
[illegible] نہال
[illegible]
[illegible]
موسی بھی غش تھے شعلۂ دیدار دیکھ کر
پستے تھے دل تذرو کے رفتار دیکھ کر

۴۹

[illegible] صف
[illegible] نجف
[illegible]
[illegible]
دیکھا نگاہ یاس سے شاہ انام نے
لیکر سلام سب کو دعا دی امام نے

اطلاع ہر قسم کے مراثی مطبوعہ و قلمی سید عبد الحسین صاحب تاجر کتب لکھنؤ یحییٰ گنج عقب بزازہ سے ملتے ہیں

۱۰
[illegible] علمدار ایک سمت
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر ایک شوقِ خلد میں جینے سے سیر ہے
حکم جناب قبلہ و کعبہ کی دیر ہے

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نامرد ہی بڑھے ہے جو سہارے ہے ڈھال کے
ہاں بھائیو دلوں کو ذرا دیکھ بھال کے

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے اوسکے آئے سینے میں دل بیقرار ہے
اک [illegible] کا فقط مجھے اب انتظار ہے

۱۳
[illegible] دامانِ قبا
[illegible] ہوا عبا
[illegible]
[illegible]
رنگ بہار چہرۂ تاباں ہے جوش پر
رکھا ہوا ہے نیزۂ سر تیز دوش پر

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر کاٹیے عدوئے شہ مشرقین کا
اب آگے آنے پائے نہ دشمن حسین کا

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہچانتے نہیں ہو تم اس نوجوان کو
کوئی بھی روکتا ہے بھلا میہمان کو

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس نے ہمیں کل آن کے روکا تھا راہ میں
آیا ہے آج سبط نبیؐ کی پناہ میں

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخ کی ضیا سے چہرۂ خورشید ماند ہے
بھائی یہ حر ہے یا شب یلدا کا چاند ہے

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ناداں ہے حوصلہ جسے جنگ و جدل کا ہو
آئے جو سامنے وہ نشانہ اجل کا ہو

۳۱
[illegible] منتظر ان کا جلوہ گر
[illegible] کمر
[illegible]
[illegible]

تیور ہی کچھ بدل گئے ڈھنگ اور ہو گیا
اب اور ہی بہار ہے رنگ اور ہو گیا

۳۲
یا ذوالفقار شاہ نجف کی قسم ہمیں
تیغیں ہزاروں ہیں [illegible] ہمیں
[illegible] دل میں وہ ہیں [illegible]
[illegible]

ہے مرد جو سلوک کرے وقت ضیق میں
مکر و دغا ہے عیب ہمارے طریق میں

۳۳
صادق [illegible] کلام [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رتبہ ہر ایک شخص کا پہچانتے ہیں ہم
اب تجھکو اقربا سے سوا جانتے ہیں ہم

۳۴
[illegible] علمدار [illegible]
نادم ہیں [illegible] ہم
[illegible]
[illegible]

خوش اس سے پنجتن ہیں مجھے بھی سرور ہے
حضرت کا میہمان کی خاطر ضرور ہے

۳۵
[illegible] جو وہ جری
[illegible]
[illegible]
[illegible] پردہ داری

بندہ ہوں جان نثار ہوں طاعت گزار ہوں
اب بخشئے قصور بہت شرمسار ہوں

۳۶
[illegible] خطا سے ہوا بری
[illegible]
[illegible] ہمسری
[illegible]

نامہ برائیوں کا ترے چاک ہو گیا
بحر کرم سے آکے ملا پاک ہو گیا

۳۷
[illegible] علمدار با وفا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عباس ہنسکے بولے یہ بیجا کلام ہیں
تو بھی غلام شاہ ہے ہم بھی غلام ہیں

۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لطف و عطا ہے سب یہ قرینہ حسین کا
لے دیکھ لے کہ صاف ہے سینہ حسین کا

۳۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوئی بجز خدا نہیں یاور حسین کا
بھائی بہت قلیل ہے لشکر حسین کا

۳۰

پنجہ ظلم سے [illegible] الامان امان
[illegible] حرم [illegible] ہوا روان
[illegible] ساتھ نہین [illegible] لشکر گران
[illegible] مجھکو [illegible]

فریاد والعطش کی حرم مین بلند ہے
آب روان تلک مرے بچون پہ بند ہے

۳۱

[illegible] نشان ہے
[illegible] حسین [illegible]
[illegible] داغ دل [illegible]
اچھا [illegible]

آیا ہے سب کے بعد پہ اول کیا تجھے
فوج خدا کا ہمنے ہراول کیا تجھے

۳۲

[illegible] ثواب
[illegible] زلف حور مین [illegible] پیچ و تاب
[illegible] شوق وصل [illegible] روح بیتاب
یاد آ گئی [illegible] اضطراب

بس مطلب آشنا ہو یار تجھی جانتے ہین ہم
شوخی تری نگاہ کی پہچانتے ہین ہم

۳۳

[illegible] خجل
[illegible] خاطر [illegible]
سینے مین [illegible] منفعل
[illegible] فاطمہ [illegible]

نادار اسقدر ہون ضیافت نکر سکا
فرزند فاطمہ تری دعوت نکر سکا

۳۴

[illegible] ہو گیا [illegible]
[illegible] ادب [illegible]
[illegible] نیزہ [illegible]
دیکھا غضب [illegible]

بہولا تمہاراہ خضر کی تاسپہ ہو گئی
رخصت جہاد کی جو ملی عید ہو گئی

۳۵

[illegible] جان نثار
[illegible] وہ جان نثار
[illegible] اقتدار
صدقہ [illegible] وفادار

بر آئی آج دل مین جو تھی آرزو مری
آقا ہزار شکر بڑہی آبرو مری

۳۶

جنبش [illegible] غضب
[illegible] وفا [illegible]
[illegible] غضب
مولا غلام [illegible] جناب

یہ ظلم جیتے جی کبھی دیکھا نجائے گا
خادم بھی اپنی تیغ سے جوہر دکھائے گا

۳۷

[illegible] اضطراب
عباس [illegible]
[illegible]
گیسو [illegible]

تھا اشتیاق قصر جنان بر محل چلا
یون پاک صاف ہوکے جہان سے نکل چلا

۳۸

[illegible]
پیمانہ [illegible]
صدقہ [illegible]
دل [illegible] عرفان [illegible]

دولہا کی طرح تخت عروسی پہ آج ہون
حورین نثار ہین کہ مین رنگین مزاج ہون

[illegible]

راکب ہوا کہ سو فرسے جو زین پر نشست کی
مرکب نے بھی کنوتی بدلتے ہی جست کی

[illegible]

مضمون اوگل رہی ہین طبیعت ہری نہین
پرکھی سخن کو کون کوئی جوہری نہین

[illegible]

برمین جری کے رہتے ہین کس آن بان پر
جھکنا عروس کا ہی ہے قربان کمان پر

[illegible]

تیغ کر چلی ای زبان کہ یہ بیشہ ہے شیر کا
لکھ طرز نو سے آج سراپا دلیر کا

[illegible]

شوخی اشعار توں مین نہان بات بات مین
آنکھین ہون گر تو دیکھ لے عین الحیات مین

[illegible]

روشن ہے صاف دیکھ لے شکل اون جناب کی
قلعی کھلی ہے آئینۂ ماہتاب کی

[illegible]

ہر چند ہین ذوالفقار زبان کی لڑائی ہے
یا مرتضی علی دم مشکل کشائی ہے

[illegible]

خون گریبان ہین خوف سے تیغ پر آب کی
نیزہ اوچھالتا ہے کرن آفتاب کی

[illegible]

قربان ہزار جان سے نثار اوسکی شان کے
جیسے ملائے تیر سے گوشے کمان کے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان حسن میں ہے یہ مضمون تل ہوا لو رحل پہ ہے سورۂ یوسف کھلا ہوا	داؤد خوش گلو تو کہاں یہ بھلا گلا بدتے ہیں شرط ہم کوئی بدرے گلا گلا	ذیفہم ہے یہ امر مروت سے دور ہے انجام کا خیال بشر کو ضرور ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
مضمون جو بندہ چاہیں وہ سب فیض ہما کے ہیں آنکھوں سے یہ ہمائے ظفر نے نکالے ہیں	کیا گرم رزم وہ اشہب گیتی نورد تھا ہر جہت میں غبار قدم گرد برد تھا	جاگیر ہاتھ آئیگی قتل حسین سے دنیا میں زندگی تو بسر ہوگی چین سے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
غنچہ دہان تنگ کو گر برملا لکھوں جس جا وہم کا نہ گذر اسکو کیا لکھوں	وہ کام کر کہ جو تری حق میں ثواب ہو تجھسا عقیل خلق میں خانہ خراب ہو	فاقے سے آج لشکر سبط رسول ہے مرجانے کے سوا کہو وہاں کیا حصول ہے

۵۵

غازی عباس ابن سعد [illegible] سنی کلام
کھایا غضب سے شیر نے [illegible] حسام
[illegible] اور لطف حرام [illegible]
للکار کر کہا [illegible]

مکر و دغا سے پاک ہوا عیب جو نہین
سمجھا ہے اپنے دل مین جو تواب مین وہ نہین

۵۸

[illegible] امام
[illegible]
[illegible]

من مات ہے حدیث رسول انام کی
واجب ہے ہر بشر پہ اطاعت امام کی

۶۱

[illegible] فتنہ و فساد [illegible]
اللہ کو [illegible]
قتل حسین [illegible] زبان [illegible]

مین اور خون شاہ کا سر پر وبال لون
دیکھے کوئی او دہر کو تو آنکھین نکال لون

۵۶

[illegible] ابن سعد [illegible] امام
کھایا غضب سے شیر [illegible] حسام
کھایا [illegible] اور لطف [illegible] حرام
للکار کر کہا [illegible] غلام

اب لولہ محبت ابن علی کا ہے
نعرہ مری زبان پہ علی ولی کا ہے

۵۹

والعصر [illegible] زبان پر [illegible]
[illegible]
[illegible]

مومن کی تن کی روح ہین دل کا چین ہین
وہ حضرت علی حسن اور حسین ہین

۶۲

[illegible]
[illegible]
ابن علی [illegible] حسین [illegible]

مختار خلد ابن شہ قلعہ گیر ہے
ظالم ترا یزید مرا یہ امیر ہے

۵۷

سبط نبی [illegible] اصول دین
توحید و عدل و نبوت [illegible]
[illegible] امامت [illegible]
[illegible] فروع دین [illegible]

صوم و صلوات اور حج و خمس و زکات ہے
دنیا مین اہل دین کی یہی کائنات ہے

۶۰

زین العباد و باقر و جعفر فلک وقار
موسیٰ رضا و [illegible]
[illegible] تقی و نقی [illegible]
[illegible] عسکری [illegible]

خاتم امام ہین شاہ مہدی دین حق آور ہیگا
مشتاق مومنین ہین جنکے ظہور کے

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible] سلسبیل [illegible]

جو سر جدا یزید میں گھر ہے گشت ہے
دنیا ترے لئے ہے مرا گھر بہشت ہے

٦٤
[illegible] حوروں کی [illegible]
وہ دور جام و قلقل مینا کی قہقہے
اٹکھیلیاں صبا کی وہ سنبل کی لہلہے
[illegible] کی اوس بہار کے
حوروں سمیت گلشن جنت عمل میں ہے
جسنے لڑائی آنکھ وہ اپنی بغل میں ہے

٦٥
وہ نازکی بدن کی وہ اعضا کا بانکپن
[illegible] قد وہ اور وہ [illegible] وہ بدن
[illegible] وہ عارض [illegible]
وہ لطف [illegible]
سردی اگر لگے گی صبا کے وفور سے
سینکیں گے آنکھیں مشعل رخسار حور سے

٦٦
[illegible]
اب بھی ہے خیر آگ لگا اس کنشت میں
پھر تو جلے گا دیکھکے ہم کو بہشت میں

٦٧
[illegible]
[illegible] رسول خدا کا لال
[illegible]
سوی جنان سی آئین جو مرضی شاہ ہو
لو آئی پیش چشم جو کوثر کی چاہ ہو

٦٨
میں ہوں غلام [illegible]
[illegible] مالک الرقاب
[illegible] ابن بوتراب
مقبول کبریا [illegible]
انسان سیکھتا ہے چلن خاکسار کا
جو سر کشی پہ ہے تو وہ رستہ ہے نار کا

٦٩
[illegible]
ہوں فیضیاب باب مدینہ کے باب کا
پڑھتا ہوں کلمہ اب میں خدا کی کتاب کا

٧٠
[illegible]
آیا ہے لیکے جنگ کی رخصت امام سے
اوسکی سزا ہے جو پھرے [illegible] سے

٧١
پہنچی فوج [illegible]
[illegible]
پہلے بہل کا وار جو تھا سن سے چل گیا
جو آگیا فرس کی ڈپٹ میں کچل گیا

٧٢
[illegible]
اک ہاتھ میں سوار سے تا تنگ جا رہا
اللہ ری ضرب کہ نہ تسمہ لگا رہا

۷۵
[illegible] ذوالفقار [illegible] تیغ بے عدیل
ہنگام جنگ روح علی کی [illegible] کفیل
تھا حر صفدری [illegible] دلیل
[illegible]
لاکھوں پہ بھی نہ بند تھا حر جری کا ہاتھ
رکتا ہے روکنے سے کسی کے سخی کا ہاتھ

۷۶
[illegible]
لاکھوں [illegible] دشمن [illegible]
[illegible]
[illegible]
تو دشمن امام ہے کیا قیل و قال ہے
او نطفۂ حرام ترا خون حلال ہے

۷۷
اک برق [illegible]
لاکھوں [illegible]
دل [illegible]
[illegible]
سب کو کرے یہ شوخ و ستمگر خدا نصیب
جسکے بغل میں رہتی ہے اوسکے خوشا نصیب

۷۸
[illegible] غضب کردگار تھی
دشمن کا خون [illegible] تھی
[illegible]
[illegible] بیکار تھی
سیل فنا سے تیغ کی چڑھ بڑھ کے چال ہے
جب سر پہ آ گری تو سرکنا محال ہے

۷۹
[illegible] ہوا
[illegible] ہوا
[illegible] ہوا
[illegible]
قتل عدوے دین سے رہائی نہیں مجھے
دوزخ پکارتا تھا سمائی نہیں مجھے

۸۰
دیکھا کہیں [illegible] تیغ تھی
[illegible] تھی
[illegible] اصلی [illegible] تھی
[illegible]
کیا نصرت امام سے سرافراز ہو گئی
لو تیغ حر بھی صاحب اعجاز ہو گئی

۸۱
[illegible] طرف
غلطاں [illegible] طرف
[illegible] طرف
[illegible]
قطعی دلیل ہے کہ قضا کا میں ہاتھ ہوں
بھاگو کہ [illegible] تو میں دم کے ساتھ ہوں

۸۲
[illegible] تھی
[illegible] صف میں [illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible]
برہم تھی کوئی صف تو کوئی پائمال تھی
محشر بپا کیا تھا قیامت کی چال تھی

۸۳
دیکھا [illegible] گیا
[illegible] گیا
اس صف [illegible] گیا
[illegible]
بھاگا جو سامنے سے نہ وہ پھر نظر پڑا
سہما ہوا جو غول تھا تتر بتر نظر پڑا

۷۲

آیا جو [illegible] بیبیوں کا ہاتھ
اک ہاتھ میں [illegible] ہاتھ
[illegible] پیار [illegible] ہاتھ
[illegible] ہاتھ

قربان صفدری پہ جو نامدار کی
غازی نے مار لی تھی لڑائی کچھار کی

۷۳

[illegible] اپنا فرس
[illegible] بنا فرس
اک نو عروس عالم [illegible] فرس
عاشق [illegible] کے دل کی طرح [illegible] فرس

کیا جوڑ بند پاسے تھے اوس دلفریب نے
طرہ کیا تھا حسن پہ کلغی کی زیب نے

۷۴

[illegible] صدا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کی تو نے جس طرح سے وفا یون ہی چاہیے
اے عاشق خدا بخدا یون ہی چاہیے

۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردون کشان فوج کو یون زیر کر دیا
اس برق شعلہ بار نے اندھیر کر دیا

۷۶

[illegible] دل
[illegible] دل
[illegible] دل
[illegible] دل

بے آبرو جہان میں ہو کر جیا تو کیا
بے فاطمہ کے لال کے پانی پیا تو کیا

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے سخت مرحلہ ابھی دار الغرور کا
جو کچھ لڑا غلام یہ صدقہ حضور کا

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رہ جائیگی جنگل کی زمین [illegible] ناپ ناپ کے
اندھا اگر چلے تو قدم ناپ ناپ کے

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کب دل کو تھا یقین کہ یہ اتنا دلیر ہے
پر اب کھلا چھپا ہوا رستم یہ شیر ہے

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منہ دیکھوں وقت نزع شہ خاص و عام کا
ہو زانوئے حسین پہ سر اس غلام کا

۹۱

[illegible]

چھاتی تمام تیروں کی غربال ہو گئی
ڈوبا بدن لہو میں قبا لال ہو گئی

۹۲

[illegible]

دیکھی زمیں پہ لاش جو اس نیم جان کی
بالیں پہ رو کے بیٹھ گئی میہمان کی

۹۳

[illegible]

کچھ اور تو نہیں مجھے اس دم خیال ہے
قدموں سے چھوٹتا ہوں فقط یہ ملال ہے

۹۴

[illegible]

پہلو سے ایک وار جو نیزے کا چل گیا
سینے کو توڑتا ہوا باہر نکل گیا

۹۵

[illegible]

تجھ سے ندامت اب مجھے تا زندگی رہی
مہماں ہوا شہید یہ شرمندگی رہی

۹۶

[illegible]

چاروں بزرگوار [illegible]
یہ کون ہیں جو نام مرا لیکے روتے ہیں

۹۷

[illegible]

ہونٹوں پہ دم ہے اب نہیں طاقت کلام کی
اے فاطمہ کے لال خبر لو غلام کی

۹۸

[illegible]

کوثر پہ قرب حضرت شاہ نجف ملا
صدقے سے آپ کے مجھے کیا کیا شرف ملا

۹۹

[illegible]

دیکھ اپنے مرتبے یہ شرف کس نے پائے ہیں
جنت سے مصطفےٰ تری لینے کو آئے ہیں

۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بچے بلکتے تھے جو ذیشان کے واسطے
سیدانیوں میں شور تھا مہمان کے واسطے

۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیدۂ زوار قبلۂ عالم نصیب ہو
اس سال کربلا میں محرم نصیب ہو

۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قطعہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ لطف کا بیان ہو کہ بلبل نثار ہو
بیتوں سے حسن ملک گہر آشکار ہو

[illegible]

کیا دخل فکر بھید حقیقت کا پا سکے
ممکن نہیں ہے فہم ملائک کا جا سکے

[illegible]

مخفی کسی کے دل کا نہیں تجھ سے راز ہے
سجدے سے سرفراز جبین نیاز ہے

[illegible]

مضمون کی آفتاب پہ گوہر نثار ہو
مصرع وہ ہوں کہ شاخ گل تر نثار ہو

[illegible]

دن کو جو حکم دے شب دیجور ہوا ابھی
اور رات تیری مہر سے پر نور ہوا ابھی

[illegible]

تیرے کرم سے مور سلیمان دہر ہو
جنگل میں لطف باغ ہو ویران شہر ہو

[illegible]

بندی ہیں جتنے جزو و کل تیری ہو وہ تو ہی
جس شے میں غور کیجئے موجود ہے تو ہی

[illegible]

جنگل تمام تیری عنایت سے باغ ہو
جو سنگریزہ ہو گہر شب چراغ ہو

[illegible]

جو حمد و مدح اور زبان کو نہ کام دے
تنگ شکر ہوں تلخ وہ شیرین کلام دے

اطلاع ہر قسم کے مراثی مطبوعہ و قلمی سید ابو الحسین تاجر کتب لکھنؤ کی گنج عقب بزازہ سے ملتے ہیں۔

۱۰

کہتا ہون آج [illegible] کربلا کا حال
[illegible]
ہے یا رسول [illegible]
[illegible]

پانی ہے بند ظلم کے دریا مین کھلے ہوئے
سیدانیون کے خیمہ مین ہین سر کھلے ہوئے

۱۱

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سجاد ناتوان کا بدن تپ سے سرد ہے
ہر گل کا رنگ پیاس کی شدت سے زرد ہے

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بانو کو اضطراب ہے کلثوم روتی ہے
غل ہے کہ ہو چکی کی اب رانڈ ہوتی ہے

۱۳

[illegible] آواز [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کلتی ہے بھر کے آہ دل دردناک سے
اٹھ بیٹھ کر اداسون کی نہ اس جا کی خاک سے

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ظالم کفن نہ دینگے تن پاش پاش کو
بیگور چھوڑ جائینگے پیارے کی لاش کو

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوف خدا نہین ہے کسی روسیاہ کو
کیا منھ دکھائینگے یہ رسالت پناہ کو

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رہنے دیا نہ قبر مین مجھ دل ملول کو
فریاد ظالمون نے ستایا بتول کو

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صورت یہ سب فراق کی ہے جانتی ہون مین
آواز یہ ادھین کی ہے پہچانتی ہون مین

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

معلوم ہو گیا ہے کہ خیر اب نہین
فریاد اماں جان کی ہے بے سبب نہین

۱۹

[illegible]

پھر ہے ستایا قبر میں مجھ دل فگار کو
چھوڑا ہے میں نے شام سی وادی خار کو

۲۰

[illegible]

بیتاب اس قدر جو محمد کی جائی ہے
بابا بتاؤ کونسی آفت اب آئی ہے

۲۱

[illegible]

بیمار باپ شہ بحر و بر اودھر سے ہٹے
اور اس طرف کو خواب سے بیدار ہو اٹھے

۲۲

[illegible]

رنگ شب سیاہ جو کافور ہو گیا
پھیلا سفیدۂ سحری نور ہو گیا

۲۳

[illegible]

خشکیدہ لب میں پیاس سے تغیر حال ہے
جرأت وہی ہے فاقوں سے گو کتنی نڈھال ہے

۲۴

[illegible]

لڑنے میں حق پہ بادشہ بحر و بر کے ساتھ
سر فاطمہ کے لعل کا ہے اُن کے سر کے ساتھ

۲۵

[illegible]

اک ایک جان نثار کو سر بار دوش ہے
پھر بھی زبان لال فام پہ جرأت کا جوش ہے

۲۶

[illegible]

اس رنگ و بو کے پھول چمن میں کھلے نہیں
رتبے کسی زمین کو ایسے ملے نہیں

۲۷

[illegible]

آئینہ او نما ہے حسن کی ہر طور سے ڈھنگ ہے
اکبر کوئی جوان ہے کوئی سبزہ رنگ ہے

۳۰

ایک ایک لال ان میں ہے [illegible] سلطان [illegible]
[illegible] خالق گواہ ہے
[illegible] رسالت پناہ ہے
[illegible] ماہ ہے
زینت ہے جس سے عرش کی ایسے ستارے ہیں
افضل ہیں سب سے کیوں نہ ہوں خالق کے پیارے ہیں

۳۱

قرباں [illegible] دو عالم [illegible] ذوالفقار
[illegible] مکاں شاہ ذوالفقار
حاجت روا امام زماں فخر روزگار
[illegible]
کس سے بیان ہوں وصف شہ مشرقین کے
کیا کیا خدا نے ناز اوٹھائے حسین کے

۳۲

[illegible] جان [illegible]
[illegible] حسن [illegible]
اس تیغ [illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
پیروں نے لڑ کے زور جوانی دکھا دیا
دریا لہو کا گھاٹ کے اوپر بہا دیا

۳۳

[illegible]
[illegible] سلطان حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]
خو بو سب اس جوان میں خدا کے ولی کی ہے
صورت ہے مصطفےٰ کی تو سیرت علی کی ہے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا میں اس زمین کا مقدر رسا ہوا
میدان کربلا ہے گلوں سے بسا ہوا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
الٹیں تین صفدروں نے صفیں فوج شام کی
مرنے پہ بھی نہ چھوڑی رفاقت امام کی

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یارا نہیں نگاہ کو رخ پر صفا یہ ہے
کیونکر نہ ہو کہ دلبر شیر خدا یہ ہے

۳۷

[illegible] عباس [illegible] وفا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کب تک کلام سخت یہ خادم سنا کریں
فرمائیں گر حضور تو ان سے وغا کریں

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں جا کے روئے شاہ تن پاش پاش پر
جس طرح بھائی روتا ہو بھائی کی لاش پر

۴۳

اولاد جب عقیل کی [illegible] نثار
لاشون پہ [illegible]
بھائی کا حال [illegible]
بیٹون [illegible]

کہتی تھی دل سے عون و محمد نہ جائینگے
فرزند فاطمہ کے نہ یہ کام آئینگے

۴۴

غصہ سے [illegible]
دیکھا [illegible]
مان پاس [illegible]
تم سے خفا وہ [illegible]

کہتی تھی ان مین نہ بولون گی گر وہ آئینگے
دیکھون گی منہ نہ مرنے کو جب تک نہ جائینگے

۴۵

[illegible]
ہاتھون [illegible]
ایسے بیٹے [illegible]
زینب نے [illegible]

آؤ نہ میرے پاس بھی اس طرح گم ہوئے
اللہ ایسے باتون مین مشغول تم ہوئے

۴۶

غصے [illegible]
[illegible]
سبط نبی [illegible]
[illegible]

کہتا کہ مان خفا ہین ہمین کچھ خبر نہین
ہتھیار باندھے کس لیے مرنا اگر نہین

۴۷

[illegible]
[illegible]
ہاتھون [illegible]
[illegible]

دیکھا کہ بیحواس ہین رونے کا جوش ہے
سر کا نہ کچھ خیال نہ چادر کا ہوش ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرکر اوٹھون جو حق کی فدائی کے سامنے
رہ جائی آبرو میری بھائی کے سامنے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زینب کو دل غم لاڈلون کا ناگوار ہے
اولاد پر کسی کی بھلا اختیار ہے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر آج کام آئے نہ رنج و محن مین ہم
پھر منہ کسی کو دکھائینگے اپنا وطن مین ہم

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آمادہ جان دینے پہ [illegible]
جو کچھ کہا درست ہے [illegible]

[illegible]

ہے بہر خدا غلاموں کی تقصیر بخشیے
اکبر کا واسطہ ہے شبیر بخشیے

[illegible]

خون مین نہا کے رن کے گلستان سے آئیو
زندہ نہ واری قتل کے میدان سے آئیو

[illegible]

ساتھی جو انکے تھے وہ جہان سے گذر گئے
صدمہ یہ ہے کہ پہلے غلام اونسے مر گئے

[illegible]

خاموش ہین تو سبط نبی کا ادب ہے یہ
ہم تو کمر سے ہوے مرنے پہ شب سے ہین

[illegible]

سمجھے کہ اپنے لال فدا کرنے لائی ہے
بیٹون کے ساتھ سفارش کو آئی ہے

[illegible]

کس درجہ انکو شوق ہے تیغ آزمائی کا
جلدی تماشہ دیکھیے انکی لڑائی کا

[illegible]

حسرت ہماری والدہ صاحب نکالیے
بیچلی کے پانون پر شہ والا کے ڈالیے

[illegible]

یا سبط مصطفے مرا دل شاد کیجیے
رد ہو یا حضور انھین آزاد کیجیے

[illegible]

لو ہان ہر ایک جنس شہادت کا آج ہے
الحمد لله ہمارے دن یہ قیامت کا آج ہے

۵۵

رکتی نہین [illegible] ہونٹون [illegible] سوکھی زبان [illegible]

کیا پوچھون [illegible] آپ سے [illegible] تشنہ لب

دونون [illegible]

منہ کا [illegible]

آفت کا آج روز ہے صدقہ او تاریئے

اکبر پہ واریئے انھین اصغر پہ واریئے

۵۶

[illegible] غم سے [illegible] بولی وہ [illegible] بیبیان

میری [illegible] حق [illegible]

[illegible]

[illegible] ہوگئے

پہونچین بہشت مین جو ہمیشہ کے سامنے

توقیر پائین شافع محشر کے سامنے

۵۷

[illegible] دونون [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زندہ نہ تیغ زن رہے کوئی دشمن امام کا

برچھون کو پاس چاہیئے بابا کے نام کا

۵۸

[illegible] تشنہ دہن ہین

[illegible]

[illegible] بچپن [illegible]

واللہ جان [illegible]

مرنے نہ انکو بھیجو ابھی خورد سال ہین

فاقہ سے تین روز کے یہ تو نہال ہین

۵۹

[illegible] بھیجا

[illegible] شبیر سے [illegible]

ہاتھون کو [illegible]

روکون گا [illegible]

زخمی جگر پہ اور یہ دو غم اوٹھائینگے

یہ جائین پہلے مرنے کو ہم بعد جائینگے

۶۰

[illegible] صفدری

واحسرتا [illegible]

محبوب [illegible]

[illegible] دلاوری

بھیجے نہ ہاتھ سے وہ وقت ہے یہ امتحان کا

[illegible] نہین ہین پاس جو [illegible] جان کا

۶۱

[illegible] لگا لیا

[illegible]

دونون کو [illegible]

[illegible]

قوت یہ جان کی تھی تو آنکھون کے تارے ہین

مجکو سوا یہ اکبر و اصغر سے پیارے ہین

۶۲

[illegible] خشمگین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رخصت ملی دعائین دو اب بادشاہ کو

مجرا کرو ادب سے شہ دین پناہ کو

۶۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھوٹے سے سن مین نام [illegible]

[illegible] تو لطف ہے

۴۲

دیکھو کہ ہین [illegible]

شہرت ہے جب کہ [illegible]

شمشیر [illegible] جان ہین [illegible]

فرزند ہے [illegible]

دنیا مین پیار و نام وفا ڈوب جائیگا
کوثر کا جام پھر نہ کبھی ہاتھ آئیگا

۴۳

بولا جو [illegible]

اے امان جان دولہا [illegible]

[illegible]

میدان مین [illegible] اختیار [illegible]

پہلے ہمارے آقا کو دولہا بنائیے
ہمشکل مصطفےٰ کو یہ خلعت پنہائیے

۴۴

[illegible] اہلبیت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہائے ہائے اندھیرے گھر کے یہی دو چراغ ہین
زینب اب جیئے گی یہ بیٹون کے داغ ہین

۴۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میدان مین [illegible] عباس نامدار

نام خدا ہے آپ کے فرزند شیر ہین
بچے ہین گو مگر یہ ابھی سے دلیر ہین

۴۶

الفت [illegible]

[illegible]

لو امان جان [illegible]

[illegible]

بے اختیار زینب مضطر نے آہ کی
آنکھون مین موت پھر گئی اُن شکل ماہ کی

۴۷

دنیا سے [illegible]

حسرت ہے [illegible]

کیا جو [illegible]

[illegible]

کیا قصد ہے کدھر کو تم اے مہ جبین چلے
وہ رو کے بولے جانب خلد برین چلے

۴۸

زینب [illegible] حسین

ارمان [illegible]

[illegible]

ارمان [illegible]

شادی ہے انکو مرنے کی دولہا بنا تو لو
جوڑے یہ شہانے بیٹون کو اپنے پنہا تو لو

۴۹

ہاتھون [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طاقت مری بدن کی یہ جرار لے چلے
مادر کو داغ اپنی جدائی کے دے چلے

۵۰

دونون [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مان بولی ہاتھ رکھ کے دل داغدار پر
پیارو سوار جلد ہو اب راہوار پر

۷۳
گھوڑوں پہ چڑھ کے آن سے جو دو نامور چلے
[illegible] سر چلے
اقبال و جاہ و امن [illegible] چلے
وہ کیا چلے [illegible]
جلوہ رخوں کا راس و چپ و پیش و پس گیا
صحرا تمام گیسوؤں کی بو سے بس گیا

۷۴
[illegible] عارضوں پہ [illegible]
باغ بہشت میں [illegible] لطف [illegible]
بلبل ہزار جان سے [illegible] نثار
والشمس والقمر [illegible]
چہروں کی آگے روشنئ مہر گرد ہے
یوسف کی یہاں پہ گرمئ بازار سرد ہے

۷۵
[illegible] گل باغ جعفری
[illegible] جوانان حیدری
[illegible]
[illegible]
تن پر نہ سر رہیگا کسی نابکار کا
پانی ہماری تیغوں میں ہے ذوالفقار کا

۷۶
دو آفتاب تھے کہ برابر رواں ہوئے
دو چاند تھے کہ برج شرف سے عیاں ہوئے
اقبال و جاہ و امن [illegible] عیاں ہوئے
[illegible] نشاں ہوئے
ساتھ اپنے لیکے زلف کی بو کو صبا گئی
کوسوں زمیں کو روضۂ رضواں بنا گئی

۷۷
قدرت خدا کی [illegible]
سینے وہ [illegible]
ثابت قدم [illegible]
[illegible] آسمان [illegible]
کم سن ہیں کچھ جوان نہیں پر ہے بلا کا زور
ہاتھوں نے انکے پایا ہے مشکل کشا کا زور

۷۸
[illegible] کی طرح دونوں [illegible]
[illegible] کی طرح [illegible]
[illegible] دونوں نونہال
[illegible]
آگے ہیں ہم صفوں سے خبردار ظالمو
مشکل پڑیگا کہ بچنا تلوار ظالمو

۷۹
اللہ رے حسن [illegible] آفتاب
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھیں وہ ہیں کہ دیدۂ آہو نثار ہو
مردم کے دل سے تیر نظر جنکا پار ہو

۸۰
دشمن [illegible] جوانان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عیاں [illegible]
کہتا ہے کوئی ہاں یہ جری ہیں دلیر ہیں
لڑنا سیکھے انسے یہ شیروں کے شیر ہیں

۸۱
[illegible] دونوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کاٹے وہ ظالمین کے سر جنہیں کبر و غرور تھا
ہر اک لعین کا زخموں سے تن چور چور تھا

۸۲

دریا لہو کے دونوں طرف سو بہا دیے
جو چلتے تیغ سے [illegible] لگا دیے
[illegible] اُڑا دیے
[illegible] تیغ سے [illegible] دیے
دم بند کر دیا تھا ہر اک نابکار کا
طاقت ٹھہرنے کی تھی نہ یارا فرار کا

۸۳

دونوں نے تیغ [illegible] نہ
[illegible] سے [illegible]
[illegible] صاف [illegible]
[illegible] دم میں [illegible]
منہ پر چڑھے جو تیغ کے چہرے بگڑ گئے
سر کردہ ہائے فوج تباہی میں پڑ گئے

۸۴

[illegible] عون [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو آئے سامنے تہِ تیغِ دودم کیے
مثلِ خیار سر بدنوں سے قلم کیے

۸۵

[illegible] صفیں [illegible]
[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
سکتے میں تھی شش جہت میں وہ فوجیں بگڑی ہوئی
گویا وہ منچلے تھے لڑائی لڑے ہوئے

۸۶

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باقی نہ حوصلہ رہے تیغ آزمائی کا
لڑتے الگ الگ تو مزا ہے لڑائی کا

۸۷

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طوفان آبِ تیغ نے ہر سو اُٹھا دیا
دریا لہو کا چار طرف کو بہا دیا

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وحشت سے کانپ کر جو کوئی منہ کے بل گرا
بڑھ کر پکارا عون کہ ظالم سنبھل گرا

۸۹

[illegible] عون [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر جائیں ظالموں میں جو ہم تم بچائیو
رہنا قریب ہم سے کہیں بڑھ نہ جائیو

۹۰

[illegible] صف میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم لینے کی نہ دیتے تھے مہلت سپاہ کو
چن چن کے مارا فوج میں ہر روسیاہ کو

۹۱
اعدا میں تھا یہ شور کہ [illegible] زمین
اگر کو [illegible] جیسے [illegible] زمین
دو ٹکڑے [illegible] دونوں [illegible] جبین
گویا خدا کا قہر [illegible]
انداز سارا جنگ میں خیبر کشا کا ہے
دم بند انکی تیغ کے آگے ہوا کا ہے

۹۲
جب عون نے سنی یہ صدا اپنے بھائی کی
وہ [illegible] دل میں [illegible] نکالی [illegible]
گھوڑا اڑا کے بھائی کے پاس [illegible]
دیکھا لہو میں [illegible]
ہماتی زبان سے کچھ لکھو کیا دل کا حال ہے
وہ روکے بولا درد ہے جینا محال ہے

۹۳
آواز [illegible] کی سنی جب [illegible]
فرمایا [illegible]
دو شیر اور [illegible]
بیتے [illegible]
یہ کہکے قتل گہ کو شہ بحر و بر چلے
آنکھوں میں اشک تھا تو [illegible] جگر چلے

۹۴
[illegible] بنت [illegible] کی صدا
جاتے ہیں [illegible] عون [illegible] جگر
[illegible]
دیکھا جو [illegible]
اوٹھا جو درد دل میں تو خم ہو کے رہ گئے
ٹکڑے جگر کے خون کے ہمراہ بہہ گئے

۹۵
جب تیغ کھینچ [illegible]
ایسا [illegible] دونوں [illegible]
زخموں سے چور [illegible]
غالب ہوئی [illegible]
آئی جو غش تو گھوڑوں سے وہ نامور گرے
اک غل ہوا کہ خاک پہ شمس و قمر گرے

۹۶
[illegible] دونوں [illegible]
[illegible]
دیکھا [illegible]
زخموں [illegible]
سوکھے ہیں ہونٹ پیاس کا صدمہ ہے جان پر
غش میں بھی ہائے ماموں ہے جاری زبان پر

۹۷
کھینچی [illegible]
اوٹھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہماتی و غاسی فوج نے مارا غلام کو
پھر لڑنا آکے دیکھ لو اس تشنہ کام کو

۹۸
چلائے وہ صدا [illegible]
[illegible]
[illegible]
مرے [illegible]
گھیرے ہوئے ہیں بانی جور و جفا ہمیں
کٹتا ہے سر بچائیے بہر خدا ہمیں

۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولا گیا نہ ضعف سے تھرا کے رہ گئے
دم توڑتا تھا ہاتھوں کو پھیلا کے رہ گئے

ع ۱۰۰

دیکھا جو شہ نے مر گئی زینب کی کمسن
وہ نواسی کی لاشیں کو ہر دن [illegible]
میدان سے لائے کے وہ شہ زمن
ہائے غم زبان پہ جاری تھی وہ رو کے کہتی

افسوس تشنہ کام جہاں سے گذر گئے
زینب ہمارے آگے تڑپ کے لعل مر گئے

ع ۱۰۱

روتی تھی بیبیاں جو تھیں زینب کے پاس
اور غش ہوئی تو کبھی [illegible]
بھائی بہن کے آ گئی لاشیں کو دیکھ کر
ہے سینہ پیٹتی حرم سید البشر

لاشوں کو لیکے خیمے میں شاہ امم چلے
یہ بین کرتے لاشوں کے پیچھے حرم چلے

ع ۱۰۲

ہائے اجل نے لوٹ لی زینب کی سب پناہ
بچوں کا غم [illegible] کو دیکھا کبھی آہ
[illegible]
[illegible] آہ آہ

ہائے ہائے ابھی تو آئے تھے رخصت کے واسطے
روتے تھے ماں سے رن کی اجازت کے واسطے

ع ۱۰۳

ہائے گل سے جسم جو تھے ہائے وہ بن بیاں
دل داغ [illegible] ماں کو [illegible]
ہائے میرے شہید [illegible] نہاں
اعدا نے کچھ نہ پوچھا نہ کیا کچھ خیال

پامال تیغ ظلم سے رشک چمن ہوئے
چھوٹے سے سن میں ذبح غریب الوطن ہوئے

ع ۱۰۴

ہاتھوں کی صف پیٹتی تھی [illegible]
فضہ [illegible]
کہنے لگی [illegible] زینب کیا
[illegible] مر گئے [illegible]

ماں صدقہ جائے واہ عجب کام کر گئے
چھوٹے سے سن میں پیارو بڑا نام کر گئے

ع ۱۰۵

مادر نثار [illegible] تو کھو دیئے
[illegible]
تن تن [illegible] مری جان [illegible]
[illegible] اعدا [illegible]

دیکھو چڑھائی ہو رہی ہے فوج شام کی
پیارو اٹھو مدد کرو اپنے امام کی

ع ۱۰۶

[illegible] وہ دل حزین
[illegible] امام [illegible]
[illegible] لاشوں پہ [illegible]
[illegible] زمین

کیوں چپ ہو بیکسو تمھیں کس کی نظر لگی
برچھی قلق کی میرے دل زار پر لگی

ع ۱۰۷

[illegible] کے گھر سے
آفت میں [illegible]
فضہ پکاری صاحب اقبال مر گئے
[illegible] جہان میں [illegible]

ہائے ہائے انہیں جگاتی ہیں کیوں پیارے سو رہے
پھیلائے ہاتھ پاؤں یہ سوتے ہیں شیر سے

ع ۱۰۸

[illegible] زینب سے ہو سکا
لاشوں کو دیکھ کر پکاری وہ غم زدہ
[illegible]
[illegible] لاشوں کو دیکھ لیا

ہائے آگ میرے دل کو جلا کر چلے گئے
منہ ہم سے موڑ کر سوئے کوثر چلے گئے

۱۰۹

[illegible] بیاہ و منگنا کیا [illegible] دن
تم مر گئے یہ حال ہے اپنا [illegible] دن
آفت میں مبتلا ہوئی [illegible] لائی دن
[illegible] لاشیں [illegible] کس طرح [illegible] دن
ہائے ابھی صغیر تھے کچھ ایسے سن نہ تھے
یہ دن تھے کھیل کود کے مرنے کے دن نہ تھے

۱۱۰

دل میں تھی آرزو کہ میں دولہا بناؤں گی
شادی کروں گی گھر میں دلہن بیاہ لاؤں گی
کیا جانتی تھی ہاتھوں کے کنگنا کھلاؤں گی
اس سن میں داغ مرنے کا دل پر اٹھاؤں گی
ساری ہماری حسرت و ارمان شادی کے
قسمت نے لاشے شادی کے بدلے دکھا دئے

۱۱۱

راتوں کو جاگ جاگ کے کرتی تھی یہ دعا
پھولیں پھلیں جہان میں [illegible] سدا
کیا خبر تھی [illegible] آجائے گی قضا
پیارے جگر کے خون میں [illegible]
جنت بسائی گھر مرا ویران کر دیا
کس ہو کے پیاس میں رہ خالق میں سر دیا

۱۱۲

[illegible] ہم
[illegible] ہم
زخموں سے خون [illegible] ہم
[illegible] خاک [illegible] ہم
ہیہات گوری گوری [illegible] کٹے ہوئے
ہیں خاک و خون میں گیسوئے مشکیں اٹے ہوئے

۱۱۳

[illegible] شکار میں [illegible]
اے لال [illegible] باتیں [illegible] پیار
[illegible] ہاتھوں [illegible]
[illegible] ایسی ہی جان نثار
مرنے سے ان کے بیکس و مجبور ہم ہوئے
ایسے ہی حادثے ہیں زمانے میں کم ہوئے

۱۱۴

لاشوں کے پاس [illegible] مضطر [illegible] حال
آنکھیں [illegible] سر کے بال
[illegible] رو کر [illegible] ملال
[illegible] جعفر و علی [illegible] حال
پیارے جہاں سے عون و محمد گذر گئے
لو بیبیو علی کے نواسے بھی مر گئے

۱۱۵

مادر یہ پیٹتی تھی سکینہ بصد بکا
اے اماں جان عون و محمد کو کیا ہوا
رونے کا بھی سبب نہ احوال کچھ کھلا
[illegible] ماری [illegible]
لیٹے ہیں کیوں یہ خاک پہ خوں میں بھرے ہوئے
کیا درد ہے جو ہاتھ ہیں دل پہ دھرے ہوئے

۱۱۶

پیاسے تھے [illegible]
غش ہیں [illegible] بیکس و [illegible]
[illegible] ستم جفا کا ہوا [illegible] در زمان
[illegible] خون میں [illegible] جوان
اب ہم کسی کا داغ نہ دل پر اٹھائیں گے
خنجر سے ہم بھی خشک گلے کو کٹائیں گے

۱۱۷

[illegible] ہے
[illegible] جان [illegible] ہے
سوز غم حسین سے دل [illegible] ہے
[illegible] یہ دعا [illegible] جناب ہے
فکر معاش سے مجھے آزاد کیجئے
صدقہ حسین کا مرا دل شاد کیجئے

سلام

پیاسا جو گیا [illegible] اصغر [illegible]
دو دن سے [illegible] ساقی کوثر [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

مونس [illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۱

[illegible] تن مین
دو [illegible] تن مین
[illegible] میدان مین
اعدا [illegible]

زخمون سے بدن شاہ کا جب چمن بنگئے اونکے
کپڑے جو تھے گلگون وہ کفن بنگئے اونکے

۴۲

بائی ان کا یہ بن جو نکل جاتی تھی [illegible]
ہر ایک جوان [illegible] سنبل [illegible]
وہ [illegible] کہتا تھا [illegible]
پہلے [illegible] پہلی [illegible]

دیکھیں ہمین آکر شہ والا کو پکارو
اب خاک پہ ہم گرتے ہیں آقا کو پکارو

۴۳

جب تیغ لگاتا تھا کلیجی پہ [illegible]
پلٹتا تھا [illegible]
وہ شکل [illegible] رو رو [illegible]
[illegible] جاتا تھا [illegible] دونون

کہتا تھا کہ اس خون بھری صورت کے مین صدقے
اے جان برادر تری صورت کے مین صدقے

۴۴

[illegible] خون [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو کہتے تھے حیران انہیں کرتی تھی دونون
سینون کو دم تیغ پہ دہر دیتے تھے دونون

۴۵

گھوڑے [illegible] تیغ [illegible]
پیاسا [illegible]
[illegible]
[illegible]

کٹ کٹ کے منہ سے لڑتے ہوئے گرنے لگے گھوڑے
طاؤس کی صورت نظر آنے لگے گھوڑے

۴۶

غل تھا [illegible]
[illegible]
کہتا تھا [illegible]
اور زینب [illegible]

کہیو کہ یہ اولاد کی الفت کے ثمر ہین
لو بیچا تھا جنکو وہی دونون پسر ہین

۴۷

وہ فصل بہار [illegible]
[illegible]
ہموار [illegible]
اور [illegible]

سینون سے پس پشت سنانین نکل آئین
غنچون کی طرح منہ سے زبانین نکل آئین

۴۸

[illegible] الفت وہ دلاور
ایک ایک [illegible]
دونون [illegible]
بیٹی [illegible]

گردون کو ہر اک تشنہ گلو دیکھ رہا تھا
اک بھائی کا اک بھائی لہو دیکھ رہا تھا

۴۹

کہتا تھا [illegible]
[illegible]
اور [illegible]
[illegible]

ہر نون پہ وہ جب جلتے تھے تو لہر آئی تھی ہر بار
پاس آتی تھی در ہاتھون کو پھیلاتی تھی ہر بار

اطلاع ۔ ہر قسم کے مراثی جلد قسم کے مطبوعہ و قلمی سید عبد الحسین صاحب تاجر کتب لکھنؤ یحییٰ گنج سے ملتے ہیں

۱۰
جب خانۂ زین پہ ٹھہرنے کی رہی تاب
گھبرا کے گرے ریت پہ وہ گوہر نایاب
تڑپے کئی ساعت صفت ماہی بے آب
چلا کے کہا سخت دل فاطمہ دریاب
مرتے ہیں صدا دینے کا یارا نہیں آقا
حضرت کے سوا کوئی ہمارا نہیں آقا

۱۱
تھا دل میں ہمارے کہ حضرت کو بچائیں
اور آپ پہ جو آن پڑی [illegible] کھائیں
[illegible] یہ حسرت کہ حضور اس کی [illegible]
[illegible] یہ خادم قدم [illegible]
ہونگے کوئی ساعت میں سوئے خلد رواں ہم
پھر قبلۂ کونین کہاں اور کہاں ہم

۱۲
گو تشنہ دہن [illegible] ہم
نزدیک تھا روح نکل جائے بدن سے
روکا ہمیں عباس نے اور ابن حسن نے
منہ [illegible]
فردوس کو دنیا سے سفر کرتے ہیں دونوں
بن بیاہے ہوئے ہائے غضب مرتے ہیں دونوں

۱۳
یہ کیا عجب [illegible]
زینب نکل آئی در خیمہ پہ کھلے سر
چلا کے کہا بھیا ترے صدقے ہوئے ہم
شہ نے کہا مارے گئے زینب کے دو دلبر
حیران ہوں کہ مرنے میں کیوں دیر ہوئی بہنا
اسوقت جہاں آنکھوں میں اندھیر ہے بہنا

۱۴
جسوقت [illegible] سیدانی پکاری
دو زخم جگر پر ہیں کلیجے میں ہماری
کیا جانیے [illegible] دنیا سے سدھاری
[illegible] میں [illegible] ہماری
طاقت ہے کہاں ٹھوکریں کہا کہا کے گرونگا
لاشوں پہ جو پہونچونگا تو میں گرد پھرونگا

۱۵
یہ سن کے کہا بنت شہ عقدہ کشا نے
[illegible] مری صبر [illegible] آج [illegible]
[illegible] دل میں [illegible]
[illegible]
لاشیں بھی لیا کرتی ہیں میدان سے منگا کر
صدقہ کوئی لاتا ہے بھلا گھر میں اٹھا کر

۱۶
[illegible] مرادوں [illegible] پالا
میں نے تو اسی دن [illegible] پالا
حضرت کو سلامت رکھے اللہ تعالیٰ
بیٹا کوئی [illegible]
مرجائیگا وہ بیٹوں کو کیا [illegible] کروں میں
سو لال جو ایسے ہوں تو قربان کروں میں

۱۷
رو کر شہ بیکس نے کہا آہ بہن آہ
[illegible] بیگانہ واللہ
[illegible]
[illegible] کی خبر [illegible]
مقتل میں نہ اسوقت اگر جائیگا شبیر
صدمے سے تڑپ کر یہیں مر جائیگا شبیر

۱۸
عباس کو حضرت زینب نے بلایا
وہ ہم لقا [illegible] آیا
[illegible]
[illegible] اللہ کا جانا
لاشوں پہ انہیں [illegible] نہ دینا
بھیا [illegible] جاؤ تو تم رونے نہ دینا

۱۹
وہ درد وہ فاقے [illegible] ضعف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اعدا کی طرف آنکھ لگائے ہوئے رہنا
زہرا کے کلیجے کو بچائے ہوئے رہنا

۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشے میں چھوڑ آئیو زنہار نہ لانا
دیکھو میں خفا ہوں گی جو سردار نہ لانا

۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر گام پہ اک درد سا اٹھتا تھا جگر میں
اشک آنکھوں میں اور تیغ دو پیکر تھی کمر میں

۲۲
مقتل میں جو پہنچی تو [illegible]
[illegible]
[illegible] عجب حال [illegible]
[illegible]
میدان میں کدھر پھول سے کمھلا کے گرے ہو
اے لاڈلو کس بھول میں غش کھا کے گرے ہو

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم بھرتے ہیں اس دم بھی یہ گلفام تمہارا
آنکھوں میں ہے دم ہونٹوں پہ ہے نام تمہارا

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے ہیں کہ ماموں جو زباں تر کریں گے
خادم بھی نہیں پینے کے پیاسے ہی مریں گے

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بند آنکھیں تھیں اور شکل اجل پیش نظر تھی
کون آیا ہے بالیں پہ انہیں کچھ نہ خبر تھی

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شانوں کو ہلا کر کبھی چہرے کو تکتی تھیں حضرت
روکر کبھی لاشوں سے لپٹ جاتی تھیں حضرت

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اشک آنکھوں سے چہرے پہ بہانے لگے دونوں
سر ماں کے قدموں پہ جھکانے لگے دونوں

جم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو وقت ہو دم نزع ہی تکلیم ہماری
کچھ باتیں کرو ہو چکی تعظیم ہماری

دم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر ماں سے کچھ بات نہ کی مر گئے دونوں
جنت کے گلستان میں برابر گئے دونوں

هم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خیمے کی طرف لاشیں بہائی ہوئے آئے
چلاتے ہوئے خاک اوڑاتے ہوئے آئے

وم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے جان ہوئے جاتے ہیں یہ لازم ہیں کہ بچے
حق دودھ کا اماں جو نہ بخشیں تو غضب ہے

زم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باتیں نہیں ماں سے کرتے خفا ہو گئے ہے ہے
دو شیر مرے مجھ سے جدا ہو گئے ہے ہے

حم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب نے کہا لو بیبیو روؤ انہیں آ کر
ماموں کے لئے مر گئے یہ برچھیاں کھا کر

طم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خون بہنے لگا زخموں سے یکبار زمیں پر
بل کھانے لگے گیسوے خمدار زمیں پر

سم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیکار ہمارا تہ افلاک ہے جینا
اے لاڈلو تم مر گئے اب خاک ہے جینا

اسم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہوڑائے ہوئے سر شہ مظلوم کھڑے تھے
سینوں پہ دو ہمشیرہ کے معصوم پڑے تھے

[illegible]

اب خاک میں یہ رشک قمر ملتے ہیں ہے ہے
ایسے کسے جانباز پسر ملتے ہیں ہے ہے

[illegible]

ماموں کو سفارش کے لئے ہو واری
کس شان سے بخشائیں گے وہ دودھ آپ ہو واری

[illegible]

اور اب تو سدا شغل ہے یا آہ و فغاں کا
قسمت ہی مری سو گئی آرام کہاں کا

[illegible]

عاشق تھے جو اے زینب پریشان تمہارے
بخشواتی نہیں اب وہ دودھ میں قربان تمہارے

[illegible]

جنت میں مجھے بھول نہ جانا مرے پیارو
مادر کو بھی اب جلد بلانا مرے پیارو

[illegible]

ہمدرد بجز بیکسی و یاس نہ ہوگا
نہ باپ نہ ماں بھائی کوئی پاس نہ ہوگا

[illegible]

صدقے گئی کچھ منہ سے کہو آئی ہے مادر
مادر کی تمہیں یاد تھی سو آئی ہے مادر

[illegible]

سر پیٹتی ہوں اٹھ کر دلاسا نہیں دیتے
چھاتی سے لپٹ کر مجھے سمجھا نہیں دیتے

[illegible]

اے بھائی سفر خلق سے کر جائے گی زینب
لاشوں کو اٹھاؤ نہیں مر جائے گی زینب

[illegible] زینب مضطر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صورت تو مجھے مرطے کے دکھاتے ہوئے جاؤ
اماں کا جنازہ تو اوٹھاتے ہوئے جاؤ

[illegible] عون و محمد
[illegible] عون و محمد
[illegible] عون و محمد
ویران ہوا [illegible] عون و محمد

اماں کو تسلی ہی نہ دیتے گئے واری
اس پالنے والی کو نہ لیتے گئے واری

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہاں میرے لیے ہوگی حمایت شہ دین کی
دکھلاؤں گی فردوس محبت شہ دین کی

[illegible] بانو نے سلام کر
[illegible]

بانو نے کہا [illegible]
بیٹا جان دی [illegible] ایمان

بانو نے کہا دل میں [illegible]
اصغر [illegible]

[illegible]
[illegible]

عباس [illegible]
[illegible]

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

اکبر نے کہا [illegible]
[illegible]

بانو نے کہا [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

زینب نے کہا [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

۴۱
جب ہو چکا شاہ سے رخصت [illegible]
[illegible] زینب
[illegible] زینب
[illegible] زینب
مجھ پہ بھائی کا جو حق ہے وہ ادا کرتی ہوں
جاؤ پیارو تمہیں امت پہ فدا کرتی ہوں

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرتضی خوش ہوں بتول عذرا راضی ہو
مصطفے ہو ہمیں رضامند خدا راضی ہو

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کام اوس دم مرے شبیر کے آنا زینب
یہ وصیت نہ بھلانا نہ بھلانا زینب

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تمکو میدان میں مرنے کو جو بھجواتی ہوں
اپنی اماں کا میں فرمان بجالاتی ہوں

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب تو بن سر کے کٹائے نہیں آرام ہمیں
کام جینے سے نہیں مرنے سے ہی کام ہمیں

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولی زینب نہ قدم یاں سے اوٹھاؤں گی میں
لاشیں تم دونوں کی آئینگی تو جاؤں گی میں

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شور تھا زینب ناشاد کے دلبر آئے
لشکر شاہ سے دو شیر برابر آئے

۴۸
[illegible] اللہ اکبر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیوں نہ ہو حیدر کرار کے یہ جانی ہیں
شہ کے فدیے ہیں وفادار ہیں لاثانی ہیں

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھینچیں کس طرح سے معصوم ہیں تلوار ہیں ہم
تشنہ لب مرتے ہیں [illegible] ہیں ہم

اطلاع جملہ قسم کے مراثی مطبوعہ و قلمی سید عبد الحسین تاجر کتب یحیی گنج بزازہ سے مل سکتے ہیں

۱۰
[illegible]
[illegible]
کسی ماں کا نہیں دیکھا ہے کلیجا ایسا
ایک فرزند کو بھی پاس نہ اپنے رکھا
کس طرح سے یہ کیا داغ گوارا اوس نے
سر شبیر پہ تم دونوں کو وارا اوس نے

۱۱
[illegible]
روتی ہیں بنت علی شاہ کی تنہائی پر
ہوتے سو بیٹے تو کرتیں وہ فدا بھائی پر

۱۲
[illegible]
ایک فرزند کو اکبر پہ کیا ہے صدقے
دوسرے کو علی اصغر پہ کیا ہے صدقے

۱۳
[illegible]
سگ ناپاک ہے ظالم ہے ستمگر ہے تو
[illegible] دشمن اولاد پیمبر ہے تو

۱۴
[illegible]
آگئے غیظ میں اک بار پسر زینب کے
فوج میں ڈوب گئے رشک قمر زینب کے

۱۵
[illegible]
دم پیکار جدا ہر شیر پہ پر پڑتے تھے
اہل کیں گھوڑوں سے بن مارے ہی گر پڑتے تھے

۱۶
[illegible]
غل تھا یہ کاٹ تو دیکھا نہیں شمشیروں کا
ایک کیا کم ہے کہ ہو سامنا دو شیروں کا

۱۷
[illegible]
بھائی کیا لطف ہو اس میں کہ جو ناکام رہے
وہ کرو کام کہ عالم میں سدا نام رہے

۱۸
[illegible]
سچ ہے ہیں تشنہ دہن حلق کٹانا لازم
اب تو دریا کے کنارے ہمیں جانا لازم

۱۹
[illegible] چالیس لعینوں نے گھیرا [illegible]
الاماں کہہ کے اٹھا [illegible]
اف نہیں [illegible] آئی [illegible]
آگرا [illegible]
گرچہ گذری ہیں کئی روز کے پیاسے تم ہو
ہو نہ کیونکر نہ جری کس کے نواسے تم ہو

۲۰
[illegible] پیاس کی [illegible]
[illegible] آئی [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
مرحبا کہہ رہے ہیں احمد مختار تمہیں
یاد کرتے ہیں بہت جعفر طیار تمہیں

۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ لگا کہنے کہ یہ دھیان نہ لانا بھائی
لینے آئے ہیں تمہیں خلد سے نانا بھائی

۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پڑ گیا شور کہ وہ تھکے نہ ذرا دو ان کو
برچھیاں مار کے گھوڑوں سے گرا دو ان کو

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم سے سنبھلا نہیں اب جائیگا غش طاری ہے
یا علی آؤ کہ یہ وقت مددگاری ہے

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکن اس پر بھی وہ ساونت کھڑے لڑتے تھے
شیر کی طرح ہر اک شامی پہ جا پڑتے تھے

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینوں میں آمد و شد دم کی ابھی باقی ہے
دل کو حضرت کی قدم بوسی کی مشتاقی ہے

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدقے ہو جاؤں میں اے بھائی ادھر آؤ خدا
بات کچھ کہنی ہے تم سے اسے سن جاؤ ذرا

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اپنے فرزندوں کو مرنے کو جو بھیجا میں نے
وقت رخصت انھیں تھا دودھ بخشا میں نے

۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس تمنا مین سند نیا سے گذرتا واری
دودھ بخشا نہین کچھ فکر نکرنا واری

۳۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ناگہان سید بیکس نے یہ سامان دیکھا
خاک پر بھانجون کو خون مین غلطان دیکھا

۴۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منہ کو آتا ہے کلیجہ مرا کچھ بات کرو
او شتاب آخری ماموں سے ملاقات کرو

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دمبدم مرگ کے آثار نظر آتے ہین
دودھ بخشا الین کہ جنت کی طرف جاتی ہین

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوئی تم دونون کی شرمندۂ احسان زینب
تم ہوئے مجھ پہ فدا تم پہ ہے قربان زینب

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شاہ سر پیٹ کے چلائے کہ کیا کر گئے تم
ہائے کچھ مجھ سے وصیت بھی نکی مر گئے تم

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیسی تنہائی مین تم ماموؤن سے منہ موڑ گئے
نرغۂ اہل شقاوت مین ہمین چھوڑ گئے

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس محبت پہ بہن ہو گئی واری بھائی
بھر گئی خون سے پوشاک تمہاری بھائی

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکے یہ روتی ہوئی خیمے مین لائے لاشے
دونون معصومون کو مسند پہ لٹائے لاشے

۳۷
کبھی کہتی تھی یہ عصمت [illegible]
گرد لاشون کے [illegible] اہل حرم [illegible]
کوئی چلاتی تھی [illegible]
سر کوئی پیٹتی تھی [illegible]
کوئی چلاتی تھی خون میں ہو غلطان واری
یہاں سے جیتے گئے تھے آئے ہو بے جان واری

۳۸
کوئی [illegible] پیٹتی تھی [illegible]
کبھی حضرت زینب [illegible]
[illegible] جان [illegible] بیکسون کی [illegible]
[illegible]
بیبیون میں جو یہ پُر درد بیان ہوتے تھے
سر جھکائے ہوئے حضرت بھی کھڑے روتے تھے

۳۹
زینب زار کا تھا لاشون پہ [illegible] بیان
کبھی [illegible]
مرے [illegible]
ہائے [illegible]
چھاتی میں پھٹتی ہون اوٹھ کے سنبھالو پیارو
پاس اپنے مجھے خدمت کو بلا لو پیارو

۴۰
بین جو [illegible] غم
دونون بیٹے [illegible]
ماں کی چھاتی [illegible]
[illegible]
اب کہا احوال نہیں پوچھتے ماں کا واری
مر گئے تم مجھے دے کون دلاسا واری

۴۱
بین [illegible] زینب
کبھی چلاتی تھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
ورنہ دنیا سے یہ بیکس بھی گذر جائیگی
زینب خستہ جگر رو رو کے مر جائیگی

۴۲
[illegible] لاشون [illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واری مادر کو تو بتلاؤ کہاں جاتے ہو
ساتھ لیتے چلو مجھکو بھی جہاں جاتے ہو

۴۳
[illegible] لاشون [illegible]
بیبیان [illegible]
[illegible]
[illegible]
دم بدم خیمۂ شاہنشہ دین ہلتا تھا
ذکر کیا خیمے کا ہے عرش برین ہلتا تھا

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیبیو شوق سے جس جس کی خواہش ہو گی
شہ کیجانب سے نہ کیا تیری سفارش ہو گی

سلام

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شعر ۱
کیا شہ نے بنایا کربلا کے واسطے جس کو
ہوا ہے واسطے اسی شہ کی یہ زمین پیدا

شعر ۲
ملک جو بوسہ دے تیغ و تبر فرق حسینی کا
کرے گا ایسے ہی جوہر ہیں جہاں اوّلین پیدا

شعر ۳
کہ یہ شکل و ذات حق تو ہو ذات حیدری
ہوئی قدرت
کہیں ظاہر کہیں پنہاں کہیں پیدا

شعر ۴
[illegible]
ہے باقی قالب تو ہو امامت سے
اسی علت سے دنیا میں ہے یہ دین مبین پیدا

شعر ۵
[illegible]
زمین پر زہرا کی سجنے دنیا میں
ہوا اکمل پیدا اگر زہرا کا نگین پیدا

شعر ۶
ہم ہیں کہا سے شفقت اور گرداب صبر ایک کو
جو ہے شعور عالی میں پنہاں وہ یہ دین میں پیدا

شعر ۷
کیا زینب نے میں کیونکر حسین و حسن از دنیا میں
ازل سے جو عیاں ہے اک علی جانثاروں میں پیدا

شعر ۱۰
نظارہ سے کٹی کی وہ کٹ کے شہ کا کلہ کٹ کے بوسے
عجب خوشخط ہوئی تقطیع قرآن مبیں پیدا

شعر ۱۱
دکھا دی الٰہی قصہ یہ بیان تا رسی آخر
کیا تا زہرا حق نے عجب یہ باریک بیں پیدا

شعر ۱۲
ہزاروں عارفوں سے کعبہ دل میں ایسا کی جائے قریب
ستمگر اسے ستم سارا دنیا میں حسین پیدا

شعر ۱۳
شہادت کی ہم نے جب کہا شہ نے کر دیا دیا
ہوا سے قتل ہو سکا کر حسین حسین پیدا

شعر ۱۴
کہا شہ نے شہادت ہی کر دوں آرزو کو جو چاہیں
سر کو جب یار سر اور ہم نہ ہو جبیں جبیں پیدا

شعر ۱۵
وطن میں کربلا سے آئی عابد یہ سرکٹے
ملا ان کو جو دین سب پر اہل زمیں کا کہیں پیدا

شعر ۱۶
کیا شہ نے ہزاروں میں کرم قدم مار دیں
اسی نقش پا سے ہوئے عرش بریں پیدا

شعر ۱۷
تمنا ہے کہ ہر کر ہماراست جو ہم سر گرم افشاں ہو
بنی فاطمہ صدقہ اور اس میں حق دین پیدا

شعر ۱۸
عقیق ایسا ہوا جو ہم سے سر زخمی کمال کے
جہاں میں کرنا جو سب تمام کرانا ہو نگین پیدا

شعر ۱۹
رسول و ہو شہ اپنا کیا دیکھے دنیا کو
ہوئے خلق سے سر دین پر جو حال عجز دین پیدا

شعر ۲۰
کہا زہرا نے جو شہ نے سیہ افشاں یہ قاتل کو
ہوئی ناگاہ سر زہرا کی یہ آواز حزین پیدا

شعر ۲۱
کیا ہے تیغ جہانی یہ بس زمین کا کہیں پہ بہی
ہما سایہ ستم سے کہ ہم اتار دیں پیدا

شعر ۲۲
کہ ہیں جب بازوئے عباس کا کہا جادو دین
گریبان چاک ہیں کر لیا نہ ہو کی آستین پیدا

شعر ۲۳
الٰہی سلطان و نو ہو ہاں بیکار و قدسی کون
کرے ملکوتی دل سے ہم سلطان حسین پیدا

[illegible]

جد ماہ و مہر قمر نے سہا انقلاب کا
بیٹھا ادھر زمین پہ عمل آفتاب کا

[illegible]

کیا لطف آب و تاب تجلی کیا رنگ ڈھنگ تھا
صحرا کے پتھروں میں بھی ہیرے کا رنگ تھا

[illegible]

اُس دھوپ میں وہ حسن صفا ہر جبال پر
سہرے بندھے ہوئے تھے جبین جبال پر

[illegible]

کلیاں کھلیں نسیم کا لہر جا گذر ہوا
زہرا کا آفتاب چراغ سحر ہوا

[illegible]

طرفہ سماں تھا قدرت حق کے ظہور سے
ہوتا تھا چہرہ کے نور جہانگیر نور سے

[illegible]

جنبش سے عکس مہر درخشاں فرات میں
ہر بار مثل برق تھا جولاں فرات میں

[illegible]

ذرے چمک کے نور کا گنجینہ بن گئے
کانٹے زمیں پہ جوہر آئینہ بن گئے

[illegible]

بدلی ہوئی تھی وجد میں حالت وجود کی
جنگل سے آرہی تھیں صدائیں درود کی

[illegible]

چشمہ تھا جو زمین کا اس آب و تاب میں
ظاہر تھا نور دیدۂ ماہی حباب میں

اطلاع جملہ قسم کے مراثی مطبوعہ و قلمی سید عبد الحسین تاجر کتب [illegible] گنج بزازہ سے مل سکتے ہیں

۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
افسوس ہے ام ورود کو بیابان تھے چین کے
اور جان بلب تھے پیاس سے بچے حسین کے

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باطن بھی پاک صاف تھا ظاہر تھے رخت بھی
سجدے زمین پہ کرتے تھے جھک کر درخت بھی

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خالق سے سب کہ طالب حسن قبول تھے
ہر دم ریاضتون میں عرق ریز بہول تھے

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیدا ہزار درد کا لہجون میں ڈھنگ تھا
نغمون میں شور نالۂ زاہد کا رنگ تھا

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھلنے میں ہر کلی کی چٹک آہ سرد تھی
خوف خدا میں نرگس بیمار زرد تھی

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گل ہم تن محو سماعت آیات کے لیے
شاخون کے ہاتھ اٹھے تھے مناجات کے لیے

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک شور تھا کہ اب دم تیغ آزمائی ہے
ہان غازیو علیؑ کے پسر سے لڑائی ہے

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشون سے رن کو مثل منا پاٹنا ہے آج
احمدؐ کے لخت دل کا گلا کاٹنا ہے آج

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عقبیٰ کا دھیان ذکر خدا پڑھتے ہوئے
آیات لب پہ ہاتھون پہ قرآن کھلے ہوئے

۳۱

[illegible]

یا رب امام وقت کے ہم جان نثار ہیں
تیری مدد کے جنگ میں امیدوار ہیں

۳۲

[illegible]

یوں جا کے آپ جلد نکل آئے جبر سے
جس طرح مہر چھپ کے نکلتا ہے ابر سے

۳۳

[illegible]

باندھے ہوئے صفوں کو نمازی پہونچ گئے
میدان کارزار میں غازی پہونچ گئے

۳۴

[illegible]

ہو وقت نزع دھیان شہ مشرقین کا
دم نکلے نام لیکے زباں سے حسین کا

۳۵

[illegible]

میدان فروغ حسن سے سارا چمک گیا
زین زری کا اور ستارا چمک گیا

۳۶

[illegible]

باگیں اوٹھا اوٹھا کے کمیت و سرنگ کی
اک ایک سرفروش نے لاکھوں سے جنگ کی

۳۷

[illegible]

مشتاق تھے جو قرب خدائے جلیل کے
نعرے مسافروں میں ہوئے الرحیل کے

۳۸

[illegible]

تاباں رخ اس طرف شہ گردوں جناب کا
جلوہ تھا فوق تحت میں دو آفتاب کا

۳۹

[illegible]

پیاروں سے اپنے مادر ناشاد چھٹ گئی
غل تھا کمائی زینب بیکس کی لٹ گئی

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پیٹتی تھی کوئی کسی لب پہ آہ تھی
لیکن خموش دختر شبیر آہ تھی

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قانون میں باحواس رہو تشنہ لب ارے
رن کو نہ نکلتے یہ سنتی ہوں دونو غضب ہے

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غمگین ہوں کیوں جہان میں وہ مہر اگر نہیں
دونوں ہیں بیٹھے کیا مرے نور نظر نہیں

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹے فدا ہوں شہ پہ یہ تھی آرزو مری
پیاسے ہوے وہ قتل بڑھی آبرو مری

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب تک صفوں میں دھوم انہیں کے وغا کی ہے
بچوں کی جنگ کیا ہے یہ قدرت خدا کی ہے

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زاری کا یہ مقام نہیں غم کی جا نہیں
شادی کا گھر ہے شیون و ماتم کی جا نہیں

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ان دونوں نونہالوں کے رتبے بڑھے ہیں آج
[illegible] جو مرکے چڑھے ہیں آج

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہر لبن پہ جا کے خوشی میرا دل کیا
سب سن لیں وہ اب نہیں [illegible] کیا

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دولہا ہے عمر چوری کی اجازت یہ [illegible]
ہر دم گلے لگا کے [illegible] روتے ہیں

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمے ہین دل پہ شاق تمہاری جدائی کے
تم یادگار ہو مرے معصوم بھائی کے

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تحریر یون ہی والد عالی گہر کی ہے
حضرت پہ ہون فدا یہ وصیت پدر کی ہے

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب نے کہا یہ عمر نہ الٰہی دکھائیو
ہمکو نہ دو گھرون کی تباہی دکھائیو

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخصت ملی یہ خوشخبری دینے آئے ہین
اذن جہاد آپ سے بھی لینے آئے ہین

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب عمر یون حصول سعادت مین بسر کرین
ہم ایسے وقت مین نہ چچا کی مدد کرین

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہنگام امتحان مری جان یون ہی چاہیے
مردون کو فکر نام و نشان یون ہی چاہیے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جانباز ہو دلیر ہو لشکر شکن ہو تم
کیونکر نہو نبیرۂ خیبر شکن ہو تم

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکن خدا نے کی ہے محبت عطا تمہین
فہمیدہ آپ ہو کوئی سمجھائے کیا تمہین

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واجب اگر اعانت سبط رسول ہے
مجھکو خدا کی راہ مین لٹنا قبول ہے

۴۶

ان ہیرے کی بنی ٹپکی ہیں [illegible]

فردوس مین [illegible]

[illegible]

[illegible]

خواہان نام نیک لعبدا رزو ہون مین
ہوتے ہو جس ولی کی تم اوسکی بہو ہون مین

۴۷

[illegible] رضا نہین [illegible]

[illegible] رسالت پناہ جاو

[illegible]

[illegible]

اس خستہ جان پہ رنج والم کا وفور ہے
اک رات کی بنی سے بہی رخصت ضرور ہے

۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیونکر کہون تمکو جو کچہ دل کا حال ہے
جاتے ہین وہان جہان سے پہر آنا محال ہے

۴۹

سوہان روح [illegible] صدمہ دوران غم نصیب ہے

شادی کی جای [illegible] عجیب ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

صدقے ہون کیون نہ ہم پسر بوتراب پر
ذرہ وہ ہی نثار ہو جو آفتاب پر

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرقت بغیر اب کوئی چارہ نہین ہمین
مرنا قبول ہے یہ گوارا نہین ہمین

۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرقد مین بہی نہ روح کو آرام آسکے گا
یہ داغ دل ہو تا بہ قیامت نجائیگا

۵۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچہ دن کا یہ فراق ہی دنیای زشت مین
پہر ایک جا رہینگے ہمیشہ بہشت مین

۵۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دلہا کو لیا رضا سے دل دردمند ہے
آخر کہو یہ رائے تمہین بہی پسند ہے

۵۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غل ہو کہ راہ حق مین [illegible]
کیا مستقل ہے صبر [illegible]

۲۵۸
ستمگر کا [illegible] دل ان [illegible]
دل کو وہ لگن ضبط کی مطلق [illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۵۹
[illegible]

۲۶۰
[illegible]

گھونگھٹ مین رنگ چہرے کا تغیر ہو گیا
نالہ جگر سے اوٹھ کے گلو گیر ہو گیا

کوثر پہ ہو سکے یا حسن مجتبےٰ کی پاس
رو کر کہا کہ ہو یہین کے اُس دم چچا کی پاس

منزل ہے دور راہ مین کچھ بیچ پڑ نہ جای
غربت مین قافلے سے مسافر بچھڑ نہ جاے

۲۶۱
[illegible]

۲۶۲
[illegible]

۲۶۳
[illegible]

مرنا ہے سہل سخت ہے آفت رنڈاپے کی
کاٹون کہان مین بیٹھ کے آفت رنڈاپے کی

دو گام جستجو کی نہ زحمت اوٹھاؤ گی
ہمکو امام پاک کے پہلو مین پاؤ گی

عزت طلب ہو نام کی ہے جستجو تمہین
اللہ معرکے مین رکھے سرخرو تمہین

۲۶۴
[illegible]

۲۶۵
[illegible]

۲۶۶
[illegible]

قسمت مین ہے کہ قید ہو اور در بدر پھرے
پہلو مین ایک شب کی دلھن ننگے سر پھرے

غم خیز و درد ناک نشانی ہماری ہے
یہ آستین چاک نشانی ہماری ہے

بیٹی کی فکر دل کو جو پیہم دکھاتی تھی
بانو بلائین لیتی تھی اور روتی جاتی تھی

۶۴

کس شوق سے کہا کہ قاسم [illegible] الوداع
ای نور چشم ابن یداللہ الوداع
ای یادگار شبر بیچارہ الوداع
ای سبط مصطفیٰ کے ہوا خواہ الوداع
پھر چاند سی یہ شکل دکھانا نصیب ہو
پھر گھر میں خیر سے تجھے آنا نصیب ہو

۶۵

آخر وداع ہو کے حرم سے چلا ہلال
روتا ہوا چلا جو حسن مجتبیٰ کا لال
باہر جو آئے دیکھ کے پیچھے سے بیکسانہ حال
[illegible]
آفت جدائی قاسم گل پیرہن کی ہے
یہ لال میرے پاس نشانی حسن کی ہے

۶۶

[illegible] قاسم جوان
[illegible] شہنشاہ [illegible] و جان
فرمایا چچا حافظ و ناصر نگہبان
[illegible]
پہلے تمہیں سفر سوے باغ جنان کرو
جا کر پدر سے حال پسر کا بیان کرو

۶۷

بھائی سے عرض [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ناموس بھوک پیاس کی ایذا سے مرتے ہیں
بچے ہیں تین روز سے فاقے گذرتے ہیں

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قسمت میں ہے کہ جب سر و تن میں جدائی ہو
بیکس کی لاش پر نہ پسر ہو نہ بھائی ہو

۶۹

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible]
تسلیم کر کے سرور عالی وقار کو
دی زیب و زین زین جواہر نگار کو

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فیض قدم سے اوج دکھانے لگی زمین
پہلو کو آسمان کے دبانے لگی زمین

۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب سرکشان لشکر شر کانپنے لگے
نامی دلاوروں کے جگر کانپنے لگے

۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر دم مہک سے رخش لطافت سرشت کی
جنگل میں آ رہی ہیں ہوائیں بہشت کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صدقے ضیائے روی تجلّی مآب پر
طالع ہی آفتاب سر آفتاب پر

حلقے نہین یہ کاکل عنبر صفات مین
جلوہ ہزار ماہ کا ہی ایک رات مین

کرار ہون قوی ہون جری ہون دلیر ہون
بنت اسدکو شیر کے بیٹے کا شیر ہون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روشن ہی اس سے گھر شہ عالی جناب کا
یہ ماہ نور عین ہی پانچ آفتاب کا

نور نگاہ ہی حسن خوش جمال کا
ای ذہن بس کر خوف ہی عین الکمال کا

شہرہ ہے جسکے زور کا گردان عہد مین
چیرا ہے جسنے کلّہ اژدر کو مہد مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہو ننگ آفتاب وہ ضو وہ صفائی ہو
ملک حلب خود آئینہ کی رونمائی ہو

آواز کوس بوق و درا بند ہو گئی
ہل من مبارز کی صدا بند ہو گئی

حامی ہے جو فقیر و یتیم و اسیر کا
جوشن ہے جسکا نام صغیر و کبیر کا

۸۲

[illegible] پہ طاقت فرزند بوتراب
جل اٹھے نابکار ہوئے سب جگر کباب
یوں شمر سے کیا پسر سعد نے خطاب
[illegible] دو کہ فوج پہ جلتا ہے آفتاب
باتین یہ پر اثر ہین کسی دل مین گڑ نہ جائین
حرکیطرح اب اور سپاہی بگڑ نہ جائین

۸۳

[illegible] فوج سے اسکے [illegible] نصیب
[illegible] کہان دو [illegible] ہو قریب
ناجی و [illegible] نصیب
[illegible] اور بیکس و بیوطن غریب
باتون پہ اسکی دل نہ کسی کا رجوع ہو
حکم رئیس ہے کہ لڑائی شروع ہو

۸۴

[illegible] جنگ
[illegible] شام [illegible] رنگ
[illegible] تنگ
[illegible] سنگ
شوریدہ بگڑ اوٹھا فوج شام سے
شمشیر اودھر بھی شیر نے کھینچی نیام سے

۸۵

[illegible] کشتون کے سرون پہ چلی وہ سیف
صف کبھی ادھر [illegible] پہ چلی وہ سیف
جاتی [illegible] تن پہ چلی وہ سیف
[illegible] سپر تن پہ چلی وہ سیف
چمکی وہ برق صاعقہ گر دہان اوٹھا
وہ قلب فوج شام جلا وہ دھوان اوٹھا

۸۶

[illegible] کھینچتا
[illegible] کھینچتا
دام اجل [illegible] کھینچتا
[illegible] سمت [illegible] کھینچتا
برق غضب ہو خرمن ہالک کے سامنے
پہونچے جلے بھنے ہوے مالک کے سامنے

۸۷

[illegible] تیغ دو دم
[illegible] قدم
[illegible] قدم
[illegible] قدم
تیزی غضب کی تھی قدم سر شگاف تھا
جس سمت ہاتھ اوٹھ گیا میدان صاف تھا

۸۸

شق ہلال تیغ کی تھی جا بجا چمک
کیا آب کیا صفائی تھی کیا روپ کیا جھلک
گرمی غضب [illegible] قیامت بلا چمک
جسکی چمک سے زخم عدو مین [illegible]
آگے ہوا کے شمع سحر ہو تو کیا بچے
زخمی کو چاندنی کا اثر ہو تو کیا بچے

۸۹

دست اجل کبھی [illegible] جان وتن بنی
گہ [illegible] بنی
پہنا لباس سرخ تو گل پیرہن بنی
دولہا کی تیغ خون مین نہا کر دلہن بنی
جانین بچین اور اوسپہ ہوئین اس جلوس مین
جلوہ اجل دکھاتی تھی شکل عروس مین

۹۰

جرات [illegible] حواس
راحت بعید وحشت [illegible] پاس
زخمی [illegible] پاس
امید زیست [illegible] پاس
پشتے بندھے تن سپہ رو سیاہ کے
کشتون سے بند ہو گئے کوچے پناہ کے

٩١

اکرم [illegible] تھا جو وقار اور [illegible]
غم [illegible] جو حضن میں [illegible]
ہر بار [illegible] کا [illegible]
[illegible]
بسمل کیا اسے جسے اوٹھکر دبا لیا
اوڑھی یہ سپر جب تو اجل نے بلا لیا

٩٢

جو پہلوان تھے جنگ کے مشتاق ہو گئے
طاقت اب ان کی ہو گئی ہے طاق ہو گئے
اس میں بیاض تیغ سے اوراق ہو گئے
اس طور پر حضرت خلاق ہو گئے
احسنت ہو جنگ دلبر شاہ عرب نہیں
جیسے یہ آپڑے تو کچھ اسکا عجب نہیں

٩٣

نعرہ یہ تھا [illegible] لشکر کی طرف
کر کے [illegible] سپاہ [illegible] کی طرف
غل تھا کہ مقابلہ کرو [illegible]
ہاں ابن سعد شوم [illegible]
تبلاؤ خیمہ کونسا ہے روسیاہ کا
کہدو نکل کے یکہ تلاطم سپاہ کا

٩٤

کٹ کٹ کے ابن سعد کا جاتا تھا لشکری
جمعیت سپاہ میں [illegible]
اس نوجوان کی جنگ ہی [illegible] حیدری
[illegible] اسی طرف آتا ہو دو گھڑی
تلوار ہاتھ میں ہے سپر دوش پاک پر
تو دی لگا دئے ہیں سر دشمن کی خاک پر

٩٥

دیکھا شقی [illegible] کھا [illegible]
ازرق [illegible] کہا [illegible]
کر دی [illegible] جناب [illegible]
[illegible] ابھی تجھے دلہا کا [illegible]
واقف ہیں میری طرح فن کارزار سے
یہ چار سر فروش لڑیں دس ہزار سے

٩٦

[illegible] برچھی کا دیکھا تو ہو گیا
صف سے نکل کے [illegible] دیکھتا ہی گیا
بڑھ کر کمال حرب کا دیکھتا ہی گیا
[illegible] شاہ کا لا دیکھتا ہی گیا
تو ہم نبرد رستم و سہراب و سام ہے
شبر کے اس نشان کو مٹا دے تو نام ہے

٩٧

[illegible] چھوٹا سا [illegible] چلا
[illegible] شراب [illegible] چلا
[illegible] سوی سقر چلا
[illegible] چلا
کیا اسکی اصل قاسم ذی شان کے سامنے
جاتا ہے کلب شیر نیستان کے سامنے

٩٨

[illegible] شاں کے
[illegible]
ایمان تھا [illegible] سیستان کے
[illegible] بال کے
نعرہ کیا کہ شیر کمیں دبنے والے ہیں
اور نیزہ باز تھا لطف یہ سب دیکھے بھالے ہیں

٩٩

[illegible] کر
[illegible] قاسم [illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹاپوں سے خاک اوڑی کہ تھی دشت پر چھا رہیں
دو بجلیاں چمکنے لگیں ابر گرد میں

١٠٠
دو استخوان کی جب سنانون کی [illegible]
جیسے ہوا کے زور سے شعلون مین ہو لپک
بن کمان کو اوسنے نیزہ کو تا تا جو بہم [illegible]
[illegible] طرف جہکا کمر از حشن یک بیک
ظالم کا وار اپنے ہی گہوڑے پہ چل گیا
گردن فرس کی چہد گئی بہالا نکل گیا

١٠٢
سارے سلاح جنگ گرے اوس کی خاک پر
ترکش کہین پڑا تہا کہین تیغ تہی کہین سپر
اور ہاتہا وہ بہم جو سپر پنجہ [illegible]
گرتا تہا بار بار وہ [illegible] تا کمر
ہنستے تہے سب خرابی برگشتہ بخت پر
رگ رگ پہ تہا فشار تعب جان سخت پر

١٠٦
تہا اسپہ شکار نخچیر پہ جی نظر
گردن شقی کی کاٹ کے پہینکا زمین پر
سب جو سو سگ صید دو دم تیغ تولکر
آکر قریب مین [illegible] سے تا کمر
گر کر سم فرس سے تن بے حیا ملا.
آخر ہوا ہبر اور اول سے جا ملا

١٠١
[illegible] اور اٹہا لیے دم
چہولی جو تان کا ہون سے یار ہو قدم
خود سر کا خود سے گر گیا جو خم
[illegible] بال [illegible]
وہ رستمی رہی نہ تعلی وہ گیو کی
پکڑا لپک کے شیر نے چوٹی کو دیو کی

١٠٤
ظالم کو سمت دیکہ کے اکتا تہا [illegible]
بیٹون سے کی جنگ مین کرتا [illegible]
بیٹون جہش کو لیم ابن رن مین [illegible]
کہا دونو ساتہہ [illegible]
چکر مین اب دماغ ہے او بد گہر ترا
سر کاٹ لین تو دور ہو دوران سر ترا

١٠٧
باقی رہے تہا جو چار مین ارزق کے دو پسر
ہاتہون کو مل کے آئے پہ بولا وہ خیرہ سر
دو داغ دیکہ کے جگر دو پارہ پدر
لو اون کا انتقام کہو جنگ [illegible]
تنہا گئے تہے وہ جو برآئے نہ شیر سے
تم دونو ساتہہ جاکے لڑو جا دلیر سے

١٠٣
کہینچا جری نے زور سے [illegible] سلطان
جہٹکا اوسنے کہ زین سے الگ ہو گیا جوان
کاوا دیا سمند کو غازی نے [illegible]
کہینچا ہوا زمین پہ چلا پیکر گران
مجروح پسلیان ہوئین شانے اوکہڑ گئے
سب تن کے جوڑ بند کشاکش مین پڑ گئے

١٠٥
صف ہی برہم یا [illegible]
اس قصد سے کہ اسکو جہرا لیے [illegible]
قاسم نے تو [illegible]
[illegible]
رکہہ دل سے دور دہیان جدال و قتال کا
بہائی ہر تو بہی او سگ [illegible] اس شغال کا

١٠٨
کامل فن تیر دین [illegible] کمال
اس کہا سب جری ہین [illegible]
[illegible]
[illegible] کا رہے جدال
نیزہ نہ تیر اور نہ شمشیر سے لڑو
جو ہین بچا کے گہات سے تدبیر سے لڑو

١٠٩
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑے سنبھالے دونوں نے لشکر کی آڑ سے
دو اژدر دوان ہوئے پیدا پہاڑ سے

١١٠
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسکا اوٹھا نہ ہاتھ اِدھر اوس کا قدم بڑھا
خود دیکھکر شکار کو شیر اجم بڑھا

١١١
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سمجھے شقی وہ پیر جو یکبار کٹ گئے
چلّے کٹے تو خود بھی خطا کار کٹ گئے

١١٢
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہوار تھے پہ جنگ سے رخ اون کے پھر گئے
دونوں سوار سب کی نگاہوں سے گر گئے

١١٣
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اٹکا جو ہاتھ اِدھر کو اُدھر آکے مڑ گیا
اسکی کلائی کٹ گئی سر اوسکا اوڑ گیا

١١٤
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ترچھی وہ سیف جانب صدر و بغل گئی
لیٹی ہوئی جگر کو کمر سے نکل گئی

١١٥
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پوچھا رئیس سے نہ کسی خیر خواہ سے
تیغے کو تولتا ہوا نکلا سپاہ سے

١١٦
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھایا ہوا تھا نشۂ رنج خود فروش پر
مرتا تھا کہ تھا خم مئے سرجوش جوش پر

١١٧
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوتاہی نظر تھی عیان چشم تنگ سے
ظاہر سواد قلب تھا چہرے کے رنگ سے

۱۱۸
تھا بند و دو سر پہ شتاب ہے [illegible]
گردون دلی [illegible] چمکا ہوا آفتاب ہے
جوشن کا تھا [illegible]
[illegible]
دستانے کہتے تھے خبر اسکی رہے تجھے
لپٹین گے قبر مین یہی یون ہی اژدہے تجھے

۱۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھاگا ہو راہ راستی و احتیاط سے
دوزخ مین ڈالکر اڑا کے گریگا صراط سے

۱۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سارے یہ بار تھے فرس پُر شکوہ پہ
غل تھا کہ بوجھ کوہ نے ڈالا ہے کوہ پہ

۱۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تجھ سے لڑے اگر ہے مہارت کمال مین
کہدو کہ ازرق آیا ہی دشت قتال مین

۱۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مین آزمودہ کار ہون اور نوجوان ہو وہ
دیکھے ہنر کمال دکھائے کہان ہے وہ

۱۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اٹھی یہ دیکھنے کا فقط زرق برق ہے
روشن ہوا کہ تیری بصارت مین فرق ہے

۱۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھین کھلین گی دیکھیے حال اُن کا نار مین
جا کو لگی ہوئی ہے ترے انتظار مین

۱۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بالا کو دیکھ حسرت و اندوہ و غم کے ساتھ
سینہ ہے سر کے ساتھ کمر ہر قدم کے ساتھ

۱۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا ٹھہرا اوس نے بدلا آپ کے تیور بدل گئے
قاسم بھی یان سنبھلکے بھالا سنبھال گئے

۱۲۷

[illegible]

انداز جنگ ہر مشکل کشا سے کھلے
ہر بند میں مرقع دست وغا کھلے

۱۲۸

[illegible]

پسپا ابھی نہ ہو نہ سر بر دلیر ہے
میدان میں مقابلہ گرگ و شیر ہے

۱۲۹

[illegible]

اب کیا چلے کہ جنگ میں ہم ہونے لگا
یوں ٹوٹی شاخ نیزہ کہ پھل جھولنے لگا

۱۳۰

[illegible]

سمجھیں جو لوگ جوہر کو [illegible]
غل ہوگا جوڑ توڑ یہ خیبر شکن کے ہیں

۱۳۱

[illegible]

طاقت کو نیزہ بازی یہ تول لیتے ہیں
جو بند باندھتا ہے اسے کھول لیتے ہیں

۱۳۲

[illegible]

ضربیں پڑیں تو کٹ گیا وہ خود پرست بھی
سو ٹکڑے تھا شمار میں چلہ بھی شست بھی

۱۳۳

[illegible]

کیا سمٹ کے وہ تو ترا پا یہ بناؤ سے
کم ہے ہوا کی آمد و شد آؤ جاؤ سے

۱۳۴

[illegible]

محور سا ہی بید طولا ہوا ہے وہ
بھالے کے ہاتھ جنگ میں بولا ہوا ہے وہ

۱۳۵

[illegible]

ہشیار رہو یہ تیغ شرر بار چلتی ہے
دیکھیو تو کس طرح تری تلوار چلتی ہے

۱۳۶

کرتا ہی طول جنگ عجل بیچ نہاں ہوگیا
بجلی کی رو سے فائدہ و نقصان ہوگیا
ہر بار رو بہ سوس لشکر گراں ہوگیا
خنجر زبان بریدہ ہوا اسکا بیان گیا
جوہر کو دیکھ دیدۂ دل گر نہ کور ہو
کافی ہی ایک تیغ جو قبضے مین زور ہو

۱۳۷

پیکر سے اسنے لیا اسکی تیغ و آب
پہل جبکا تھا درشتی و تیزی مین لاجواب
موج تھا وہ نیل کا جسکی ہر ایک حباب
[illegible] زہر سے زندہ رہی وہ آب
ہیبت سے اوسکی سہم کے نشان سب نمود تھے
جوہر برنگ میوۂ ازرق کبود تھے

مطلع ۱۳۸

او سیف خامہ تیز تری تیغ دو دم تھا
جوہر شناس چشم مین جوہر ازرق کا خم تھا
[illegible] وہ صاف تھا [illegible]
فرق عدو پہ تیغ دو دستی علم ہوا
کوشش ہر اک طرف سی ہے تیغ آزمائی مین
ای نفس فکر جان اڑادے لڑائی مین

۱۳۹

لو آب جلال قاسم [illegible] دیکھ لو
ہاں زہر سے بنا ہوا [illegible] دیکھ لو
وہ جوہر مین زہر تیغ ہی بدخواہ دیکھ لو
عنصر پر جب ضرب ید اللہ دیکھ لو
ہے اس جری کا ہاتھ خدا کی ولی کا ہاتھ
دیکھو بڑھا ہے جانب مرحب علی کا ہاتھ

۱۴۰

دلبر او ہر حسن کا ہی [illegible] اس طرف
یہان جان باسبا علم ہے جا ملی ہے شاہ کی طرف
قرآن او ہر ہی کفر کی منزل ہی اس طرف
حق تا اس طرف ہی دعوی باطل کی ہی طرف
دہان خبث باطنی کا سخن ہی زبان پر
یہان سر بسر حدیث حسن ہے زبان پر

۱۴۱

بڑھ بڑھ کے وار اب جو [illegible] الگ
دیتا ہی بار سے فرس تیز تک الگ
دل جوش مین الگ ہی شقاوت کی رگ الگ
ہاتھی [illegible] اور وہ سگ الگ
بہ اصل کو سمند پہ تھمنا محال ہے
اکھڑی ہے سانس کہیت مین جمنا محال ہے

۱۴۲

چلتی ہی ان کی تیغ جو سیف دو سر کی طرح
دیتا ہی روسیاہ سرک کر سپر کی طرح
خون روکتا ہین زخم جگر چشم تر کی طرح
یہان سحر کرین جان لڑتی ہی نظر کی طرح
بجتا ہی یون جھپک کے وہ رُوبہ دلیر سے
زخمی ہرن دبکتا ہے جس طرح شیر سے

۱۴۳

ازرق کی جنگ دیکھتے ہین پہلوان فوج
بڑھ بڑھ کے دل بڑھاتا ہی خود سعد [illegible]
اس سمت بیقرار ہین سلطان بحر و بر
نصرت ہین داد جرب علمدار نامور
رد کرتے ہین وہ ازرق جانس رو سیاہ کا
اوٹھتا ہی جانبین سے غل واہ واہ کا

۱۴۴

ضربت کو اسکی روکتے ہین جب [illegible]
عباس وجد کرتے ہین [illegible]
دیتی ہین یہ صدا کہ ثنا اس کمال پہ
یہان اب دعا ہی کا [illegible] خصال پہ
آئی جو آب کی بار تو جانے نہ دیجیو
داہنی طرف حریف کو آنے نہ دیجیو

١٤٦

کس کس ہنر سے کرتا ہے [illegible] شفقی [illegible]

[illegible] عباس نامدار

[illegible] بچتا ہے [illegible]

[illegible]

گرتا ہے پست ہوتا ہے پامال ہے شفقی
تم شیر حق کے لال ہو کیا مال ہے شفقی

١٤٧

[illegible] پوچھتا ہے شفقی

[illegible] شفقی

[illegible] شفقی

دیکھو [illegible] شفقی

تلوار اوٹھا کے نام شہ ذوالفقار لو
دم اس کا چڑھ چکا ہے بس اب سر اتار لو

١٤٨

کا ہم نے عرض کی کہ [illegible] عجب جوان

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظاہر میں یہ قوی ہے مگر دل ضعیف ہے
بیٹھے جو تنگ ہو بین کیسا خفیف ہے

١٤٩

[illegible]

[illegible]

[illegible] ادب

[illegible] جلال [illegible]

اونچا جری نے نیزہ سر سیف دو دم کیا
شامی نے ڈھال روک کے تیغہ علم کیا

١٥٠

[illegible] علمدار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شانہ مثال شاخ شجر کٹ کے رہ گیا
تن صدر زین سے تا بہ کمر کٹ کے رہ گیا

١٥١

[illegible] علمدار شاہ واہ

[illegible] واہ

[illegible] واہ

[illegible]

کی تھی دعا خدا کے ولی نے اسی طرح
مرحب کو دو کیا تھا علی نے اسی طرح

١٥٢

[illegible] جہان

[illegible] جہان

[illegible] جہان

[illegible]

کرتے ہیں وجد لطف خداوند پاک پر
دیکھو جھکے ہیں شکر کے سجدے کو خاک پر

١٥٣

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شبیر اوٹھائی تیغ جلادس کا سر کیا
جس صف میں جم گئے اوسے زیر و زبر کیا

١٥٤

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نکلے جو اس پرے سے تو اس صف میں پھر گئے
مجروح ہو کے فوج کے نرغے میں گھر گئے

۱۵۹

[illegible]

تھی بارش خدنگ جفا جسم پاک پر
قطرے لہو کے تن سے ٹپکتے تھے خاک پر

۱۶۰

[illegible]

کیا فائدہ ستانے سے اس خورد سال کے
کافی ہیں وہ جو گرد ہیں اس خستہ حال کے

۱۶۱

[illegible]

تلوار اوٹھائے ہاتھ میں وہ روسیاہ ہے
قاتل کی سوئے گردن قاسم نگاہ ہے

۱۶۲

[illegible]

زخمی تمام دوش و بر و صدر و فرق تھا
خون میں تمام خلعت شاہانہ غرق تھا

۱۶۳

[illegible]

سنبھلے نہ تھے کہ وار لعینوں کے پھر پڑے
سر تھام کر زمین پہ گھوڑے سے گر پڑے

۱۶۴

[illegible]

دردا کہ جانکنی میں یہ صدمے گذر گئے
اکبار سب سوار ادھر سے ادھر گئے

۱۶۵

[illegible]

کہنے لگا وہ دیکھ کے شبیر کے لال کو
میں جا کے قتل کرتا ہوں اس خورد سال کو

۱۶۶

[illegible]

یہ حلق خشک خنجر دشمن سے کٹ نہ جائے
قاتل قریب ہے کہیں سر تن سے کٹ نہ جائے

۱۶۷

[illegible]

زخموں کے درد سے تھا تعب جسم پاک پر
[illegible] کے دونوں بازو [illegible] تھے خاک پر

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

خون جگر رواں ہو نہ آنکھوں سے کس طرح
اک شیر کا بیاہا اوٹھ گیا دنیا سے اس طرح

نیند آگئی ہو راہ میں اس خوش صفات کو
سو رہے ہیں شہ کی گودی میں جاگے ہیں رات کو

جنگل بسا کے گھر مرا ویران کر گئے
ماں کس کے آسرے پہ جیے تم تو مر گئے

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

سینہ تھا صدر شاہ پہ سر دوش پاک پر
اور پاؤں کھینچتے آئے تھے مقتل کی خاک پر

چلا لی سر کو دیکھ کے ترچھی پاسش پہ
قاسم بنے نثار یہ ماں تیری لاش پر

بالشہ ہے وصف سرور عالی مقام کا
شہرا ہے شہر شہر میں تیرے کلام کا

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

اے برچھی والو جلد سرک جاؤ راہ سے
دولہا برات لیکے پھرا قتل گاہ سے

چادر میں لپٹے جنگ کے میدان سے پھرے
اماں فدا ہو کہ تو عجب شان سے پھرے

۲ رو کے کہتی تھی سکینہ حضرت عباس سے
غش چلا آتا ہے عمو جان بن پانی مجھے

۳ وقت [illegible] بانو سے کہا
[illegible] صبح کو رن میں [illegible] رخصت [illegible] قربانی مجھے

۴ جب طلب اکبر کی [illegible] احمد مصطفیٰ ٭
دو نہ تم داغ جوانی اماں جان [illegible] مجھے

۵ رن میں کی اکبر نے [illegible] ٭
فاطمہ کے لال [illegible] مجھے

۶ جب رضا رن کی ملی [illegible] امام ٭
آج بخشا شاہ نے تخت سلیمانی مجھے

۷ صبح عاشورا سکینہ [illegible]
دیکھیے تو خوب [illegible] لا دی مجھے

۸ رن میں جا کر پھر نہیں آنے کا میں اے لاڈلی
[illegible] آج [illegible] کھانی مجھے

۹ جب صدا اصغر کو [illegible] گھر میں [illegible] ٭
منہ سے بابا کے ہوئی حاصل پشیمانی مجھے

۱۰ قتل [illegible] میدان میں [illegible] شاہ امام ٭
آج نانا جان کی امت نے دی مہمانی مجھے

۱۱ خون بہا [illegible] شاہ
آج نانا [illegible] پانی مجھے

۱۲ ذبح [illegible] وقت قاتل سے [illegible]
[illegible] زار زار [illegible] مجھے

۱۳ عابد بیمار [illegible] مصطفیٰ
قید کی آفت [illegible] مجھے

۱۴ [illegible] بابا [illegible]
شام [illegible] سلطان [illegible] مجھے

۱۵ آن کر زینب [illegible] وطن میں [illegible]
بھائی بن گھر میں نظر آتی ہے ویرانی مجھے

۱۶ عرض کرتا ہے یہ مونس اے قسیم سلسبیل ٭ حوض کوثر کا ملے محشر کے دن پانی مجھے ٭

۴۱
پیدا جب آسمان پہ سرخی شفق ہوئی صبح
کالی نقاب بند شب لاجواب صبح
وہ نرگسی دو چشم سے کھولا جب صبح
آئینہ سحر نے [illegible] جب صبح
گردون پہ حاملان سحر کا ظہور تھا
عالم تمام مطلع خورشید نور تھا

۴۲
رونق وہ اور وہ ذوق گلزار کی وہ شگفتہ بہار
کھلنا وہ بوستان میں سبزی کی وہ بہار
نئی شاخ گل پہ بلبل بسمل کی وہ پکار
قربان باغ مرتضوی پہ ہزار بار
رونق انہیں کے دم سے ہے دنیا کے دشت میں
ایسے تو گل کھلے بھی نہوں گے بہشت میں

۴۳
گلشن کی وہ ہوا وہ شبنم کی وقت صبح
[illegible] میں سبزہ زمین پہ [illegible]
[illegible] بلبل کا چہچہانا [illegible]
[illegible] نسیم [illegible]
ظلمت کا عکس پردۂ شب میں نہاں ہوا
مشرق سے چرخ پر خط ابیض عیاں ہوا

۴۴
ہر سمت ہیں ریاض جناں کی جھلک
باغ جہاں میں صحن گلستاں کی جھلک
[illegible] آسمان کی جھلک
[illegible] سلیمان کی جھلک
سیر چمن پہ لو کہ مراد [illegible] ہے
غنچے کھلے ہیں رنگ گلستاں [illegible]

۴۵
[illegible] گلوں کی [illegible] درفشان چمن
شبنم [illegible] چمن
جس [illegible] اور بہار [illegible]
وہ صبا [illegible] بلبل [illegible]
بلبل کا اس بہار سے دل باغ باغ تھا
کاو زمین کا عرش برین پر دماغ تھا

۴۶
جس دم [illegible] ہوا سوار جب صبح
[illegible] شہنشاہ ہوا [illegible]
[illegible] سرخ رو [illegible]
اقبال [illegible] نشان [illegible]
انصار شاہ بڑھ کے پئے تسلیم خم ہوئے
انسان تو کیا ملک پئے تسلیم خم ہوئے

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا میں ان گلوں سے یہ گلشن ہرا رہے
یا رب سدا ریاض پیمبر ہرا رہے

۴۸
[illegible] گلوں کا [illegible]
[illegible] چمن میں [illegible]
بلبل [illegible] دل وہ [illegible]
وہ ماہ [illegible]
وہ سبزہ زار اور وہ ہنگام نور کا
اور اک طرف کو نصب وہ خیمہ حضور کا

۴۹
[illegible] ادب سے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکر سلام شاہ نے سب پر نگاہ کی
دیکھی قلیل فوج تو اک دل سے آہ کی

اطلاع — ہر قسم کے مراثی مطبوعہ و قلمی سید عبدالحسین تاجر کتب لکھنؤ [illegible] گنج سے ملتے ہیں

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر دم بشر کو چاہیے مرنے کی فکر ہو
لازم ہے زیر تیغ بھی خالق کا ذکر ہو

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہاں لب پہ ذکر رحمت رب ودود تھا
دل سوئے حق تھے محو قیام و قعود تھا

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ فخر خاندان بنی فاطمہ ہوا
شبیر پر نماز کا بس خاتمہ ہوا

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آہ دنیا ہے کہ جس میں آفت بپا ہوئی
گھر میں نبی کے تازہ قیامت بپا ہوئی

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پامال ہوں گے بخشش امت کے واسطے
سر دینگے عاصیوں کی شفاعت کے واسطے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گلچیں قضا بنے گی محمد کے باغ کی
سبزی کی جا بہار ہے اب دل کے داغ کی

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
املاک لیگئے نہ زر و مال لے گئے
دنیا سے ساتھ نامۂ اعمال لے گئے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردش نئی ہے روز نیا انقلاب ہے
دنیا کو سچ کہا ہے کسی نے کہ خواب ہے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پایا نہ رفتگان کو بہت دور تک گئے
جو پا چکے تھے وہ ڈھونڈھ کے آخر کو تھک گئے

۱۹

دنیا میں چند روز [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حیوان نہ یہاں رہے نہ سدا انس و جن رہے
اگر اگر رہے بھی تو وہ چار دن رہے

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ملک عدم کا کوچ ہے زاد سفر نہیں
پا در رکاب بیٹھے ہیں لیکن خبر نہیں

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سلطان سر افتخار سے رکھتے تھے خاک پر
قدسی درود بھیجتے تھے نام پاک پر

۲۲

افسوس ہے [illegible]
خالق نے جسکو خلق میں [illegible]
[illegible]
صد حیف [illegible]

پتھر سے سنگدل ہیں جو دندان جدا کریں
حال نبی یہ ہو گئے تو ہم جی کا کیا کریں

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک خواب کی طرح وہ فسانہ گذر گیا
زینب وہ دن گئے وہ زمانہ گذر گیا

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا ہے سر کھلے ہوئے دادی کو خواب میں
گذری ہے ساری رات مجھے اضطراب میں

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اماں نے کی ہے گریہ و زاری تمام رات
بیٹے تڑپ تڑپ کے گذاری تمام رات

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہاں آ گئی ہے دیکھنی الفت حضور کی
وہ کیا ہوئی قدیم محبت حضور کی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باقی جہاں کا گو تری دادی کا مہر ہے
قبضے میں ناریوں کے مگر آب نہر ہے

۲۰

[illegible]

ہم فکر آب کرتے ہین جانی کے واسطے
تم جان کیون گنواتی ہو پانی کو واسطے

۲۱

[illegible]

چہرے کی ضو سے دیدۂ مردم جھپک گئی
نکلا جو آفتاب تو ذرّے چمک گئے

۲۲

[illegible]

یہ قبلۂ مراد ہے ہان رخ ادھر کرو
آمین ادھر سے تیر تو سینہ سپر کرو

۲۳

[illegible]

دم توڑتا ہے جھولے مین جینے سے یاس ہے
تم سے سوال تو اصغر ناداں کو پیاس ہے

۲۴

[illegible]

رفعت بڑھی سپاہ سعادت سرشت کی
ٹھنڈی ہوا پھریرے سے آئی بہشت کی

۲۵

[illegible]

گل سے بدن پہ تیر و تبر کھا کے رہ گئے
نازک بہت تھے دھوپ مین مرجھا کے رہ گئے

۲۶

[illegible]

نکلا نشان جو خیمۂ عصمت مآب سے
زائل ہوئی چمک ورق آفتاب سے

۲۷

[illegible]

رکھا تھا دوش پر جو علی کے نشان نے
تسلیم کو جھکایا تھا سر آسمان نے

۲۸

[illegible]

حملوں سے صاف جنگ کا میدان کر دیا
شیر خدا کے پوتے نے گھمسان کر دیا

۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پر پڑا جو گرز تو تیورا کے گر پڑے
رہوار سے زمیں پہ غش کھا کے گر پڑے

۳۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا جو غیظ ابن شہ قلعہ گیر کا
یاد آ گیا جلال جناب امیرؑ کا

۴۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دوڑا کے گھوڑے جسم کا کیا حال کر دیا
باغ حسن لعینوں نے پامال کر دیا

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھنچتی ہیں اب رگیں یہی تن پاش پاش کی
پامالی کوئی آن میں ہوگی ہی لاش کی

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیکاں لگے جو دیکھنے تن پاش پاش پر
شبیر تڑپے گر کے بھتیجے کی لاش پر

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھے یہ ظلم و جور جو اہل غرور کے
مانند شیر رہ گئے عباسؑ گھور کے

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غصے سے رنگ چہرۂ پر نور لال تھا
غیظ کبھی بھرتا ہی جیسے یہ حال تھا

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غربت سے کیا سلوک مری جان کر گئے
جنگل میں مر کے گھر مرا ویران کر گئے

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دولہا کا رن میں نقشۂ ہستی مٹا دیا
ہو ہی چراغ قبر حسنؑ کا بجھا دیا ؛؛

۴۵

سنتے ہی یاس صدمۂ اکبر کی [illegible] رہے نہ ہوش

اوٹھا حرم میں ماتم ابن حسن کا جوش

اک شور تھا کہ مر گیا قاسم سا [illegible]

افلاک پر بپا تھا ملائک میں بھی خروش

کس کس کے دل پہ صدمۂ رنج و الم نہ تھا

تھا کون جسکو قاسم نوشہ کا غم نہ تھا

۴۶

حجلے میں تھا عجب تلاطم کہ الاماں

اندھیر سا وہاں دلہن کو نہ تھی تن میں جاں

رو رو کے پکارتی تھی کہ قاسم کی جاں

[illegible] بانو بھی [illegible]

اک شور تھا کہ خلق سے دولہا گذر گیا

بیاہا ہوا حسن کا پسر ہائے مر گیا

۴۷

[illegible] کہتی تھی فاطمہ کبریٰ یہ [illegible]

[illegible] دل کا ماجرا [illegible]

[illegible] شاہ مرتضیٰ

[illegible]

کیا ہاتھ آیا دل کسی بیکس کا توڑ کے

کس پر چلے گئے مجھے جنگل میں چھوڑ کے

۴۸

شادی یہ تھی کہ غم کا نمونہ دکھا دیا

میداں سے [illegible]

گل سے بدن پہ [illegible]

دولہا چلی کہاں [illegible]

بے وارثی جہان میں ناشاد ہو گئی

آباد ہو کے ہائے میں برباد ہو گئی

۴۹

اتنا تھا گر تو بیاہ کا ساماں ہی کیوں کیا

جنگل میں بیاہ [illegible]

سر خاک پر پٹکتی ہوں آتی نہیں قضا

تسکین ہو کس طرح مجھے اے بے وفا

ارمان دل کے دل ہی میں افسوس رہ گئے

ہم ظلم و جور لشکر اظلم کے سہہ گئے

۵۰

اوٹھو سحر ہوئی مرے والی جواب دو

چلا رہی ہوں میں سرور عالی جواب دو

[illegible] دور سے [illegible] جواب دو

جاؤں کہاں یہ نازوں کی پالی جواب دو

یہاں ہے جبر اسیری ناموس شاہ کی

تدبیر کچھ نہ کر گئے میرے نباہ کی

۵۱

جنگل میں اب یہاں [illegible] کروں

یا قبر پر تلاوت قرآں کیا کروں

[illegible] صبح و مسا کروں

[illegible] حقوق آپ کے [illegible] ادا کروں

جو کچھ خوشی ہو اب وہ یہ خستہ جگر کرے

اوقات جس طرح سے بتاؤ بسر کرے

۵۲

جس دم چلے تھے تم سوئے میدان کارزار

[illegible] روتی تھی زار زار

[illegible] دیکھتی تھی بار بار

دو دم بھی [illegible] سوار

مشتاق کب سے ہیں لب گفتار وا کرو

تسکین دل ہوئے جو بات اک ذرا کرو

۵۳

گھونگھٹ اوٹھا کے چاند سی صورت دکھاؤ

مشتاق کب سے کان ہیں آواز تو سناؤ

[illegible] ہاتھ جوڑتی ہوں [illegible]

[illegible] حال [illegible]

رخصت ہو ہم کہ آن میں مر جائیں گے

اب تم تلک نہ بیٹھے ہوئے پھر آئیں گے

۵۴

مہمان جو اک گھڑی کا ہو اس سے کیا حجاب
کچھ منہ سے بولو جان ہو تم ماہ عین شباب
سر دیتے جاتی یا کہ نہ جائے یہ دل کباب
افسوس سے دیا نہ کسی بات کا جواب
کھولے نہ لعل لب یہ فقط دھیان رہ گیا
افسوس باتیں کرنیکا ارمان رہ گیا

۵۵

صاحب تمہیں نہ رہنے کی آرزو ہوئی
اُٹھو جو ہم تو باتیں کریں [illegible]
کیا جانتی تھی رن میں کہ [illegible]
جلدی [illegible] سے قدر
یوں ایک بار ترک محبت نہ چاہیے
اک رات کی دلہن سے تو غفلت نہ چاہیے

۵۶

غربت میں مجھکو چھوڑ کے چھوڑا ہزار حیف
منہ اس بلا سے حق میں موڑا ہزار حیف
صاحب تمہیں تھی آس سو توڑا ہزار حیف
میدان سے خالی آیا ہے گھوڑا ہزار حیف
سب خون سے ہائے تن کی قبا لال ہوگئی
سنتی ہوں رن میں لاش بھی پامال ہوگئی

۵۷

حوروں [illegible] سلام حال
دیکھا نہیں ایک نظر بھی ہمارا حال
اتنا نہ دھیان آیا کہ رن میں ہو پائمال
[illegible] ابھی سے [illegible] کے لال
یہ کہہ کے ماں کی قدموں سے گر کر لپٹ گئی
اماں میں کیا کروں مری قسمت اُلٹ گئی

۵۸

اماں یہیں [illegible] ہزار حیف
وارث کا سر سے اُٹھ گیا سایا ہزار حیف
غربت میں آج لٹ گئی گھر [illegible] ہزار حیف
بیوہ ہوئی میں مر گیا دولہا ہزار حیف
کیوں اے فلک یہ داغ تھا ہو کمسن کے واسطے
میں کربلا میں آئی تھی اس دن کے واسطے

۵۹

یہ باتیں کرکے خاک پہ غش کر گئی دلہن
[illegible] حرم سر در زمین
مونس خموش ہیں کہ نہیں طاقت سخن
[illegible] دو جہاں [illegible]
رو کا قلم کو طول نہ ہونے کے واسطے
کافی یہ چند بند ہیں رونے کے واسطے

سلام

ع۱
ہے سلام اور یہ جلسہ [illegible] پیہم
یک قلم [illegible] پیہم

ع۲
ہاتھ [illegible] تقصیر [illegible] پیہم
اہل کین [illegible] پشیمان

ع۳
ہم [illegible] سے ستم پیہم
جب گلشن ظلم و ستم [illegible] پیہم

ع۴
حلق اصغر پہ جو [illegible] تھی تو یہ سر پر
مارا معصوم کو ہائے کون سی تقصیر پیہم

ع۵
کہتا تھا بیٹے کہا اسکو پلا دو پانی
مار ڈالا ہے کوئی اس طرح کی تقصیر پیہم

ع۶
جانب خیمہ جو گئے پیمبر کا نواسا ہوں میں
اے لعینو نہ لگاؤ تن پر تیر پیہم

ع۷
پاس ایمان کا نہیں کچھ بھی ہائے [illegible]
بیٹے ہیں مصطفیٰ کی [illegible] تقصیر پیہم

جیسے برسات میں ہو قطرۂ باراں مونس
اس طرح چلتے تھے رن میں تیر پیہم

سلام

۱
مجرئی لاش پہ شبیر سے چھپائی نہ گئی
بانو کے روبرو کچھ بات بنائی نہ گئی

۲
لشکر حر کو دیا پیاس میں پانی شہ نے
سچ ہے [illegible] آنکھ چرائی نہ گئی

۳
جب سنا مارے گئے بیٹے تو بولیں زینب
شکر صد شکر کہ برباد کمائی نہ گئی

۴
اور نانا تو دنیا ہوگا نہ قاسم سا کوئی
کہ جسے رسم کی مہندی بھی لگائی نہ گئی

۵
[illegible] ساتھ کا زینب سے نہ بھایا دو گھر
منہ [illegible] کبری کے [illegible] ہلائی نہ گئی

۶
جن پھپھیوں سے محمد کی زیارت کی تھی
اون سے [illegible] اکبر کو لگائی نہ گئی

۷
شکل عباس سا [illegible] بہا آب و نوا
ایسی عزت یہ بھی قسمت کی بڑائی نہ گئی

۸
زخمی ہو گئے عباس تو دریا پہ گرے
پر شہ [illegible] کی ترائی نہ گئی

۹
علی اصغر کے تئیں لیکے چھپا دی چادر
خاک پر لاش پہ [illegible] شہ سے لٹائی نہ گئی

۱۰
شہ نے چاہا کہ [illegible] بانو بھی
سو [illegible] پالی سکینہ بھی جگائی نہ گئی

۱۱
کہیں دفن ہوا شاہ کا اور جسم کہیں
دفن ہو کر بھی سر و تن کی جدائی نہ گئی

۱۲
بھر گیا خاک سے منہ شہ کا پر آئینہ نمط
دونا جلوہ ہوا عارض کی صفائی نہ گئی

۱۳
شاہ سا بھی کوئی مظلوم نہ ہوگا یارو
قبر بھی جسکی کئی روز بنائی نہ گئی

۱۴
طوق و زنجیر کا بوجھ اوس سے فلک اٹھوائے
کسی کی بات کرے جس سے اٹھائی نہ گئی

۱۵
دل سے عابد کے کہا درد و ستم کے جو پڑا
قتل سب باپ سے [illegible] جان سے گویائی نہ گئی

۱۶
حاکم شام نے [illegible] شہ کو الزام دیا
[illegible] برس [illegible] بنائی نہ گئی

۱۷
موت آئی زنداں میں سکینہ کو کہا بانو نے
ہائے ایذا مری بچی سے اوٹھائی نہ گئی

۱۸
کوئی اکبر سا سجیلا بھی نہ ہوگا [illegible]
کبھی سسرال میں دو دن بھی جو آئی نہ گئی

۱۹
اسقدر چور جراحت سے تھی لاش عباس
وقت تلقین کے بھی اس سے ہلائی نہ گئی

۲۰
زیر خنجر بھی دعا شاہ نے کی اے مونس
مرتے مرتے شاہ کی طینت سے بھلائی نہ گئی

۴۰

اوراق [illegible] سخن جلوہ نما ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلوے سے کوئی بیت نہ خالی نظر آئے
جو دائرہ کھینچوں وہ ہلالی نظر آئے

۴۱

[illegible]
[illegible] رسول دوسرا کا
[illegible] عنایات خدا کا
[illegible] عقدہ کشا کا

سرسبز مرا گلشن امید نہ ہوتا
وہ مہر نہ کرتا تو مین خورشید نہ ہوتا

۴۲ مطلع

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹھہرائین نہ کیون فال کہ دلیرون کی ہے آمد
ہشیار خبردار کہ شیرون کی ہے آمد

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس طرح کی خوشبو ہو عیان بزم علا مین
عنبر مین یہ نکہت ہو نہ یہ مشک ختا مین

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صاف حیدر و جعفر کا سراپا نظر آئے
آنکھون کو سمان بدر و احد کا نظر آئے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہان زور دکھائین گے یہ خالق کے ولی کا
دو صفدر ان کی رگون مین ہے بھرا بنت علی کا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھو تو عجب طبع روان پائی ہے اسنے
وہ حق کو شہرت سے زبان پائی ہے اسنے

۴۷ مطلع

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کام آ چکے انصار امام ازلی کے
اب جوش شجاعت ہے نواسون کو علی کے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم جائین گے رن مین تو جگہ سے نہ ٹلین گے
دو بچے ہین وہ لاکھ جوانون پہ چلین گے

اطلاع جملہ قسم کے مراثی قلمی و مطبوعہ سید عبد المحسین تاجر کتب لکھنؤ یحیی گنج سے مل سکتے ہین

۱۰
آگاہ نہیں تم ابھی میدان وغا سے
پیارے کبھی بچتے نہیں اہل جفا سے
[illegible] ہو فضل خدا سے
جعفر کے تو پوتے ہو [illegible] علی کے نواسے
دیکھو گے کہ اس فوج پہ سید جو چلین گے
کوسون کو الٹ دین گے یہ صفدر جو رکین گے

۱۱
دونون ہیں ابھی [illegible] اچھا نہیں [illegible]
ان چھوٹی سی تیغون [illegible] علی
[illegible] جانی
[illegible] پانی
گردون بھی سپر ہو تو نہ شمشیرون کو روکے
کس کا یہ کلیجہ ہے جو ان شیرون کو روکے

۱۲
جب [illegible] جوان جہان تیغ
[illegible]
[illegible] میدان [illegible]
[illegible]
رہوار بھی دونون کو جلا ہے ہوا ہین
لڑکے ہین یہ آفت ہین قیامت ہین بلا ہین

۱۳
اس عمر میں [illegible] حرب کے یارا
[illegible] حیدر کرار کا سارا
[illegible]
[illegible] صفت [illegible]
رکنے کی نہین صاحب شمشیر کے بچے
دونون ابھی بچے ہین پہ ہین شیر کے بچے

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ وقت نہ آئے کہ بہن بھائی سے چھٹ جائے
شبیر کی ہو خیر کمائی مری لٹ جائے

۱۵
[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین
مقتول ہون یا فوج پہ منصور ہون دونو
[illegible] مین یہ شبیر کے مشہور ہون دونو

۱۶
[illegible] ہون
[illegible] ہون
[illegible] سر تن سے جدا ہون
[illegible] ادا ہون
دین جان جو ہے عشق امام دوسرا کا
مٹ جائے نشان نام تو رہ جائے وفا کا

۱۷
[illegible] زینب وفادار
[illegible] میدان [illegible] نثار [illegible]
عباس [illegible]
[illegible]
گھوڑے جو اڑھائے تو سوارون کو بھگایا
ایک ایک نے میدان سے ہزارون کو بھگایا

۱۸
[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین
اڑ اڑ کے سوئے خلد وہ دیندار سدھارے
دنیا سے وہ بھی آپ کے دلدار سدھارے

١٩

شبیر کو گھیرے ہوے ہے لشکر گمراہ
صدمہ جو مرے دل کو ہے خدا خوب ہے آگاہ
پالا تھا اسی دن کے لیے دونون کو واللہ
بچے مرے ہو جائین نثار شہ ذیجاہ
پروا نہین کچھ تیغ ستم دونون پہ چلجائے
بھائی کے مگر سر سے بلا موت کی ٹل جاے

٢٠

زندہ رہین شبیر یہ دنیا سے گذر جائین
یہ چاند سے شفاف بدن خون مین بھر جائین
نام اونکا رہے خلق مین وہ کام یہ کر جائین
جلدی کہ مرے بھائی کی بلا لیکے یہ مر جائین
مین خوش ہون جو بیٹون سے گھر آباد نہووے
دولت مری مان باپ کی برباد نہووے

٢١

اکبر تو ہون بابا پہ فدا اور یہ دیکھین
آقا پہ چلے تیغ جفا اور یہ دیکھین
ہو طوق مین عابد کا گلا اور یہ دیکھین
اعدا مین مرا سر ہو کھلا اور یہ دیکھین
باور نہین آتا کہ ٹھہر جائین گے دو لال
خود صاحب غیرت ہین یہ مر جائین گے دو لال

٢٢

کیا آس لگا کر دلہن بیاہ کے لاؤن
نسبت جو ٹھہر جائے تو پھولون نہ سماؤن
سب کنبے کی دعوت کرون مہمان بلاؤن
مین ایک ہی دن دونون کو دولہا بناؤن
پر آج مصیبت مین شہنشاہ ہے ان کا
اب مامون پہ صدقے ہون یہی بیاہ ہے ان کا

٢٣

[illegible] جو لباس ان کا ہرا ہو
مین چاہون کہ یہی [illegible] بیاہ کا جوڑا ہو
ماتھون پہ بندھے خون کی ہارون کا سہرا
شادی ہو کہ قسمت نے بنایا انہین دولہا
تابوت جو دیکھون تو نہ ہو درد جگر مین
مین سمجھون کہ بیٹون کی برات آئی ہے گھر مین

٢٤

[illegible] حضور شہ ذیجاہ
کی عرض کہ حاضر ہین غلام آپ کے یا شاہ
حسرت ہے کہ حضرت سے ملے رخصت جنگاہ
مرنے پہ کمر باندھ کے آئے ہین سحرگاہ
منظور ہے ان کو کہ شریک شہدا ہون
اعدا سے لڑین اکبر و اصغر پہ فدا ہون

٢٥

[illegible] صغری کی دیکھے انہین رخصت [illegible]
ہو جائین یہ دونو قدم شاہ پہ قربان
رہ جائے نہ آج ان کے دلون مین کوئی ارمان
میری یہی تمنا ہے یہی [illegible] شان
میدان مین انہین برچھیان کھاتے ہوے دیکھون
دریا کے قرین خون مین نہاتے ہوے دیکھون

٢٦

[illegible] علم لے کے چلے [illegible] جرار
بگڑی مین کہ کچھ [illegible] حضرت [illegible]
پاس آئے یہ بیتاب [illegible] ناچار
جائین کہ رخصت مین اگر کیجیے گا انکار
حضرت کی یہ آغوش مبارک کے پلے ہین
ناز ان کے اوٹھا لیجے کہ دنیا سے چلے ہین

٢٧

صدقے ہو بہن کیجیے غلامون کو [illegible]
کونین مین حضرت کی بدولت ہوئے ممتاز
مضطر ہین بہت جب سے لڑائی ہوئی آغاز
[illegible] صفدر و جانباز
ہے شوق وغا خون مین [illegible] کی خوشی ہے
مین کیا کہون جو دونون کو مرنے کی خوشی ہے

۲۸

بیٹوں سے کہا انہیں آپ نے سمجھا نہ کبھی کم
افسردہ دل ان کو کبھی دیکھا نہیں اک دم
غم کھاتے ہیں رو رو کے [illegible] آتے ہیں ہم
کس طرح سے جیتے جی میدان کو روانہ ہوں یہ غلام
لاکھوں سے لڑیں جوہر شمشیر دکھائیں
یہ شیر مرے شیر کی تاثیر دکھائیں

۲۹

کیا سمجھے ہیں حرب کے گوہر کان ہیں دونوں
میدان میں شہ زور و ذیشان ہیں دونوں
سر تا بقدم خون میں غلطان ہیں دونوں
اس کمسنی میں اس پیاس میں عطشان ہیں دونوں
محروم ہوں نہ فیض امام ازلی سے
کوثر پہ ملیں جا کے یہ زہرا و علی سے

۳۰

ابھی دونوں عزیزوں کی جان اپنی ہے باقی
قسمت ہے کہ ہوں گلشن جنت میں ساقی
پہنچیں چمن خلد میں حضرت کے عراقی
[illegible] تو وہ باقی
ان کی بھی خوشی کیجیے معموم نہ رکھیے
اس دولت جاوید سے محروم نہ رکھیے

۳۱

ہم آپ کے کام آئے جو تھی [illegible] دولت انہیں دیجئے
ہے آپ ہی کی گلشن جنت انہیں دیجئے
رکھتے ہیں [illegible] اجازت انہیں دیجئے
یہ جو رضی ہوں تو شہادت انہیں دیجئے
پیاسے ہیں مئے خلد پلا دیجئے ان کو
مرنے کی رضا دے کے جلا دیجئے ان کو

۳۲

ہاں آپ تو ہیں سب کے احوال سے آگاہ
نادار ہوں مجبور ہوں محتاج ہوں یا شاہ
بیٹوں کو اسی واسطے لائی ہوں ہمراہ
نذر آج انہیں کرتی ہوں یا ابن یداللہ
رد کیجیے نہ اس خاطر غمخوار کا ہدیہ
صدقے گئی مقبول ہو نادار کا ہدیہ

۳۳

[illegible] کھانے کا ہے شمشیر
تلوار وغا میں ان کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
بچے ہیں یہ ہمسا کوئی جرار نہیں ہے
تلواروں میں جانا انہیں دشوار نہیں ہے

۳۴

[illegible]
دیکھیں تو بھلا [illegible]
[illegible]
[illegible]
تشویش ہے کیا مالک شمشیر ہیں ہم تو
تینوں کو چبا جائیں گے وہ شیر ہیں ہم تو

۳۵

[illegible] زینب [illegible] ایثار
شبیر کے قدموں پہ جھکے وہ جگر افگار
چلائی کہ [illegible] شہ ابرار
[illegible] رضا منہ [illegible] کیسی وفادار
اندوہ پہ اندوہ ہے زہرا کے پسر پر
دو دو داغ تمہارے ہی اٹھائیں گے جگر پر

۳۶

[illegible] تقدیر میں [illegible] دکھانا
دیکھا کریں دلبندوں کا ہم برچھیاں کھانا
[illegible] آنکھوں کے ہوں جنت کو روانہ
تنہائی میں ہو آہ جہاں سے مرا جانا
جلاد ہو سینے پہ اجل پیش نظر ہو
حسرت کے سوا کوئی ادھر ہو نہ ادھر ہو

۳۴۵

جو مرتا ہے لاش اُسکی میں لاتا ہوں اوٹھاکر
لاشے کو مرے کوئی اوٹھا لیگا نہ جاکر
میں اشک بہاتا ہوں ہر اک لاش پہ جاکر
روئیگا بھلا مجھکو کون [illegible] کر
مجھپر پسِ مردن بھی ستم ہوئینگے زینب
سر ایک طرف ہاتھ قلم ہوئینگے زینب

۳۴۶

بازو ہی میں کس کی آنکھوں سے [illegible] بھائی
دنیا سے اوٹھا لے مجھے اب جلد الہی
میں سوئے عدم جاتا ہوں شبیر سے راہی
دیکھوں نہ اوسے ہو وے [illegible] تباہی
خالق تو قیامت کی کلائی کو بچالے
یا حافظ عالم مرے بھائی کو بچالے

۳۴۷

بالین جو تھیں لیتی ہیں ہاتھوں سے وہ گیسو
بیٹی ہوئی دامن سے چلی نکہت گلشن
شوخی وہ سمندوں کی وہ جستی وہ چلن
خم ہو گئی طاؤس گلستان کی بھی گردن
غل تھا کہ صبا چھو نہیں سکتی بدن انکے
پریان ہیں نہانی سے ہیں عنقا چلن انکے

۳۴۸

چالیسوین جگہ قبر کی ہوگی نہ میسر
بے غسل و کفن رن میں رہیگا تن بے سر
مجروح بدن ہوئیگا اور گرد کی چادر
تفتیدہ رہیگا وہ [illegible]
مروگے بھی ایذا سے فراغت نہ ملیگی
زینب ہمیں مرنے پہ بھی راحت نہ ملیگی

۳۴۹

[illegible] جو بابا سے کہو تم
حضرت سے یہ کہیگا وہ صاحب [illegible]
تحصیل سعادت میں [illegible]
جاؤنگی میں [illegible]
حیدر کی امان میں شہ ذی جاہ کو سونپا
شہ نے کہا جاؤ تمہیں اللہ کو سونپا

۳۵۰

تھا تخت میں اور فرق میں [illegible] صاف
خورشید نے مژگان سے کی راہ کو شفاف
جلوہ تھا رخ کا کہ گلستان بھی تھی صاف
پھیلا ہوا تھا نور خدا قاف سے تا قاف
گردون سے سوا جلوہ گہ میدان ستم تھا
جو خاک کا ذرہ تھا وہ کوکب سے نہ کم تھا

۳۵۱

پیغام شہ زور کی جو یہ بات سنائی
سب اندر لگیں پیٹنے دے دے کے دوہائی
چلائی یہ مخدومۂ کونین کی جائی
[illegible] کیا بھائی
تقدیر یہ آفت ابھی دکھلائیگی مجھکو
مرجائینگے سب ہائے نہ موت آئیگی مجھکو

۳۵۲

[illegible] یہ سنکے کہ دونوں پہ تھی دم
آداب بجا لائے وہ شہزادۂ عالم
[illegible] سے وہ [illegible] غم
سجدے میں [illegible] ماتم
رہواروں پہ غازی جو چڑھے جاہ و حشم سے
منہ ملنے لگی فتح رکابوں میں قدم سے

۳۵۳

بیتاب تھے شہ وہ [illegible] دل حیدر کرار
مطلق نہ تھا کچھ وسوسہ لاکھوں تھے ستمگار
سر اپنا [illegible] مجبور ہوا
تن تن کے [illegible] یار
غصہ کی نظر پہنچ گئی اوس فوج گران پر
کاندھوں پہ تو تھے نیمچے اور ہاتھ عنان پر

۱۴۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک دل ہی تو اک مصحف ناطق کا جگر ہی
صورت میں وہ خورشید یہ جلوے میں قمر ہی

۱۴۵

اے ذہن رسا ابروون کو [illegible]

[illegible]

محراب ہلال ان کو [illegible]

دو مصرع موزون [illegible]

ہان باندھیے محراب عبادت تو روا ہی
لکھے جو انھیں آیۂ قوسین بجا ہے

۱۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مضمون خیالی کسی عنوان نہ بندھیگا
شیرازۂ اوراق پریشان نہ بندھیگا

۱۴۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جلوے میں فزون حسن رخ حور سے انکے
روشن ہاین ہر اک سینہ میں دل نور سے انکے

۱۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حورون کو صدا ان پہ تمنا نظر ہے
انوار الٰہی کا انھیں آنکھون میں گھر ہے

۱۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بولین تو ضیا غرب سے تا شرق چمک جاے
ظاہر ہون تبسم میں تو اک برق چمک جاے

۱۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پوچھے کوئی قدر انکی دل ختم رسل سے
نازک ہین کہین یہ لب رنگین رگ گل سے

۱۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رخساروں پہ یہ زلف معنبر جو بہم ہے
والشمس کی واللیل پہ تفسیر رقم ہے

۱۵۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لے لین حلب و روم یہ ہین اس تگ و دو مین
اقبال سکندر رہے دلیرون کی جلو مین

۵۵
قوت میں علی [illegible] دونوں ہیں [illegible]
[illegible] ہے النصر من اللہ
ہر ایک ہے [illegible]
[illegible]
پروائے زرہ رشک تہمتن نہیں رکھتے
جوشن ہیں یہ خود حاجت جوشن نہیں رکھتے

۵۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ دبدبہ کس صاحب شمشیر نے دیکھا
دیکھا جسے معلوم ہوا شیر نے دیکھا

۵۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب ایسا کوئی غرب سے تا شرق نہیں ہے
دو ٹکڑے ہیں اک سیب کے کچھ فرق نہیں ہے

۵۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ وہ ہیں کہ جو زینت افلاک و زمیں ہیں
ٹلنے کی نہیں ان کے قدم رکن رکیں ہیں

۵۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاں کچھ جسے دعویٰ ہو پئے جنگ وہ آئے
ہونا ہو جسے تیغ سے چورنگ وہ آئے

۶۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر چند کہ ہم دو نواسے ہیں علی کے
خادم ہیں ملازم ہیں حسین ابن علی کے

۶۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک جن و بشر ہی نہیں دلسوز ہمارے
قدسی بھی ثنا خواں ہیں شب و روز ہمارے

۶۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خیبر کا تو ہے معرکہ معلوم جہاں کو
اک ضرب میں دو کر دیا مرحب سے جواں کو

۶۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ تیغچے ہاتھوں میں پکڑ کر جو چمکیں گے
ہم [illegible] دریا میں [illegible] رنگیں گے

۲۴۷
[illegible]
دکھلائیں گے انداز وغا حق کے ولی کا
جوہر ہے سپاہان نیچوں میں تیغ علی کا

۲۴۸
[illegible]
جس پر وہ گری خانۂ تن زیر و زبر تھا
شانہ تھا نہ بازو تھا نہ گردن تھی نہ سر تھا

۲۴۹
[illegible]
روپوش تھے لشکر میں جو ردادار جواں تھے
سردار بھی سر کٹنے کے ڈر سے نہاں تھے

۲۵۰
[illegible]
مجمع تہ و بالا سر میدان نظر آیا
لشکر کے اُلٹ جانے کا سامان نظر آیا

۲۵۱
[illegible]
اک قہر کا دریا تھا مگر جھیل رہے تھے
تلواروں سے شیروں کی طرح کھیل رہے تھے

۲۵۲
[illegible]
نامرد بھلا ایسے دلیروں سے بچے ہیں
روباہ کہیں بھاگ کے شیروں سے بچے ہیں

۲۵۳
[illegible]
حملے جو برابر کئے اُس لشکر کیں پر
پھیلی تھی جو صف بچھ گئی اک دم میں زمیں پر

۲۵۴
[illegible]
زخمی ہوا دل اوس کا جگر بچ گیا جس کا
ہاتھ اوسکا قلم ہو گیا سر بچ گیا جس کا

۲۵۵
[illegible]
نعلوں سے لہو بہہ گیا زخموں سے اُبل کر
اوس صف کی طرف پھر گئے لاشوں کو کچل کر

م ۷۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کٹتی تھیں جو زرہیں تو ہراساں تھے سپاہی
چار آئینہ پہنے ہوئے حیران تھے سپاہی

م ۷۴

جس صف پہ [illegible] نظر آتی
[illegible] نظر آتی
[illegible] نظر آتی
[illegible] نظر آتی
بولے یہ جو دانش کہ ہے خیر سروں کی
پریوں کو ہوا یہ ہوئی فکر اپنے پروں کی

م ۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھیں خوف میں پریاں کہ نہیں [illegible] کے
میرے ہیں یہ ہیں شیر سلیمان جہان کے

م ۷۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ در شنگ پری اور یہ چھلاوہ ہمہ تن تھا
اڑنے میں وہ طاؤس یہ شوخی میں ہرن تھا

م ۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تن کانپتے ہیں خوف سے حالت ہے سبھی کی
کیا ہو گیا غیرت کو شجاعان عرب کی

م ۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ فوج میں بار بار یہ سلحشور چلے ہیں
خود پاؤں سے اپنے طرف گور چلے ہیں

م ۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جولان ابھی شبدیز سے پے جنگ کروں میں
اک وار میں ان دونوں کو چو رنگ کروں میں

م ۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھینچے ہوئے شمشیر ستم آنے نہ پائیں
بھتا یہ شکار آگے سے اب جانے نہ پائیں

م ۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشہور زمانے میں ہے [illegible] یہ تمہاری
ہم آج نہیں یہ اجل آئی ہے تمہاری

۸۴

زینب کے شیر غیظ مین [illegible] آگئے یکبار
[illegible] عقدہ کشا [illegible] آگئی [illegible]
[illegible] شمشیر [illegible] نکلی [illegible]
دم لینے نہ دیا [illegible]
نامرد و بہادر سبہی نظرون مین تلے ہین
تیرون کے جو ہین بند وہ سب عیب کہلے ہین

۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آیا غضب اس ظالم سفاک کے اوپر
اک ہاتھ مع فرق گرا خاک کے اوپر

۸۶

[illegible] ناری
[illegible] جاری
[illegible]
[illegible] باری
غل تھا کہ گرفتار کیا زشت عمل نے
لوہے کی اسی جال مین جکڑا ہی اجل نے

۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہان اپنا ہنر کوئی دکھا جائے تو جانون
اس سے کوئی سینے کو بچا جائے تو جانون

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار کی بجلی کو جفا کار نہ روکا
اس چھوٹے سے بچے کا بھی اک وار نہ روکا

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انداز ہین سب ہم مین بھی خالق کے ولی کے
سبقت نہ کرین گے کہ نواسے ہین علی کے

۹۰

کہینچا کیا وار جو نامرد نے یکبار
کہینچی صفت برق بچے نے بھی تلوار
[illegible] صاعقہ کردار
[illegible]
اک چوٹ لگی قلب پہ اس دشمن جان کے
دو ٹکڑے عنان کے ہوئے دو ٹکڑے سنان کے

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جہپکائی پلک ڈر سے تو نظرون سے ادہر جائے
میدان مین جہان پاؤن گڑے بس وہین مرجائے

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قبضے مین قضا منہ مین بلا پیٹ مین سم ہے
دم اسکا نہین جادۂ صحرائے عدم ہے

۹۱

دی عون نے آواز کہ جا او بد نام مرد
دو نیم ہین [illegible]
[illegible]
[illegible]

آ سامنے گا ہک ہے اگر تیغ و تبر کا
اک ضرب مین مٹ جائیگا سودا ترے سر کا

۹۲

[illegible] کہ وہ شبیب آ گئی
آفت سر سپاہ [illegible] آ گئی
[illegible] آ گئی
[illegible] آ گئی

سرکش کو وہی ہاتھ دم معرکہ بس تھا
فارس جو زمین پر تھا تو فارس پہ فرس تھا

۹۳

اس دہر مین [illegible] آئی
تلوار [illegible] آئی
[illegible] آئی
[illegible] آئی

ٹکڑے صف لشکر مین نشانون کو دکھائے
بیچے تھے مگر ڈھنگ جوانون کو دکھائے

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنا ٹا تھا آئی سپر اس ماہ جبین پر
تلوار ستمگر کی پڑی جا کے زمین پر

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ دغا مین مدد روح علی تھی
مرحب پہ یون ہی تیغ ید اللہ چلی تھی

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخمون سے مٹی تاب و توانائی کی صورت
پہچانی نہ اک بھائی نے اک بھائی کی صورت

۹۷

جب عون دلاور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہونچی صفت صاعقہ مغفر پہ سر سے
سر پر سے کمر پر گئی گھوڑے پہ کمر سے

۹۸

[illegible]
پھر دونون نے گھوڑون کو اڑایا [illegible]
[illegible]
[illegible]

خندق کی جدل بھول گئی لشکریون کو
یاد آ گئی خیبر کی وغا خیبریون کو

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھوٹین جو رکابین تو نہ سنبھلا گیا زین پہ
دو چاند گرے غرق بخون ان کی زمین پہ

۱۰۰
اکبر نے جو دیکہا تو وہیں گر گئے یکبار
دوڑے صفت شیر [illegible] کئی کفار
حضرت بہی چلے خاک بسر کہینچ کے تلوار
ہمراہ ہوے قاسم و عباس علمدار
لاشون کے قرین شاہ بہی باچشم تر آئے
دو بوٹے گل اندام سسکتے نظر آئے

۱۰۱
لاشون سے لپٹ کر کہا زینب کے پیارو
[illegible]
بولا نہیں جاتا ہے اگر پیاس سے یارو
[illegible] آنکہون سے کرو ہم سے اشارو
تم نزع مین ہو مجہکو قلق ہوتا ہے پیارو
صدمے سے کلیجہ مرا شق ہوتا ہے پیارو

۱۰۲
حضرت کی صدا سنکے [illegible]
بولا نہ گیا شہ کی طرف یاس سے دیکہا
کی عرض اشارے سے [illegible] کہ آقا
مان کی زیارت کو [illegible]
مرتے ہوے پہر ایک نظر دیکہ لین جا کر
لے چلیے ہمین خیمۂ اقدس مین اوٹہا کر

۱۰۳
افسوس بر آئی نہ تمنائے دل زار
چہرون پہ عیان ہو گئے موت کے آثار
بس ہچکیان لینے لگے [illegible]
[illegible] سب خاک مین [illegible] رخسار
اشک آنکہون سے ٹپکا کے سفر کر گئے دونو
شبیر کو دیکہا کیے اور مر گئے دونو

۱۰۴
[illegible] چلانے لگے سبط پیمبر
پردیس مین لوٹی گئی ہے ہے مری خواہر
ہم جیتے رہے مر گئے دونو یہ دلاور
منہ زینب ناشاد کو دکہلائین گے کیونکر
بہائی کے لیے بیٹون سے وہ چہٹ گئی افسوس
دولت مری ہمشیر کی سب لٹ گئی افسوس

۱۰۵
اس درد سے چلا کے جو روئے شہ والا
[illegible]
وہان سے گئی [illegible] ہاتہون سے [illegible]
چلائی غضب ہو گیا آفت ہوئی برپا
زینب کے جگر بند قضا کر گئے دونو
ہے ہے مری گودی کے پلے مر گئے دونو

۱۰۶
[illegible] تہا غم پہ جو دوبالا ہوا اکبر
اک شور [illegible] کی شبیر کی خواہر
رو رو کے کوئی پیٹتی تہی منہ تو کوئی سر
[illegible] پہاڑتی کوئی اتارتی تہی زیور
محشر تہا بپا رونے کی اک دہوم پڑی تہی
دل تہامے ہوے زینب ناشاد کہڑی تہی

۱۰۷
[illegible] دیکہ کے بولی یہ زبان سے وہ ناکام
اس حشر مین جب عون و محمد کا سنا نام
فرمایا یہ کیا شور ہے کیسا یہ ہے کہرام
سب کہنے لگے دنیا سے گئے دونو گلفام
ارشاد کیا خیر گذر جانے دو ان کو
شبیر سلامت رہین مر جانے دو ان کو

۱۰۸
کیون پیٹتی ہو مجہکو تو کچہ غم نہیں اصلا
بہائی کے قدم پر سر [illegible]
صدقے ہوے آقا پہ دوبالا ہوا رتبا
[illegible] ماتم یہ ہے برپا
[illegible] نہ کرو تم انہیں دلدار سمجہکر
ہان رو دو غلام شہ ابرار سمجہکر

۱۰۹

بچی تو خوشی کی اگر کٹ گئے دو دلبر ہیں
اولاد ہیں سلامت [illegible] اگر ہیں
اکبر اور اصغر کے عوض عون و محمد ہیں
سب بیبیوں کی شیعوں کی [illegible] ہیں
میں خوش ہوں اگر ان کو اجل کھا گئی لوگو
جو میری تمنا تھی وہ بر آگئی لوگو

۱۱۰

پر ایک تھا جو غنچہ [illegible] آرائی
وہ دو دن [illegible] اٹھا
عباس [illegible]
[illegible]
آنسو تھے رواں پیٹتے تھے سینہ و سر کو
تھامے ہوئے تھے اکبر مظلوم پدر کو

۱۱۱

[illegible] دن دیکھیے زینب بیچاری
[illegible] گریہ و زاری
زینب کو گوارا نہیں [illegible]
فرزند [illegible]
میدان سے اٹھوا لاؤ نہ وارا ہوا صدقہ
لاتے نہیں پھر گھر میں اوتارا ہوا صدقہ

۱۱۲

حضرت کی کمر [illegible] آرہ
[illegible] صدمہ [illegible] کلیجہ [illegible]
[illegible] انہیں [illegible]
[illegible]
یہ پارہ دل راحت جان لخت جگر تھے
فرزند تمہارے یہ نہ تھے میرے پسر تھے

۱۱۳

فرزند [illegible] زینب [illegible]
[illegible] لشکر [illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ وہ ہیں کفن بھی نہ ملے گا ابھی جن کو
لوشن لو صدا فاطمہ بھی روتی ہیں ان کو

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لو بیبیو اب اشکوں سے منہ دھوتی ہوں میں بھی
شبیر کی خاطر سے اٹھتی ہوں میں بھی

۱۱۵

[illegible]
سب [illegible] الفت [illegible]
[illegible]
[illegible]
اے عون یہاں ہیں تن صد پاش کے صدقے
اے میرے محمد میں تری لاش کے صدقے

۱۱۶

[illegible] زبان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روتی ہوں کہ پوچھی نہ خبر خیمے میں جا کے
آئی بھی مرے پاس تو یہ شکل بنا کے

۱۱۷

[illegible] داری
[illegible] داری
[illegible] داری
[illegible] جاری
نکلی بھی نہیں گو کہ مصیبت میں پڑی ہوں
تم دیکھ لو دہلیز کی میں حد میں کھڑی ہوں

۱۱۸

کیا تابع فرمان تجھے کر کے سپہ سالار
کہتے تھے جو یہ بات کہ جان کو تو ہو تو یہ دار
اور مان ہر دل سے کہا کرتی کہ دل بابا مین سالار
افسوس ہی نہ بیاہ ہوا کہ گئے بیمار

قصر جمین خلد مین داخل ہوئے پیارو
موت آگئی جب بیاہ کے قابل ہوئے پیارو

۱۱۹

یہ گل سا بدن خون مین غلطان ہو بچو
پُرگرد یہ گیسو پریشان ہو بچو
شبیر کی آغوش مین بیجان ہو بچو
ہی خدو مرا کونین سے مہمان ہو بچو

ساتھ اپنے نہ لیتے گئے جنت کے مکان مین
رونے کے لیئے چھوڑ گئے مجکو جہان مین

۱۲۰

ابھی دولہن ہی نہ بنے تھے کہ دکھی مین
دولہا نہ بنے دل کی امنگون ہی آرایش مین
سب آرزو مین خاک مین قسمت کے تالا مین
ہو ماتم بیٹھے قدم مین سیہ پایش مین

ہے ہے ہمین موت آگئی آتے ہی وطن سے
بن بیاہے سفر کر گئے ہستی کے چمن سے

۱۲۱

ویران کیا غربت مین اماں کا گھر پیارو
پیچھے کی نہین یہ بھی مین مادر کی خبر پیارو
ہوتے تھے جدا مجھ سے نہ دم بھر پیارو
پہلو مین مرے سوتے تھے اکثر پیارو

اب مادر ناشاد تمہین پائیگی کیونکر
بے میرے کہو قبر مین نیند آئیگی کیونکر

۱۲۲

وہ تنگی زندان وہ تنہائی و غربت
وہ ہول وہ اندوہ و قلق اور وہ کلفت
وہ رنج وہ صدمے وہ صعوبت وہ اذیت
وہ بستر خاک اور وہ مایوسی و حسرت

اسطرح بسر تم سحر و شام کروگے
کیونکر مری جان قبر مین آرام کروگے

۱۲۳

یہ کہہ کے جو تڑپی اسد اللہ کی جائی
زہرا کی صدا کان مین حجرے سے آئی
اے فاطمہ کی جان یہ وقت جدائی
ہاں مادر سکینہ موت ہی بیٹون کی جدائی

ترپیگی اگر یون تو گذر جائیگی زینب
لاشون کو اوٹھاؤ نہین مرجائیگی زینب

۱۲۴

بیمار ہوا جس وقت سے بیکس و ناچار
دن رات رہی درد مصیبت مین گرفتار
کس کس کے لیے روئی نہین یہ جگر افگار
[illegible] دلدار

تاقے سے گرے گی تن صد پاش پہ بیٹا
رونا ہی ابھی اسکو تری لاش پہ بیٹا

۱۲۵

یہ حسرت تھی بیتی لیکے لاشون کو اٹھا کر
غش ہوگئی ماں خون دل آنکھون سے بہا کر
اب خالق اکبر سے تو مونس یہ دعا کر
[illegible] دین مجھکو عطا کر

بیتاب ہون قبر تہ دلگیر دکھا دے
جلدی سے مجھے پھر روضۂ شبیر دکھا دے

رباعی

افسوس کہ شمع عیش خاموش ہوئی
راحت شب عیش کی فراموش ہوئی
ماتم مین سو گئین جوانی کی امنگین
بیوی کی خضاب سے سیہ پوش ہوئی

چکیدۂ کلک گہر سلک شاعر شیریں زبان خوش فکر و سخندان مداح خاندان خاتم پیغمبران ع

سخن سنج و سخن آفرین محبوب قلوب مومنین جناب شیخ الٰہی بخش

صاحب تخلص بہ **امین** فیض آبادی شاگرد رشید افصح الفصحا ابلغ البلغا استاذ

الکاملین خاتم المداحین مقبول بارگاہ قادر و قیوم حضرت نفیس مرحوم

تتمہ ۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلوہ ہر ایک لفظ میں ہے شمع طور کا
کاغذ کا تختہ پاٹ ہے دریائے نور کا

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخمی بہت ہوئے اسی شمشیر تیز سے
کٹ کٹ گئی عدو مری تقریر تیز سے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قبضے میں اپنے ملک ثنائے حسین ہے
دربار میرا بزم عزائے حسین ہے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طالع مرا ہے جسکا عطارد خطاب ہے
خامہ شعاع ہے تو دوات آفتاب ہے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب کیا گھٹے کہ تیزی تقریر بڑھ چلی
سیف زبان فسان فصاحت پہ چڑھ چلی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باد خزاں کا دخل نہ کھٹکا ہے خار کا
موسم ہمیشہ رہتا ہے اس میں بہار کا

اطلاع ع۔ ہر قسم مراثی مطبوعہ و قلمی سید عبد الحسین تاجر کتب لکھنو کچہری گنج عقب امامباڑہ سے ملسکتی ہیں

اس بوستان کی سیر سے [illegible] شیخ شمس سپہر صفی
کھلتا ہے غنچہ خاطر ملول
ہر نقش [illegible] نقش [illegible]
اس باغ [illegible] تماشا ہے [illegible] چمن [illegible]
[illegible]

تازہ ہو رنگ مدتون رنج اسکا کھینچا ہے
خون دل و جگر سے یہی باغ سینچا ہے

کہا ہر [illegible] کہ جو نہین شاگرد [illegible] سے کلام
لیکن مرا کلام ہے مرغوب خاص و عام
استاد کی [illegible] عنایت [illegible] کلام
بخشا ہے [illegible] فصاحت کا انتظام

شہرہ ہو کیون نہ پہر مری نظم سلیس کا
شاگرد خاص ہون مین جناب نفیس کا

[illegible] احسان کا [illegible]
استاد وہ نفیس [illegible] ہے
استاد وہ [illegible] فلک سیر ہے
[illegible] اہل بیت رسول [illegible]
[illegible] سے جو حسین [illegible]

پہونچا ہے اس طرح مجھے فیض اون جناب سے
جیسے قمر کو نور ملے آفتاب سے

ہوا اس چمن کا [illegible] سر بکار
[illegible] اس مین [illegible] عباس [illegible]
سمجھے گر [illegible] انصاف ایکبار
رضوان ہزار جان [illegible] نثار

جنت مین یہ مہک نہ ریاض عدن مین ہے
خوشبوئے باغ مرتضوی اس چمن مین ہے

خورشید آسمان سخن جو ہے وہ نفیس
[illegible] شاہ [illegible] سخن جو ہے وہ نفیس
مصباح انجمن [illegible] جو ہے وہ نفیس
وہ جانشین [illegible] سخن جو ہے وہ نفیس
[illegible] انیس [illegible]

جس سے رئیس شہر سبھی شاد ہوتے ہین
شاگرد جسکے سیکڑون استاد ہوتے ہین

شاگردی نفیس سے [illegible] جب ہوا
[illegible] افتخار کا حاصل سبب ہوا
سب [illegible] مجھ [illegible] بافضال رب ہوا
[illegible] مرا [illegible] صفدر لقب ہوا
مداح ابن حیدر صفدر [illegible] ہوا

خورشید اوج اپنا جب ایسا چمک پہ ہو
پہر کیون مراد دل نہ چڑھے فلک پہ ہو

صفدر [illegible] کمال علی [illegible] جمال
[illegible] جہان کی [illegible]
بیان [illegible] ہزار [illegible]
پروانہ [illegible] صفدر [illegible]

پہولے گل کی مدح مین کس طرح کہ ہو کچھہ
جبتک نہ خالق دو جہان کی مدد ہو کچھہ

سلطان [illegible] ہر [illegible] لقب جسکا وہ نفیس
[illegible] ادب جسکا وہ نفیس
[illegible] جسکا وہ نفیس
[illegible] جسکا وہ نفیس

سکہ ہر ایک قلب پہ ہے جسکے نام کا
ڈنکا خدائی بہر مین ہے جسکے کلام کا

[illegible] مدح خوان [illegible] جلیل
[illegible] مداح خوان [illegible]
[illegible] عقیل
[illegible] سجیل

عباس سا جہان مین نہین کوئی مرد ہے
یہ مدح خوان بھی دفتر عالم مین فرد ہے

۱۴۱

ایسا بھی مجمع ہے یہاں ہیں بزم جو مہربان
یہ سب ہیں بندہ پرور و ارباب قدردان
لائق ثنا کے وارثِ [illegible] جلال کہان
ممدوح کے تو نام سے [illegible] زبان

اوس شیر کے جلال کا جب ذکر آتا ہے
لب تک سخن بھی آتے ہوئے خوف کھاتا ہے

۱۴۲

اٹھتی ہوں صف سے بازوئے شاہ انام کا
[illegible] سام کا
[illegible] فلک احتشام کا
اندیشہ ہے آج قطعہ ہی نہیں کلام کا
پیچیدہ ہیں ہمی کی ایک

ہر دم جو مہر چرخ تجھے فلک تک چمکتا ہے
یہ میرے بخت نظم کا اختر چمکتا ہے

۱۴۳

وہ ضیغم جلال کی سر اسپ کا نشان تیغ
جانبازی [illegible] تہمتن شیران تیغ
جانبازی حرب ضرب شمشیر بیان تیغ
عباس کی [illegible] کا بار و بیان تیغ

اُنکی ظفر ہزیمت لشکر بھی دیکھ لو
آنکھوں سے آج حملۂ حیدر بھی دیکھ لو

۱۴۴

خواہاں نہیں سپہر کا ہوں نہ مجھ کو زر عطا
طالب نہیں کہ لعل ہو یا ہو گہر عطا
یارب مجھے اگر تو [illegible] شکر عطا
توفیق وصفِ حضرت عباس

ذاکر ہوں بازوئے شہ ابرار کا رہوں
مداح ساری عمر علمدار کا رہوں

۱۴۵

انداز ہو رعب [illegible] نظم شیر کھینچ
[illegible] نیستان ہمہمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے رعب شیر نظم نیستان نظر میں
ضیغم کا ہمہمہ ہے قلم کی صریر میں

۱۴۶

[illegible] ہمسر ہیں [illegible] بار بار
[illegible] عمل ہے بار بار
[illegible] ہیں نار
طالب ہیں [illegible] شاہ دین [illegible] بھی

گہ دیکھتے ہیں بھائی کو گہ نور عین کو
دو غم کی تیغیں کرتی ہیں بسمل حسین کو

۱۴۷

یارب ہوں [illegible] سے ہیں بلبل
[illegible] جو دم [illegible]
پیچ نہیں [illegible] کی خدا سے [illegible]
[illegible] ضیغم صمد
پیدا ہے [illegible]

لکھتا ہوں اب وہ نظم جو گردون وقار ہو
تحریر پر دبیر فلک بھی نثار ہو

۱۴۸

ہیبت [illegible] نظر سے بیدا ہو [illegible]
[illegible] مصطفی ہیں [illegible]
[illegible] نبی ہیں بیٹھے ہوں [illegible]
[illegible] ہوش
نقطے ہیں [illegible]

مصرع نہیں پرا یہ بند ہاتھ سپاہ کا
نقشہ کھنچا ہے جنگ علمدار شاہ کا

۱۴۹

[illegible] ہوں [illegible] چشم
[illegible] نشان [illegible]
اے حامل نشان [illegible]
اذن وغا طلب [illegible] الم
[illegible]

بیدست و پا ہی جس کی برادر سے پاس ہو
بیکار ہیں ہاتھ جو بازو نہ پاس ہو

۴۵

مشہور شمر کی جان تن زار لیے ہیں
لطف حیات سید ابرار لیے ہیں
خنجر ہیں آپ جعفر طیار لیے ہیں
سر ور بابا کا حجت سرکار لیے ہیں

بیجا ہے کب تمام جہان کا گمان ہے
باقی جہان میں آپ سے اونکا نشان ہے

۴۶

تصویر ہیں علی کی شبیہ رسول تم
ہاں ہین نہ ایسی سر کے گروہ دل ملول تم
وہ دیکھو وصف ہیں جی سخن کو قبول تم
سر تہا ہوں ہیں [illegible]

ٹھہرو پدر کے پاس ابھی ضد کو جانے دو
شہ کے قدم پہ سر ہمیں پہلے کٹانے دو

۴۷

اکبر بھی جائے پاس اب سر جھکے نہیں
لیکن ہیں پسر کو شتہ ہو [illegible]
وہ لاکھ ہو [illegible]
شمر و دون [illegible]

بھائی لب سر ہون لاش پہ آنسو بہانے کو
کوئی تو پاس ہو مری میت اوٹھانے کو

۴۸

ہاں حضور ہیں [illegible] نیک نام
[illegible] علی [illegible] تمام
ہے ایک [illegible]
[illegible]

کیسا رن آج دشت میں پڑتا ہے دیکھیے
کیونکر غلام آپ کا لڑتا ہے دیکھیے

۴۹

کہنا [illegible]
ہو جائیگا [illegible]
بیچین [illegible]
ایسا [illegible]

تمسا بھتیجا ہاتھ سے عمو نہ کھوئیگا
مضمون ہے یہ دقیق کبھی حل نہ ہوئیگا

۵۰

یہ کہہ کے ہاتھ جوڑ کے عباس نیک نام
[illegible] حجت امام
دیکھا [illegible] صحبت تمام
رن میں [illegible] کلام

اب بھی نہ خانہ زاد اگر سر کٹائیگا
آقا وفا کا نام مری ڈوب جائیگا

۵۱

آئے ہنسی کے حضرت عباس [illegible]
بیٹا تمہاری جرأت و ہمت پہ میں فدا
ساونت شیر [illegible] مصطفا
مصلح [illegible]

تازہ بہار آئی ہے جس میں وہ باغ ہو
اے ماہ تم حسین کے گھر کے چراغ ہو

۵۲

بیٹھے رہے نہ [illegible] ہوں تو کہدو تم
ہاں جنگ میں علی [illegible] ہوں تو کہدو تم
جعفر [illegible] ہوں تو کہدو تم
حمزہ علی [illegible]

پیچھے رہو نہ جنگ سے حیدر کسی طرح
ہم بھی لڑین گے تم سے مقدم اُسی طرح

۵۳

وارث رسول [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹرپار ہے ہین قلب کو ڈر ہے جدائی کے
کیا جانو تم گذرتی ہے کیا دل پہ بھائی کے

۱۳۶

ہمشیر زبان پہ نہ یہ رخصت کا خدارا لاؤ
بھیا مری اجل آگئی [illegible] مر جاؤ
کس طرح [illegible] بہن [illegible]
[illegible]
یہ جان لو کہ زیست کا نقشا بدل گیا
تم اوس طرف گئے کہ ادہر دم نکل گیا

۱۳۷

دل [illegible] حسین کا [illegible] صبر کر سکے
بھائی کا [illegible] گلے سے لگا لیا
اوس سمت [illegible] علمدار [illegible]
اس طرف [illegible]
دونون طرف سے اشک مسلسل برستے تھے
ساون کے اور بھادون کے بادل برستے تھے

۱۳۸

فرمایا [illegible]
اس بیکسی مین ساتھ [illegible] کا چھوٹا
اب [illegible] ہاتھ [illegible]
حاصل [illegible]
بے دست و پا ہمین کئے جاتے ہو روتی ہین
۳۲
بتیسوین برس تمہین ماتون سے کھوتی ہین

۱۳۹

[illegible] مضطر کو جانے دو
مشتاق تیر و نیزہ و خنجر کو جانے دو
[illegible] جانے دو
[illegible]
اس کے سوا بس اب کوئی چارا نہین مجھے
بھائی تمہارا ہجر گوارا نہین مجھے

۱۴۰

عباس [illegible] صفدر [illegible]
[illegible] حسین [illegible] رو دیے
[illegible] رو دیے
[illegible]
رونا تو صبح سے ہے بدستور روتے ہین
دل اختیار مین نہین مجبور روتے ہین

۱۴۱

[illegible] سکینہ [illegible] صفدر
[illegible] آئے نہین [illegible]
[illegible] آج [illegible]
دو دن کی [illegible] تشنگی [illegible]
کیا اب بھی آ کے مجکو نہ صورت دکھائین گے
مرجاؤن گی مین پیاس کی مارے تو آئین گے

۱۴۲

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرما کے صبر حلم و عبادت سنبھلیے مجھے
ہمشکل مصطفے پہ فدا کیجیے مجھے

۱۴۳

حضرت [illegible] کہنے لگے [illegible] با وفا
[illegible] لازم نہین بکا
[illegible] خدا
[illegible]
ہین خلق خلق مین اسی دن کے واسطے
آخر غلام ہوتے ہین کس دن کے واسطے

۱۴۴

[illegible] جلد آؤ
[illegible] پیاس [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
پورے ہون سب جو آج ہین دل پر بڑھے ہوئے
کوثر کی سمت جاؤ بہشتی بنے ہوئے

[illegible]

ننھی سی جان پہ پیاس کے صدمے بڑے ہوئے
تھے چشم نرگسی میں بھی حلقے پڑے ہوئے

[illegible]

مشکیزۂ تشنہ کام کا دکھ پانی کا ملا
لو کوثری کو عہدہ بھی سقائی کا ملا

[illegible]

رنج مفارقت کا نہ پھر کچھ گلا رہے
ارشاد ہو تو قبر پہ لونڈی بھی آ رہے

[illegible]

[illegible] فیضِ ساقیِ کوثر دکھایئے
اب تو قریب مرگ ہوں پانی پلایئے

[illegible]

اس دم کسی کا دھیان نہیں فکر آب میں
ارشاد کچھ تو کیجیے لونڈی کے باب میں

[illegible]

اس صاحب لحد کی نہ سمجھو عزیز ہوں
یہ شہ کا تھا غلام میں اسکی کنیز ہوں

[illegible]

مہلت ملی اجل سے تو دریا پہ جائیں گے
نکلی کبھی سبیل تو پانی پلائیں گے

[illegible]

نالے کروں جو سوز الم سے جگر جلے
جل جاؤں یا نکل پڑوں جس وقت گھر جلے

[illegible]

آنکھوں سے اشک پونچھ لو بیتاب اب نہ ہو
شہ تمکو روتا دیکھیں ایسا غضب نہ ہو

[illegible] پکارا اب بجھے
بابا [illegible] بنا اب بجھے
[illegible] بلند صدا اب بجھے
[illegible] گلا اب بجھے
آفت میں دکھ میں دل پہ ذرا صبر چاہیے
صابر کی تم بہو ہو تمہیں صبر چاہیے

حضرت [illegible] بجلی نزار
[illegible] عباس نامدار
[illegible] بکار زار
[illegible] وار
جاتے ہو تم لیے جگر و دل کے چین کو
تسکین تو دو دل کے گلے سے حسین کو

[illegible] اللہ نصرت
[illegible] لشکر و باہ نصرت
[illegible] ہمراہ نصرت
[illegible] ہمراہ نصرت
تن خوف سے ہیں سرد عدو کی ترائی میں
دریا بہینگے دم میں لہو کے ترائی میں

[illegible] لب جاں بلب
[illegible] کس لیے سبب
[illegible] ہے تب
[illegible] کا داغ [illegible]
مانع ہے کون جائیے کب میں نے روکا ہے
شیروں کو جاتے وقت کسی نے بھی ٹوکا ہے

[illegible] خوش ہے
[illegible] تشنہ ہے
[illegible] جاہ و فر
[illegible] جیتے ہیں
رخ آنسوؤں سے شہ کو بھگونے نہ دیجیو
عموں نثار باپ کو رونے نہ دیجیو

[illegible] گار
[illegible] سر و قار
[illegible] زار
[illegible] بار
ڈر سے زمیں ہار یہ کا رنگ زرد ہے
طبقہ بخوف ساری ترائی کا سرد ہے

[illegible] کمال
[illegible] حال
[illegible] سنبھال
[illegible] لال
اندا جو دل جھکائے ہوئے سر چلے گئے
روتے در خیام سے باہر چلے گئے

[illegible] کر دہ
[illegible] تیغ
[illegible] رن
[illegible] دیکھ کر
ظاہر ہوئے جو گھاٹ پہ آثار قہر کے
موجیں کنارہ کش ہوئیں ساحل سے نہر کے

[illegible] چلتی ہیں
[illegible] ڈرتے ہیں
[illegible] جاتے ہیں
[illegible] ملتے ہیں
مفقود بحر میں جو مقام امان ہوا
پانی کبھی نہ بہتا تھا جو وہ روان ہوا

منظور ہو [illegible] رنج و غم
[illegible]
جاتا ہے [illegible]
[illegible]

غل ہو اماں بس اب نہ ملے گی جہان امان
پریون اگر تو جا کے چھپین آسمان مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب اوج پہ ضیائے رخ پاک جاتی ہے
افلاک سے درود کی آواز آتی ہے

[illegible] ضیا سے رخ جناب
[illegible] درخشان [illegible] آفتاب
[illegible] شباب
[illegible] الاحباب

کہتا ہون سچ دروغ بیانی کوئی نہین
دونو جہان مین دونون کا ثانی کوئی نہین

وحشت سے [illegible] پری [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یون کوئی بدحواس کھڑا رہگذر پہ ہے
نعلین پاؤن مین ہے نہ عمامہ سر پہ ہے

اللہ رے حسن [illegible] سر و جان نثار
[illegible] بال بال [illegible]
تسبیح [illegible] آشکار
[illegible] تفسیر

راتون کو فکر کرکے یہ مضمون نکالا ہے
گیسوئے رخ مہ بنی ہاشم کا ہالہ ہے

عباس ہین [illegible] ضیغم صف [illegible] شکار
ٹھیرا ابھی [illegible] غزال [illegible]
[illegible] غبار
[illegible]

ٹھیرے جو ریگ پر تو گمان ہو دہوپ کا
ذرے کہین کہ رنگ ہے یہ میرے روپ کا

لشکر کا انتشار [illegible]
اوراق [illegible] کی طرح [illegible]
[illegible]
[illegible]

قرطاس فق ہے خوف رسیدہ کی طرح سے
اڑتے ہیں حرف مرغ پریدہ کی طرح سے

[illegible] علمدار نوجوان
[illegible] درخشان [illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]

حامل تھے جس کے جعفر و حمزہ علم وہ تھا
یہ بحر فیض تھے تو سحاب کرم وہ تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مشکل ہے شکل برق جہان گیر کھینچنا
آسان نہین چھلاوے کی تصویر کھینچنا

کیا اوس فرس کی جست کہ گردون تھا ہمسفر
کھچیں ہیں ہوا پری کی اوڑی گرد کو دیکھکر
دوڑا کیا شمال سے [illegible] عقب
[illegible] اوسکی [illegible]
عاجز ہو کیون نہ پھر خرد و وہم و فہم تک
ساتھہ اوسکا دین جب حکماکی بھی وہم تک

بجلی کا جہان [illegible] پہلے
[illegible] بھی [illegible] چاہے
[illegible] نشیب [illegible]
[illegible] گردون [illegible]
اک جست گر زمین سے یہ فرخندہ پے کرے
مثلِ براق جادۂ معراج طے کرے

ہمراہ اوس کے [illegible] اختیار کا
سمجھی [illegible] سلیمان [illegible]
[illegible]
جب [illegible] پہونچا [illegible]
ہستی سے بڑھہ گیا اوس نے نہ دم تا ابد لیا
راکب کو باغِ خلد مین پہونچا کے دم لیا

ارمان ہے [illegible] لشکر گران
ہے اس طرف زبان بہادر [illegible]
اے قوم [illegible] جوان
[illegible] نشان
طوبا کی جان لشکرِ ایمان کی شان ہے
حیدر کا مین نشان یہ نبی کا نشان ہے

[illegible] کھائے ہے
[illegible] سیف [illegible] کھائے ہے
ہان [illegible] نہ کھائے ہے
[illegible] بہاکر [illegible] کھائے ہے
ممکن نہین کہ راہ ترائی کی چھوڑ دون
سدِ سکندری بھی ہو حائل تو توڑ دون

جب [illegible] ترائی مین
[illegible] ترائی مین
[illegible] ترائی مین
[illegible] ترائی مین
تلوارین مارتا ہوا آؤنگا نہر پر
قبضہ کرونگا فاطمہ زہرا کے مہر پر

[illegible] رن مین
[illegible] بہتر [illegible] مین
[illegible] ہے کوئی [illegible]
[illegible] شکایت [illegible]
ہے قحطِ آب شاہ مدینہ کے واسطے
پانی ضرور لون گا سکینہ کے واسطے

[illegible] پہلوان
[illegible] جوان
[illegible] بہادر [illegible] پہلوان
[illegible] جہان
آتا ہے شیر ہے کوئی ایسا جو روک لے
جانون جری جو مجھے بڑھ کے روک لے

[illegible] غرور
[illegible] ابن سعد [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] تھا [illegible]
رہنے دیا نہ تہر کی آتش نے ہوش مین
اکثر طرف تھا اُبل پڑا جرأت کے جوش مین

بل کر لعین پیچوال کے بولا وہ بے ادب
[illegible] جتنے ہیں تا حشر [illegible]
[illegible] شیر ہیں سب
کیا آگ [illegible] سننے کی [illegible]
جرأت بھلا شہ اب کوئی دکھلائے کب تلک
تیغ زبان کے زخم کوئی کھائے کب تلک

بولا کہ آن کھاتا ہوں جان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیل دمان کے تن سے نہ کم اسکا ڈیل تھا
گھوڑے پہ وہ پہاڑ سا با ہست فیل تھا

ایسی کبھی نہ بات سنی تھی جو [illegible]
[illegible] ضیغم یزدان وہ [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible]
غصے سے جھوم جھوم کے اک بار تن گئے
شیر خدا کے غیظ کی تصویر بن گئے

[illegible] تجھ میں غیرت نہیں ذرا
جرأت [illegible] نہیں ذرا
رہتا نہیں خیال شجاعت نہیں ذرا
[illegible] حرارت نہیں ذرا
ابر ہراس و یاس ترے دل پہ چھایا ہے
آخر تو کس گھمنڈ پہ یہاں لڑنے آیا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آتش غضب کی دل میں شقی کے بھڑکتی تھی
اور چشم سرخ صورت اخگر دہکتی تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جرأت نے دی صدا ابھی خوں میں بھرو اسے
بولی اجل کہ میرے حوالے کرو اسے

بولا یہ ابن سعد لعین [illegible]
[illegible]
[illegible] انتقام [illegible] ابن علی سے [illegible]
[illegible]
آگاہ کر ہمیں بھی کچھ اپنے کمال سے
جا مرد ہے تو لڑ شہ مرداں کے لال سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ممکن نہیں کہ تیغ سے تم کو پناہ دوں
ہاں مشک دو مجھے تو میں دریا کی راہ دوں

[illegible] سینے میں [illegible]
کیا [illegible]
[illegible]
اللہ رے ضبط حضرت عباس [illegible]
کہنے سے بڑھ چلے تھے دل ناصبور کے
کچھ سوچ کر ٹھہر گئے ظالم کو گھور کے

۱۴۸
گرنے لگے جو [illegible] شہ دین
[illegible]
سب ضرب [illegible] زمین
سبقت کا انتظار [illegible] ابھی یہین

ہان ضرب کر کہ کچھ نہین بھاتا ہی غیظ مین
کھاتا ہے زخم شیر تو آتا ہے غیظ مین

۱۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوہ گران ہون جنگ مین گر پاؤن گاڑ دون
لے اب جو نام شک تو چہرہ بگاڑ دون

۱۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ناوک اودھر شقی کی کمان سے جدا ہوا
یہان تھا خدنگ نوک سنان مین چھدا ہوا

۱۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تعلیم مرتضیٰ کا سبب خیرہ سر یہ ہے
ہرگز فسون نہین ہی کمال ہنر یہ ہے

۱۵۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر اور تیر گر نہ خجل او شریر ہو
سہما ہے گر تو جا کے کہین گوشہ گیر ہو

۱۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قربان حواس کے نہ سپر نہ حسام لی
چلکی سے بڑھ کے نوک سنان جلد تھام لی

۱۵۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھُٹتی یہ چوب ہاتھ سے ایسا تعب نہ تھا
ہو جائے بند بند جدا تو عجب نہ تھا

۱۵۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرز آیا دست نحس سے چھٹ کر زمین پر
پہونچا پلٹ کے رہ گیا نامرد زین پر

۱۵۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیرہ ہوا جہان نظر کینہ خواہ مین
دو بجلیان چمکنے لگین رزمگاہ مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوس سمت بھی حریف قوی ہی دلیر ہے
ضرغام کردگار کا اس سمت شیر ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دہشت نے ہوش کھو دیے سارے جھول کے
لی پھر کمان قول کو سابق کے بھول کے

[illegible] نصال کے
[illegible] بھال کے
[illegible]
[illegible] کمال کے
اوس کی جو داہنی چشم کا تاکا نشانہ تھا
آنکھوں سے تیر بھی اوسی جانب روانہ تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک ہاتھ مارا پاکے جو موقع حواس سے
تیغہ شقی کا اوڑ گیا قبضے کے پاس سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو تیر آیا دست مبارک فرو کیا
پیکان سر اوسکو تا لب سوفار دو کیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیکان پسر کے بازو مین بر محل ہوا
پتلی کی طرح آنکھ مین پیوست پھل ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم وہ فضول سب ترا نامرد ہو گیا
وہ گرمیان کدھر گئین کیون سرد ہو گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر گوشہ گیر ہاتھ سے چلے کو چھوڑ کے
بیکار قوس ہو گئی پھینکا اسکو توڑ کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیکان مین اور ہاتھ مین ہرگز نہ فصل تھا
چشم دگر مین تیر و کف دست وصل تھا

23484

۱۰۷

خم ہوگیا کمان کی طرح اوسکا تن حزین
گرنے لگا جو جھک کے سر اوسکا [illegible]
[illegible] زمین
بولی اجل [illegible]

چلایا کوئی دیکھتا تھا سب کو خشم سے
لو اُن کا سُور کور ہوا دونو چشم سے

۱۰۸

آخر گری [illegible] تیغ شعلہ فشان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھینچا جو باگ کو ہاتہ سنبھل کر جو زین پر
گھوڑے کا تنگ کاٹ کے اوتری زمین پر

۱۰۹

خواہان [illegible] تیر کے
[illegible] تیر کے
[illegible]
پیدل [illegible] تیر کے

انبوہ پھر پیادہ کو سوار کے ہوئے
سامان یہون مین قتل علمدار کے ہوئے

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ کیا کہ خون چشم سے منہ اپنا دہوتا ہے
کیون کور چشم آنکھون کو اب کھو کے روتا ہے

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے تھے اب لڑاؤ لڑائی مین جان کو
مارا ہے اس جری نے ظفر سے پہلوان کو

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہشیار غافلو کہ یہ تلوار گرتی ہے
جانین بچاؤ برق شرربار گرتی ہے

۱۱۳

کھینچی جو [illegible] میان سے شمشیر خونفشان
بجلی پکاری ابر مین چھپ کر الامان
[illegible] آسمان
[illegible] سواروان

پیٹون مین ہر شجر بھی بدن ڈھانپنے لگا
طبقہ زمین کا دور تلک کانپنے لگا

۱۱۴

ہان ارے سوار [illegible] بڑھاؤ
[illegible] زمین [illegible]
[illegible]
[illegible]

انعام مین امیر سے زر بے شمار لو
بھرنے نپائے مشک بہشتی کو مار لو

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دم بند کر دیے تھے جری کی حسام نے
حیدر کے حملے پھرتے تھے آنکھون کے سامنے

۸۹۱۱ ۱۳۲۱

۱۱۸

بازئیں کا خون کی بوچھار سے گلگون ہر طرف
[illegible] میں تھا ابر سیہ ہر طرف
اعدا پہ [illegible] تیغ تھی [illegible] ہر طرف
نالان کی آگ سے [illegible] تھا لاشون سے ہر طرف
خونخوار خون کی سیل سے ناچار ہو گئے
گر گر کے قصر جسمون کے مسمار ہو گئے

۱۱۹

مجبور [illegible] تلوار ہین [illegible]
جب [illegible] بدن کا [illegible]
[illegible] عیان [illegible] عدل [illegible]
[illegible] ہین [illegible] تھی [illegible]
گرتی تھی مثل برق وہ تلوار کوند کر
پامال رخش کرتا تھا لاشون کو روند کر

۱۲۰

نیزون کی [illegible] میں [illegible] کاٹتی تھی وہ [illegible] سمیت
[illegible] آئینے اور [illegible] تھی [illegible] سمیت
خود کمان [illegible] کر [illegible] سمیت
[illegible] جا بجا [illegible] سمیت
لوٹا جو تیغ تیز سے سلطان کا راج تک
اوس دن کا اجڑا پھر نہ بسا کوفہ آج تک

۱۲۱

ہر سمت [illegible] تھے [illegible] عاشق جبین
[illegible] خشمگین
[illegible] صف [illegible] اڑا دین
[illegible] سلطان [illegible]
حیران تھے سب ثبات قدم سے دلیر کے
دستانون سے عیان تھا کہ پنجے ہین شیر کے

۱۲۲

اٹھتا تھا [illegible] اوڑاتی ہین
کشتون کے [illegible] اڑاتی ہین
[illegible] تیغ رواں [illegible] جاری ہین
[illegible] تھی [illegible]
چھینٹیں نہ آنے دیتی تھی خون کی حضور تک
سبزہ تھا سرخ پوش ترائی کا دور تک

۱۲۳

حملے کئے جو ضیغم ہیجا نے تین چار
[illegible] اشک [illegible] بار بار
بھاگے ترائی چھوڑ کے [illegible] سوار
گھوڑون [illegible] غبار
پیدل جو تھے تو بس وہ سب دور دور تھے
لاشون کے ڈھیر گرد تھے بس اور حضور تھے

۱۲۴

[illegible] تھا [illegible]
[illegible] شمشیر [illegible]
[illegible] شب
[illegible]
سب تیرہ رو سپر میں رخ اپنا چھپاتے تھے
رودار بھی نہ منہ پہ سپر دیکے آتے تھے

۱۲۵

[illegible] ترائی ہین
[illegible] ترائی ہین
[illegible] آئی ہین
[illegible] لائی ہین
مرکر جو صف زمین پہ گری وہ اکڑ گئی
کیا دن دہاڑے شامیون پر اوس گھڑی پڑی

۱۲۶

[illegible] اور [illegible]
[illegible] جب
[illegible] تشنہ [illegible]
[illegible]
کھینچی اک آہ سرد بس اوس تشنہ کام نے
پیاسون کی شکلیں پھر گئیں آنکھون کے سامنے

۱۲۶
منہ کر کے آسمان کی جانب بصد بکا
کرنے لگے یہ عرض حضرت عباس باوفا
کس منہ سے شکر ہو ترے احسان کا [illegible]
[illegible] امانت [illegible] لیا
اب مشک بھر کے نہر سے لاؤں تو چین ہو
تشنہ لبوں کی پیاس بجھاؤں تو چین ہو

۱۲۷
القصہ مشک بھر کے چلے جب بصد خضوع
[illegible] آگے [illegible] بصد ادب
گھوڑے [illegible]
[illegible] تشنگی کا [illegible] عباس [illegible]
بے آب غیر حال جو تھا راہوار کا
گردن پھرا کے تکنے لگا منہ سوار کا

۱۲۸
[illegible] سوار [illegible]
[illegible]
[illegible]
مشکیزہ [illegible]
ہر سمت سے دلیر پہ ہو مار تیروں کی
چاروں طرف سے چھا گئے بوچھار تیروں کی

۱۲۹
[illegible] کنار نہر [illegible] تشنہ آب
[illegible] جواب
[illegible]
[illegible]
ساحل کے پاس دیکھ کے شہ کے فدائی کو
پانی گھٹا ہوا بھی چڑھا پیشوائی کو

۱۳۰
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible] تشنہ [illegible]
[illegible]
پیاسا ہی آج خلق سے جانا صلاح ہے
بے آب و دانہ شاہ کا بھی ذوالجناح ہے

۱۳۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر تیرہ رو اٹھا کے سپر پاس آ گیا
ابر ستم بنی ہاشم پہ چھا گیا

۱۳۲
تھا دل کو تشنہ کاموں [illegible] اضطراب
دریا پہ مشک بھر کے [illegible]
[illegible]
[illegible] آفتاب [illegible]
چمکا تھا بخت نہر کے بھی آب و تاب کا
جلوہ تھا اک مقام پہ چار آفتاب کا

۱۳۳
نکلا [illegible] اسپ وفا پسند
[illegible] پسند
[illegible] پسند
[illegible]
انعام میں وہ سیم و زر و اسپ و زین سے لے
سقائے اہلبیت سے جو مشک چھین لے

۱۳۴
[illegible] کی
[illegible] کی
[illegible]
[illegible] کی
چرچا جہاں میں جنگ بہشتی کا رہ گیا
دریا لہو کا تیغ کے پانی سے بہہ گیا

ایضاً

جس سمت اٹھ کے تیغ شرربار کے چلے
[illegible] ان مین بھاگ کے جا بجا چلے
[illegible]
مضمون نشان [illegible]

بحر کرم اوٹھائے ہی دریا کو دوش پر
سقہ لئے ہی کوثر و طوبا کو دوش پر

ایضاً

[illegible] کار سے ہین زخم
اور پہلوون پہ [illegible] سے ہین زخم
[illegible]
[illegible]

ہر اک ہی زخم زخم دگر سے ملا ہوا
تن پہ جراحتون کا ہے تختہ کھلا ہوا

ایضاً

بایان مین تیغ بکف ہاتھ اٹھا لیا
[illegible] عباس نامدار
[illegible]
[illegible] ابرار

پیدا ہوا اک اور غم تازہ جو غم کے ساتھ
بایان بھی ہاتھ گر پڑا لشکر علم کے ساتھ

ایضاً

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اگر ہے جو دشمن سقائے آل ہے
پانی حرامزادون کو میرا حلال ہے

ایضاً

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیوستہ تیر دل مین ہین جی چھوڑتی نہین
تلوارین منھ پہ کھاتی ہین منھ موڑتی نہین

ایضاً

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے تھے رو کے دل مرا جینے سے ہٹ گیا
یہ کیا ہوا کہ بازوؤن کا زور گھٹ گیا

ایضاً

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لیکن کس طرح سے ڈھال ہین [illegible] کیا کرین
تلوارین تن پہ کھاتی ہین مجبور کیا کرین

ایضاً

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھے کہ آسمان کوئی پھٹ کے گر پڑا
ہمراہ تیغ دست یمین کٹ کے گر پڑا

ایضاً

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ درد بازوؤن مین مرے بے سبب نہین
ہیہات خیر ہین ید اللہ کی اب نہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
معلوم طور ہوتے ہیں نوع دگر مجھے
اب تو نشان بھی نہیں آتا نظر مجھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ساحل پہ یہ یقین کہ وہ عالی نشان گرا
پیاسوں کی کشتی ڈوب گئی بادبان گرا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کثرت سے تیر ہیں تنِ نازک پہ اس طرح
ہوتے ہیں خار جسم پہ ساہی کے جس طرح

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچوں کی تشنگی کا الم دل میں رہ گیا
پانی تمام مشکِ مشبّک سے بہہ گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سو تو رواں ہیں چشموں سے دریا اشک کے
سوراخ دل میں پڑ گئے چھدنے سے مشک کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی سے مشک تھی جو بھری خالی ہو گئی
افسوس ایسی پیاسوں کی تقدیر سو گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چادر لہو کی چہرے پہ آئی جبین سے
غش نے گرایا خاک پہ صفدر کو زین سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شکل اپنی موت شیر جری کو دکھا گئی
کھنچ کر بدن سے روح بس آنکھوں میں آگئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا گرد راہ سے رخ انور اٹا ہوا
چاکِ قبا تلک تھا گریبان پھٹا ہوا

[illegible] سکینہ [illegible] بیتاب
[illegible] عطش [illegible]
[illegible]
[illegible] حسین [illegible] نہر کی جانب [illegible]

ضائع اُدھر تو محنتِ عباس ہو گئی
پانی سے تشنہ کاموں کو بس یاس ہو گئی

[illegible] حسین [illegible] بلا نصیب
[illegible]
[illegible] شہنشاہ [illegible] غریب
[illegible] صبر [illegible]

کس کینہ جو نے ہائے یہ کار زبون کیا
اک مشک آب کے لئے سقے کا خون کیا

آیا نظر جو بھائی کو بھائی [illegible]
صدمہ ہوا وہ دل کو [illegible]
[illegible]
[illegible]

آیا جو ہوش کھول کے آغوش پیار سے
رونے لپٹ لپٹ کے تنِ زخمدار سے

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اٹھتے تھے میری تشنہ دہانی کے واسطے
کوثر پہ کیا چلے گئے پانی کے واسطے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] شہنشاہ بحر و بر

نوحہ کیا کھڑے ہو اٹھے کس کو گھیر کے
ہٹ جاؤ شبیر آتا ہے لاشے پہ شیر کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پردیس میں نہ چھوڑو برادر کا دی کے ساتھ
جنت کا قصد ہے تو چلو ہم کو لیکے ساتھ

[illegible] کہنے لگے شاہِ دو جہان
[illegible] اہل شر [illegible]
[illegible] سکینہ جان
[illegible] علمدار [illegible]

صف ماتمی بچھائیں خبر یہ پھوپھی کو دو
جاؤ چچا کے مرنے کا پرسا چچی کو دو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھوں سے خون کی سیل رواں جائے اشک ہے
دانتوں میں تسمہ مشک کا سینے پہ مشک ہے

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انجام بہر سے نیک اگر نیکنام ہے
شاباش مرحبا یہی مردوں کا کام ہے

[illegible] پکارے [illegible] اٹھائے
[illegible] سے بہائے
دریا سے [illegible]
ہمت ہی میں تھا [illegible]
وعدہ ہی ہے صغیر سنوں کو غضب کی پیاس
ہے ہے بجھے پانی کسی تشنہ لب کی پیاس

[illegible] وصال
[illegible] ذوالجلال
دیکھا جمال [illegible] انفعال
آقا [illegible] سکینہ [illegible] انتقال
میت نہ خیمہ گاہ میں لیجائیے گا آپ
میرا نہ منہ سکینہ کو دکھلائیے گا آپ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر میں ہماری لاش نہ لیجائیے گا آپ
صورت مری کسی کو نہ دکھلائیے گا آپ

[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] پانی [illegible] مشک [illegible]
[illegible]
روئے حسین اشک کا دریا اُبل پڑا
سقے کا خون مشک سے باہر نکل پڑا

[illegible]
[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
چہرے کی کرب نزع سے رنگت بدل گئی
مثل نسیم روح بدن سے نکل گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تاریک چشم شاہ میں اوس دم زمانہ تھا
مشکیزہ تھا جنازہ علم شامیانہ تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سلام
لیکن تھے رتبہ داں جو شہ مشرقین کے
قدموں پہ رکھ دیا رخ پر خوں حسین کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے ہے شبیہ جعفر طیار مر گیا
بازو قوی تھا جس سے وہ جرار مر گیا

[illegible]
[illegible]
مشک و علم [illegible]
[illegible]
ہر طفل کہتا تھا شہ عالی جناب سے
پہلے ہمارے جام کو بھر دیجے آب سے

[illegible]

پر خون علم کو دیکھ کے جان نکلی جاتی ہے
عمو کے خون کی بو مجھے دامن سے آتی ہے

[illegible]

وہ دل ہے کون سا کہ غم انکا نہ ہوئیگا
ہنستا اوٹھے گا قبر سے جو انکو روئیگا

[illegible]

[illegible] جنگ وجدل گھوڑے پہ جب حضرت عباس بیٹھے

[illegible]

روتی تھیں تم جو تشنہ دہانی کے واسطے
کوثر پہ وہ چلے گئے پانی کے واسطے

[illegible]

سلامی چاہیے ملک سخن میں یہ عمل بیٹھے

[illegible]

جہان سے اوٹھ گئے ہم اب تو راحت سے اجل بیٹھے

[illegible]

یہ سن کے سب وہ تشنہ جگر پیٹنے لگے
ساغر زمیں پہ پھینک کے سر پیٹنے لگے

[illegible]

سلامی چاہیے ملک سخن میں یوں عمل بیٹھے

[illegible]

فقیروں کی طرح راحت سے کب اہل دول بیٹھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زمین پہ پہلوان آسمان چھاتی کو جو مل بیٹھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زمین پہ تہک کے راحت سے اگر ہم ایک پل بیٹھے

[illegible]

بدل دی حالت اہل [illegible]

[illegible]

اولٹ دیتی ہیں صفحہ جب سر منبر سنبھل بیٹھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

در حیدر سے نا امید کورا اوٹھے نہ شل بیٹھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ادب کی جا ہے آنکھوں سے چلے اور سر کے بل بیٹھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھلے تب موشگافی جب کوئی ہم سے سنبھل بیٹھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دعا کو ہاتھ اوٹھا کر یوں تہ تیغ اجل بیٹھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اوٹھا جب دست حضرت شمر و ابن سعد شل بیٹھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یقیں ہے اب زمیں پر جسم خاکی کا محل بیٹھے

عیاں ہے [illegible] قرآن البیت جن سر کو لائے
نہیں ہے عرش خانہ ہے یہ عبادت کا مصلا ہے
محمد ہیں جس کے گھر کا اس جا مصلا ہے
ادب سے [illegible] عادت ہے یہاں یہ دربار معلا ہے

نہ دیکھے بزم عالی سی کوئی بھی نہ یہ محفل بیٹھے

[illegible] انسان ان ہیں جن کی [illegible]
[illegible] پہلا [illegible] ان ہیں جن کی
[illegible] ان ہیں [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]

عجب وسیع دہان سی تم جواہر ہو اگل بیٹھے

[illegible] آئے
اس ضمن میں [illegible] لگانے آئے
[illegible] سر کو جلانے آئے
[illegible] دکھانے آئے
رن میں [illegible] لعین [illegible] لگانے آئے

[illegible] شہیدوں [illegible] نشانہ
لا اجل [illegible] ابھی [illegible]
جب کہ [illegible] الموت [illegible] آئے
[illegible] کہا
[illegible] دیدار دکھانے آئے
[illegible] آخری دیدار [illegible] آئے
وہ قضا [illegible] آئے
سر اقدس [illegible]
ان میں [illegible] آئے
[illegible] نہ تھے
شمشیر میں [illegible] آئے
[illegible]

۵۹

لاش اکبر سے کہا شہ نے اٹھو اے بیٹا
ہم سے تم روٹھے تھے ہم تم کو منانے آئے

[illegible] ہوا [illegible] لگا [illegible]
[illegible] آئے
[illegible] عباس [illegible] آئے
[illegible] ہیں
[illegible] پیاسا [illegible] آئے
[illegible] ہیں
[illegible] نہ بانو [illegible] آئے
جا کے [illegible] بھائی کا سر [illegible] آئے
[illegible] اب شاید
[illegible] سر [illegible] آئے
ان میں [illegible]
[illegible] آئے

۱۵

یاد شبیر نے فرمایا ہے چل اے مونس
کربلا سے ہمیں ملک تجھکو بلانے آئے

۴۱ تتمہ

اے غنچہ لب نگاہ نواسنجیاں دکھا
اے فیضیاں یقین نیا بوستان دکھا
اے گلشن سخن نو بہار جنان دکھا
اے صبح کربلا کا سراسر سمان دکھا

معنی وہ ہون کہ جس سے گلِ مدعا ملے
ہر بند سے بہشت بریں کی فضا ملے

۴۲

کرتا ہون نظم وصف دل و جان مصطفےٰ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہرت جو شش جہت مین بہار چمن کی ہے
افضال کبریا یہ عطا پنجتن کی ہے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قصر جنان انھین کے لیے پُرقصور ہین
خورشیدِ آسمان ہدایت حضور ہین

۴۴

مضمون نعت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھون سے ہر روش گل بیخار دیکھ لین
حضار آج خلد کا گلزار دیکھ لین

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایجاد کائنات مین یہ ارجمند ہین
کونین مین وقار انھین کے بلند ہین

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے مثل و لاجواب یہ گل ہین ہزار مین
یکتا یہ پانچ پھول ہین بس روزگار مین

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مشغولِ مدح فخر سلیمان جو مور ہو
احسنت کی صدائین ہون تحسین کا شور ہو

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریائے معرفت کے یہ دُرِ بےنظیر ہین
یہ لنگر سفینۂ برنا و پیر ہین

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھی خزان بہار مین ہر گلعذار کی
پھر اپنی جان راہ خدا مین نثار کی

اطلاع - ہر قسم کے مراثی مطبوعہ وقلمی سید عبد الحسین صاحب تاجر کتب لکھنوی گنج بزازہ سے ملتے ہین

١٠

آنکھون کے آگے گر گئے سب کے نونہال
خون مین نہائے زینب خستہ جگر کے لال
اک شب کا دولھا ہو گیا گھوڑون سے پامال
اٹھارھوین برس ہوا بیٹے کا انتقال

خنجر الم کا شہ کے کلیجے پہ چل گیا
بھائی کے غم مین زینب کا نقشہ بدل گیا

١١

بھائی بھی وہ جو عاشق و شیدا وفا شعار
جرار و نامدار و دلاور و ذی وقار
ضیغم شکار فخر یگانان روزگار
[illegible] سے عجب جوہر صفدر شکار

نور نگاہ شاہ ولایت پناہ تھا
سقاے اہلبیت علمدار شاہ تھا

١٢

اللہ رے عشق شمع بتول فلک وقار
پروانہ دل سے ہوتا تھا ہر دم وہ جان نثار
بہن سے جدا ہوتا تھا دم بھر جو نامدار
نقش قدم کو چومتا لیتا تھا بار بار

بندہ ہون خاک پاے شہ نیکنام ہون
آقا ہین آپ در پہ مین ادنی غلام ہون

١٣

کرتا ہون حال اب شہ عاشور کا رقم
زہرا کے ماہ کا جو ہوا حرم کو الم
چھانے لگا سیاہی شب مین بزم و غم
[illegible] روشنی گھٹتی تھی کبھی بڑھتی تھی کم

خورشید کا چراغ جو خاموش ہو گیا
پردے مین شب کے بدر بھی روپوش ہو گیا

١٤

سنسان دشت اور وہ سیاہی کہ الحذر
جنگل وہ سائین سائین وہ ہیبت وہ پر خطر
وہ ہولناکی شب کو دور سے دیکھا کر
اور انجم فلک پہ [illegible] دو سر

وان ہوشیار شور نگہبان جو کرتے تھے
سیدانیون کی گود مین اطفال ڈرتے تھے

١٥

خیمون مین اہلبیت پیمبر تھے نوحہ گر
زینب تھین بیقرار و پریشان سر
کہتی تھی سر کو پیٹ کے وہ سوختہ جگر
جنگل مین ہاے بیکسی بھائی کی جان پر

نرغہ ہے ظالمون کا شہ مشرقین پر
خنجر پھرے گا صبح کو حلق حسین پر

١٦

کلثوم سر برہنہ تھین بانو کا تھا بین
جنگل سے آ رہی تھی صدا یہ شور و شین
[illegible] سے نور عین
اے بیوطن غریب مسافر حسین

بچون کو بھوک پیاس سے سخت اضطراب ہے
[illegible] ساتوین سے قحط آب ہے

١٧

تو کہا بابا سکینہ مین کھڑی کیا کرون
[illegible] بلا ہاے کیا کرون
[illegible] عذاب ہے کیا کرون
غش مین ہین [illegible] ہاے کیا کرون

پیاسا کرینگے فوج عدو بے گناہ کو
بالون سے جھاڑتی ہون تمہی خوابگاہ کو

١٨

زہرا کی اس صدا سے قیامت تھی آشکار
نوحہ کش تھا اہلبیت رسول فلک وقار
کہتی تھی یہ سکینہ بحال نزار
[illegible] رات مین [illegible]

دہشت سمائی ہے مرا دل ہلتا ہے
دیکھین تو آپ ڈر سے کلیجہ اچھلتا ہے

۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر مین بلا لو فاطمہ کے نور عین کو
جلدی خبر کرو مرے بابا حسین کو

۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سجادے پر مقیم شہ نیکنام ہین
عباس گرد خیمۂ عالی مقام ہین

۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتی تھی ہاے غم دل مضطر پہ طاری ہے
اٹھارھوان برس علی اکبر پہ بھاری ہے

۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ترغے مین ساتوین سے جو نور آگیا تھا
آنکھون مین آفتاب کے عالم سیاہ تھا

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اورون کو آب نہر سے سیراب کیجیو
پانی نہ ابن ساقئ کوثر کو دیجیو

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب مستعد ہین قتل شہ انس و جان پر
شمر لعین چڑھاتا ہے خنجر کو سان پر

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوگا نہ ایسا اب قدر انداز دہر مین
تیر ایسے حرملہ نے بجھائے ہین زہر مین

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آب سنان و تیغ سے مہمانیان کرو
ہو عید گرچہ پیاسون کی قربانیان کرو

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے ماتمی عبا فلک نیل فام کی
اور شکل غم سے زرد ہے ماہ تمام کی

۲۸

آ کر حسین خیمہ میں [illegible] زینب
دیکھا کہ ایک گوشے میں بیٹھی ہیں زینب
[illegible] امام زمن
محجوب [illegible]

واری خجل نہ کیجیو میں اماں کو کیجیو
ماموں کے بدلے پہلے تمہیں جان دیجیو

۲۹

[illegible] شہنشاہ دوجہن
[illegible] زین العابدین
دیکھا کہ ایک [illegible] زوجۂ حسن
مسند پہ [illegible]

سر آنسوؤں سے چہرہ ہے اس شکلِ ماہ کا
لپٹا ہوا ہے شملہ پہ سہرا ابھی بیاہ کا

۳۰

ہاں واری آج [illegible] بی بی
[illegible] دیکھا [illegible]
[illegible]
الفت [illegible]

تر ہو جو خوں میں ریش تو سینے سے ماں کے داغ ہو
تن پر کھلیں جو زخموں کے گل باغ باغ ہو

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بات کیجیو کہ بڑا جس میں نام ہو
واری وہ شاہزادہ ہے اور تم غلام ہو

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھولے پھلے بر آئی تمنا غریب کی
عزت تمہارے ہاتھ ہے آفت نصیب کی

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شکوہ نہ وہ کریں نبی مشرقین سے
بیٹا کیا عزیز مرے نور عین سے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک شور ہو کہ لخت جگر کس ولی کے ہیں
چلائیں خیبری کہ نواسے علی کے ہیں

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ لطف بعد شہ کے نہیں اس گلگشت میں
اب چل کے چین کیجیو قصرِ بہشت میں

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیتی ہوں ہاتھ تیرا اجل کے میں ہاتھ میں
نبھ جائیگا بہو کا رنڈاپا بھی ساتھ میں

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فکر آپ کچھ کرین نہ اب آہ و بکا کرین
سو رہون تو قدم پہ چچا کے فدا کرین

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منھ آنسوؤن سے چپکے ہی چپکے وہ دھوتی ہے
اپنی ردا سے پونچھ کے وہ گرد روتی ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا حال ہوگا چھٹ کے شہ خوش صفات کا
پیری کا یہ عصا ہے مزا ہے حیات کا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر نہ سنگ غم سے جگر پاش پاش ہو
پامال ایسے گل کی مرے آگے لاش ہو

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر اٹھے گا داغ ترا اس ملول سے
بلبل کی زندگی کہاں چھوٹے جو پھول سے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غفلت کی نیند سے میں پریشان ہو گئی
ہمشکل مصطفےٰ ترے قربان ہو گئی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمہ ہوا پہ چپ شہ دلگیر رہ گئے
ہاتھون سے دل کو تھام کے شبیر رہ گئے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے ہے خبر نہ تھی مجھے قسمت کے پھیر کی
بانو سے دیکھی جائیگی لاش اس دلیر کی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس جان نثار کو غم تازہ نہ دیجیے
بابا کی خیر ہو یہ دعا حق سے کیجیے

[illegible]

کسطرح تمکو پاس سے اپنے جدا کرون
دل مانتا نہین علی اکبر مین کیا کرون

[illegible]

غم ہوگا سنکے فاطمۂ کے نور عین کو
خالق رکھے جہان مین سلامت حسینؑ کو

[illegible]

بھائی مین بد نصیب ہون نور نظر نہین
مین صدقے تیرے کیا کرون کوئی میرا پسر نہین

[illegible]

ہر دکھ مین ہر الم مین مجھے صبر دیجیو
یہ مرحلہ عظیم ہے تو سہل کیجیو

[illegible]

ہر دکھ مین پیروی ہے مناسب بتول کی
بیٹی ہو صابرہ کی نواسی رسول کی

[illegible]

رد ہون بلائین فاطمۂ کے نور عین کی
بچ جائین شر سے خیر ہو بیکس حسینؑ کی

[illegible]

چھوٹی بہن منہ اشکون سے رہ رہ کے دھوتی ہے
اولاد کے نہونے سے بیتاب ہوتی ہے

[illegible]

تقدیر کی برائی مجھے اب رلاتی ہے
اولاد ایسے وقت مین کس کام آتی ہے

[illegible]

کیا غم جو آپ کے کوئی نور نظر نہین
موجود خانہ زاد تو ہے گر پسر نہین

۵۴
لشکر ادب سے [illegible]
حضرت نے [illegible] کلام [illegible]
خیمے میں [illegible]
ہمشکل مصطفیٰ [illegible]
کھے دعا ہو خیر شہ کربلائی کی
خادم نثار ہو کہ بلا رد ہو بھائی کی

۵۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنکر صدا خجل فصحائے عرب ہوئے
مشغول یاد خالق اکبر میں سب ہوئے

۵۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسوقت نور چہرہ بھی نظروں میں ماند تھا
استادہ زیر چرخ محمد کا چاند تھا

۵۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ ولولہ جہاد کا لڑنے کا ذوق ہے
حوروں کا اشتیاق ہے جنت کا شوق ہے

۵۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فدیہ ہیں ہم ازل سے شہ مشرقین کے
سر ہوں نثار جلد قدم پر حسین کے

۵۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنا وہ بار بار گلوں کے شمیم کا
چلنا وہ جھوم جھوم کے باد نسیم کا

۶۰
جب [illegible] عیاں ہوا
[illegible] رواں ہوا
[illegible]
[illegible]
اک روشنی جو پھیل گئی رہگذار میں
دوڑی بجلی سپاہ ضلالت شعار میں

۶۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدقے امام دیں پہ ہوں ہم خانہ زاد ہوں
مسرور ہر قضا سے ہوں [illegible]

۶۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صحرا برنگ خلد بریں جلوہ سیر تھا
مشغول یاد حق میں ہر اک وحش و طیر تھا

۴۶۴

فارغ ہوے سحر کے فریضے سے جب شاہ
داخل ہوے حرم مین باشک و آہ
دیکھا کہ بنت فاطمہ کا حال ہے تباہ
چھایا ہے غم دل پہ کدورت ہے سب سیاہ
منھ پر ملی ہے خاک پریشان بال ہین
فاقون سے دست و پاے مبارک نڈھال ہین

۴۶۵

بنت علی نے دیکھا جو روے امام دین
بھائی کی اٹھ کے سر قدموں پہ ملا جبین
کی عرض اے سرور دل خستہ مرسلین
اعدا سے کچھ بھی صبح کی صحبت ہوئی یا نہین
کیا آج قصد لشکر ابن زیاد ہے
شہ نے کہا کہ دل مین شقی کے فساد ہے

۴۶۶

مہلت کل ایک شب کی ملی کسطرح ہین
اب آج کیا ملے گا یہ مظلوم بیوطن
پیاسا ہے میرے ہمرہیون کا ایک ایک تن
دیتا [illegible] دو دن
فرصت ملیگی اب نہ اس آفت نصیب کو
بیشک کرینگے قتل حسین غریب کو

۴۶۷

بس اب ہماری عمر کی مدت ہوئی تمام
لاؤ تبرکات رسول فلک مقام
جلدی کرو یہین کہ ہے نزدیک فتح شام
باندھین کمر بہ ہمت حمزہ کا آج کام
اب عصر تک حسین کی باقی حیات ہے
زینب اسی مین امت جد کی نجات ہے

۴۶۸

اٹھی یہ سنکے فاطمۂ زہرا کی لاڈلی
پانون جو لڑکھڑاے تو بولی کہ یا علی
پوشاک لائی بھائی کی جسدم وہ دل جلی
غم کی گھٹا یہ اہل حرم پر گھری چلی
آنکھون سے اشک پونچھ کے بانو تو ہٹ گئی
اور بابا جان کہکے سکینہ لپٹ گئی

۴۶۹

بولی بتائیے شہ والا کہان چلے
ہے عزم کس مقام کا آقا کہان چلے
جنگل مین چھوڑ کے تنہا کہان چلے
بیٹی نثار ہو گئی بابا کہان چلے
عزم وطن ہے یا سوے کعبہ ارادہ ہے
بیٹی کا شاد دل ہے غم اسلام زیادہ ہے

۴۷۰

اچھا تو ہمکو ساتھ لیے بن کو چل چلو
اماں کی گود مین ہے ذرا لیجیو انکو
کیا ہو لٹا کے دشت بلا مین یہ دیکھو تو
وحشت زدہ صدا [illegible]
سوئی نہین ہون جاگتے مین شب بسر ہوئی
بن آپ کے تڑپ کے مجھے یہ سحر ہوئی

۴۷۱

چھوڑون مین ہون تو آپکے بیکس کی صبح و شام
کیونکر قرار آئے بھلا اے شہ انام
یاد حضور کی وہ محبت رہی مدام
بابا یہ میری بات بھی پوچھی نہ یا امام
پردیس مین غریبون سے منھ موڑتے نہین
جسکو ہلاتے ہین اسے یون چھوڑتے نہین

۴۷۲

جانا جدھر ہو ساتھ مجھے لیکے جائیے
مرجاؤنگی نہ ہجر مین اور اب رلائیے
جاگی ہون شب کی سینے سے لگا کر سلائیے
صدقے گئی نہ داغ جدائی دکھائیے
بیچین کر دیا ہے بلا کے وفور نے
جیتی نہ مین بچونگی جو چھوڑا حضور نے

۷۵
فرمایا شاہ دین نے [illegible] شتاب
اچھا کہین نہ [illegible] زار زار
جب امت نبی کی [illegible]
لے جاتے ہو [illegible] کی گود مین [illegible]
مضطر نہو کہ ان سے ابھی پھر کے آتے ہین
پانی تمھارے واسطے لینے کو جاتے ہین

۷۶
[illegible]
[illegible] بھی خستہ تن
[illegible] مصیبت [illegible]
صابر [illegible]
مضطر نہو بہن مرا دل دردمند ہی
ہر دکھ مین صبر و شکر خدا کو پسند ہی

۷۷
[illegible] حسن
[illegible] فاطمہ [illegible]
دیکھا فلک [illegible]
زینت [illegible]
حیدر کو بھی حسن کو بھی جوش بکا ہوا
فریاد سے رسول کی محشر بپا ہوا

۷۸
زینب پکارین [illegible] حسین
[illegible] نور عین
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
آیا [illegible]
کیا آئے پھر قرار دل بیقرار کو
بھائی تری غریبی پہ بھینا نثار ہو

۷۹
[illegible] مصطفیٰ
[illegible] صبر [illegible]
[illegible] زبان [illegible]
[illegible]
سر پیٹنا نہ منھ اشکون سے دھونا نچاہیئے
تم بھی شہ نجف کی بیٹی ہو رونا نچاہیئے

۸۰
[illegible] عباس نامدار
[illegible] فاطمہ [illegible]
دنیا سے [illegible]
کی عرض [illegible]
بستر در حضور پہ اہل الیقین کے ہین
مشتاق سب ورود امام مبین کے ہین

۸۱
[illegible]
[illegible] داغ [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
زینب [illegible]
حضرت سلام کے ساتھ ہی بہن سوگوار ہے
مرجاؤن مین تو آپ کو پھر اختیار ہے

۸۲
[illegible] زینب
[illegible]
رو [illegible]
[illegible]
ہم سر کے راہ حق مین جو انعام کرتے ہین
بخشش کا عاصیون کی سرانجام کرتے ہین

۸۳
زینب سے کہا [illegible] ادھر آؤ
بھائی [illegible] اٹھاؤ
[illegible] جاؤ
[illegible]
مرضی ہے مرتضیٰ کی خوشی ہے بتول کی
ہین تمکو سونپتا ہون امانت رسول کی

۹۸۲

[illegible]

دامن کو میرے گوہر مقصد سے بھر دیا
ذرے کو آج مہر جہانتاب کر دیا

۹۸۵

[illegible]

کب تک الم سے تشنہ لبی کے رلاؤ گے
عمو نہ آج بھی مجھے پانی پلاؤ گے

۹۸۳

[illegible]

گھیرا ہے ظالموں نے مرے نور عین کو
تنہا نہ چھوڑیو مرے بیکس حسین کو

۹۸۴

[illegible]

سر کٹکے پانوں پہ شہ دلگیر کے گرے
میرا لہو سینہ پہ شبیر کے گرے

۹۸۷

[illegible]

لیکر رضا لب شہ عالی صفات سے
لاتے ہیں مشک بھر کے تمہاری فرات سے

۹۸۶

[illegible]

لٹنے نہ پائے رن میں کمائی بتول کی
بے پردہ ہو نہ آج نواسی رسول کی

۹۸۸

[illegible]

سب شاد و شاد خیمے میں چھوٹے بڑے ہوئے
اہل حرم بھی زیر علم آ کھڑے ہوئے

۹۸۹

[illegible]

دشمن علی ہیں بادشہ کائنات کے
پیاسے لہو کے سب ہیں نگہبان فرات کے

۹۹۰

[illegible]

کی عرض سب یہ لطف و کرم ہے امام کا
کونین میں بڑھا دیا رتبہ غلام کا

۹۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نورافشان سبط نبیؐ تا فلک گیا
بخت رسا کا آج ستارا چمک گیا

۹۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آمادۂ جہاد ہر اک جان نثار ہے
حکم امام دین کا فقط انتظار ہے

۹۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صرصر سے تیز ترُ خند کہین تھا غزال سے
رخشِ صبا بھی سکتے مین تھا اُسکی چال سے

۹۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہنگام جنگ نام خدا ذوالفقار لون
آقا پہ آنکھ ڈالے تو سر کو اُتار لون

۹۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوہ الم گرا جو دل دردناک پر
بس ہائے بھائی کہکے گرین فرش خاک پر

۹۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جولان کیا سمند جو حیدرؑ کے شیر نے
کھولا نشان دین کا پھریرا دلیر نے

۹۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہون زندگی مین ساتھ شہ مشرقین کے
مرنے پہ روح گرد پھرے گی حسینؑ کے

۹۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہرا ہوا جو خسرو دین کے ورود کا
سُکّانِ آسمان مین ہوا غل درود کا

۹۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قدسی بھی تھے جلوس شہِ خوش صفات مین
صلِّ علیٰ کا شور ہوا کائنات مین

۱۰۰

پہنچے جو رزم گاہ میں شاہ فلک وقار
عباس نے [illegible] کو صدا دی کہ ہشیار
حکم امام دین ہے ٹھہر جائیں جان نثار
آگے نہ جائے بڑھ کے کوئی پیادہ نہ سوار
خوشنودی جناب امام ہدا کرو
جب اذن ہو تو فوج ستم سے وغا کرو

۱۰۱

عباس کو یہ سبط نبی نے کیا خطاب
بس اب صفیں جما کے اے ابن بوتراب
دربار کردگار میں عاشق ہیں باشتاب
[illegible] جہاں میں [illegible] ہم بصورت حباب
طوفان آب تیغ میں خالق کا نام لو
خوں میں نہا کے کشتی امت کو تھام لو

۱۰۲

تا صف [illegible] آ لگیں [illegible]
ترتیب فوج کرنے لگا شمر [illegible]
اک سمت نیزہ دار [illegible]
[illegible]
آمادہ ظلم و جور پہ ہر شخص شوم تھا
اک جا یہ لاکھ تیغ زنوں کا ہجوم تھا

۱۰۳

میدان میں [illegible] اس طرف
شامی عراقی [illegible] کی طرف
[illegible] برچھیوں والے تھے [illegible] طرف
[illegible] نشان [illegible] کالے تھے [illegible] طرف
تیرافگنوں کی ایک طرف کو قطار تھی
دشت وغا میں فوج لعیں بے شمار تھی

۱۰۴

[illegible] پیدلوں کے تھے ادھر ادھر
[illegible] ہاتھوں میں [illegible] خنجر و تبر
[illegible] سیاہ زرہ پوش [illegible]
[illegible] کسی راہ سے گذر
نرغہ یہ تین لاکھ کا تھا ایک جان پر
فوجوں کا ہر طرف تھا یہ غل میہمان پر

۱۰۵

بڑھ کر یہ ابن سعد نے دی فوج کو صدا
دریا پہ جائیں لاکھ جوانان پر دغا
[illegible]
[illegible]
دیکھو غریب کی آج جوانوں سے جنگ ہے
ہاں غیر کیا ہے یگانوں سے جنگ ہے

۱۰۶

تھا اہتمام لشکر کیں میں [illegible]
اک بار طبل جنگ کی پیدا ہوئی صدا
شور دف و جلاجل [illegible] چرخ تک گیا
تاشوں کا اور دہل کا ہوا غل کہ دل ہلا
گردوں کے پار بوق کا نعرہ نکل گیا
قرنا بجے کہ زمین کا کلیجہ دہل گیا

۱۰۷

نقارۂ وغا کا اٹھا یک بیک خروش
شہنا و کوس کی بھی [illegible] جوش
[illegible] اڑنے لگے طائروں کے ہوش
[illegible] زرہ پوش
سیدھے کیے جوانوں نے حلقے کمانوں کے
کالے پھریرے کھل گئے کالے نشانوں کے

۱۰۸

[illegible] بہر وغا بانی ستم
ڈھالیں اٹھیں سیاہ ہوئیں برچھیاں علم
[illegible]
تلواریں جیسے برق چمکتی ہوئی دو دم
ہر سمت سے بڑھے جو دل شام و روم کے
ثابت ہوا سیاہ گھٹا آئی جھوم کے

۱۰۹

[illegible]

جب الٹیں صفیں جہاد میں ہمراہ اُس دلیر نے
لاکھوں کا منہ پھرا دیا ایک ایک شیر نے

۱۱۰

[illegible]

بچھڑینگے سب فاطمہ کے نورِ عین سے
کسطرح اُنکا داغ اُٹھیگا حسین سے

۱۱۱

[illegible]

کیا ذکر اُن دلیروں کی تیغ آزمائی کا
دکھلا دیا تھا رنگ علی کی لڑائی کا

۱۱۲

[illegible]

چھپا نا جہاد کو نہ بدن ہر دلیر کا
منہ سرخ غیظ سے ہوا ایک ایک شیر کا

۱۱۳

[illegible]

کیا آگے پیچھے شیر قدم با قدم گئے
سب مثل بوئے گل سوئے باغِ ارم گئے

۱۱۴

[illegible]

سینے سے آہیں شاہِ امم بھر کے رہتے تھے
بلبل کی طرح شور و فغان کر کے روتے تھے

۱۱۵

[illegible]

سب غل میں تیغ کے قبضے کو تھام کے
ایسا ہوا کہ جا پڑے لشکر پہ شام کے

۱۱۶

[illegible]

دہشت وغا میں گرم تھا بازار موت کا
گرتا تھا ایک ایک خریدار موت کا

۱۱۷

[illegible]

خارِ غم و الم دلِ محزوں میں گڑ گئے
[illegible] قتل ہونے سے گھر اُجڑ گئے

۱۱۸

کس طرح بھتیجی کا صدمہ اٹھا رہا ہون
بیٹا ہے جاتا نہیں مری چشم تر سے خون
قاسم کے مارے جانے کا غم کیونکر ہے فزون
سمجھا جگر تو جائے کہ تن سے جدا دون

جینے کا کچھ مزا نہین دنیائے زشت مین
قاسم سدھارے بنکے نبی دولہا بہشت مین

۱۱۹

پامال ہو کے پیر تشنہ رو مین جیون
بسمل کی طرح جان کنی سے زیادہ مین جیون
مرجائے سامنے وہ دولہا مین جیون
رانڈ ہو بھتیجی کا برباد ہو مین جیون

آنکھون کے آگے ٹکڑے جو دولہا کی لاش ہو
کیونکر نہ اس قلق سے جگر پاش پاش ہو

۱۲۰

تم سے تو بار ہوگا یہ صدمہ تیغ کین
جھکو وفا تھا نون کو کیونکر یہ جیتے ہین
لینے کا اہلبیت سے بھی اب نام انیس
عباس روئین سر پیٹین و اکبر حسین

کاٹے گا سر جو شمر لعین خستہ حال کا
گھر ہے سنبھال لینگے محمد کے لال کا

۱۲۱

اکبر کی آنکھون مین ہین اشک شہ کی نظر جہان
عباس سا ہو کے نہ وہ دن خدا دکھا
مین تو جیون بتول کا دلدار مرجائے
دیکھے غلام آنکھون سے آقا کا گلا کٹے

مین ہون جہان مین اور نہ شہ حق شناس ہون
خاک ایسی زندگی ہے کہ مولا نہ پاس ہون

۱۲۲

مرنے کو جائین شاہ امم اور دیکھون مین
آقا کا سر ہو تن سے جدا اور دیکھون مین
خیمے مین بین ہو اہل حرم اور دیکھون مین
اعدا کرین یہ ظلم و ستم اور دیکھون مین

سر زیر تیغ شمر جو شاہ ہدا رکھے
زندہ نہ اس گھڑی کو مجھے کبریا رکھے

۱۲۳

ابتو صفین وغا مین ہر ایک کی الٹ دونگا
اکبر کے بدلے تیغ و سنان سینہ پہ کھاؤنگا
دشمن بد ذات لعین کو مٹاؤنگا
گر ایسے وقت کام نہ آقا کے آؤنگا

شرماؤنگا مین روبرو جناب بوتراب سے
فرماؤ کیا کہونگا رسالتمآب سے

۱۲۴

قاسم کا حال دیکھ کے دل ہو گیا لہو
وہ لال تو نبی کی دعا سے ہوا سرخرو
اور مجھکو اسکے بعد ہو جینے کی آرزو
بس اب ہے خانہ زاد کو مرنے کی جستجو

کیونکر نہ غم سے اسکا جگر پاش پاش ہو
پامال جسکے سامنے دولہا کی لاش ہو

۱۲۵

فرزند مجتبی کا عوض اب دلاونگا مین
منظور ہے نہین مین سزا انکو دونگا مین
ایک ایک کو خون مین لہو لہ پاٹ دونگا مین
وقت اب نہین ہے ورنہ حسن کی جو تیغ کا مین

قاسم کا حال جا کے حسن کو سناؤنگا
خدمت مین مرتضی کی مین کوثر پہ جاؤنگا

۱۲۶

آئی صدا کہ سید مسموم ایکبار
سقائے اہلبیت محمد سے تا تار
اسوقت سے ہیں دشت وغا مین سوار
برچھی لگی تھی سینۂ قاسم سے جگر پار

پانون سے مرکبون کے عجب حال ہو گیا
لاشہ ہمارے سامنے پامال ہو گیا

۱۲۲
جب دوش تن تمام ہوا اسپ سامنے
گھوڑے سے گر پڑا اسد کبریا سامنے
سر [illegible] پیش ہوئی صد [illegible] سامنے
بیجان ہو گیا وہ لقا [illegible] سامنے
تھامے تھا میں خود اسکے تن پاش پاش کو
شبیر لیکے چلے تھے جو دولھا کی لاش کو

۱۲۳
دولت پدر کی ہاتھوں سے اپنے گنوا دیں ہیں
دریا کنارے آنکھوں سے آنسو بہائے ہیں
لاشے پہ ایک بھائی کی دو [illegible] اٹھائے ہیں
بھائی جان لو جب پھر وہ [illegible] ہیں
وہ ساتھ آج چھٹتا ہی جو عمر بھر کا ہی
بھائی کا غم نہیں ہی یہ ماتم پدر کا ہی

۱۲۴
[illegible] اٹھا یا قدم سے
روز [illegible] شہنشاہ کے جب
بولے [illegible] عباس نامدار
بھائی [illegible] ہو گے
کیا لطف زندگی کا ہی دنیا کے دشت مین
ساتھی تو پہونچے گلشن عنبر سرشت مین

۱۲۵
یہ بین سن کے آنکھیں عباس نے کھولیں
سینے پہ ہاتھ مارکے بولے [illegible]
آنکھیں تو خلد [illegible]
وہ [illegible]
چھبتے ہین خار غم کے دل ناصبور مین
پاس ادب سے عرض کرین کیا حضور مین

۱۲۶
شبیر [illegible]
تنہا [illegible]
شہ [illegible]
[illegible]
گھر یہ تباہی آل محمد پہ آئے گی
تم مر گئے تو میری کمر ٹوٹ جائیگی

۱۲۷
[illegible]
[illegible] صدقہ [illegible]
[illegible] غلام [illegible]
[illegible]
روکیں نہ اب قلق مین شہ کربلا مجھے
دیجے رضا حرب پئے کبریا مجھے

۱۲۸
سب کو گلہ [illegible] نامدار
فرمایا ابن فاطمہ نے [illegible]
[illegible] سن [illegible]
عباس [illegible]
اسوقت تمکو اپنی وغا کا خیال ہی
پوچھا نہ یہ حسین سے کیا دل کا حال ہی

۱۲۹
سب بھائی جان [illegible] اٹھا
[illegible]
[illegible] زبان [illegible]
رخصت کا [illegible]
سمجھاؤن کس طرح مین دل پر ملال کو
دیں تیغ فوج کرتے ہو زہرا کے لال کو

۱۳۰
فرمایا شہ نے [illegible]
[illegible] مصطفیٰ
[illegible]
[illegible]
صدمے سے حال غیر ہی ہر ذی شعور کا
بچون کو دیکھ لو کہ سفر ہی یہ دور کا

۱۲۸

یہ ذکر تھا کہ خیمے سے فضہ نے دی صدا
اے فاطمہ کے لال جگر بند مرتضیٰ
بیچین ہیں آہ حیدر صفدر کا واسطہ
بچے ہیں مارے پیاس کے اب مضطرب سوا
اصغر بہت تڑپتا ہے باقر نڈھال ہے
اب تشنگی سے غیر سکینہؑ کا حال ہے

۱۲۹

[illegible] ہیں دیر سے رخصت کے واسطے
[illegible] ہیں اجازت کے واسطے
[illegible] گلشن جنت کے واسطے
[illegible] اپنا شہادت کے واسطے
بچے جو پیاسے خیمے میں ہیں تین رات سے
کہتے ہیں پانی لاؤنگا نہر فرات سے

۱۳۰

[illegible] اب سکینہ [illegible]
[illegible] آنسو [illegible]
پیاسی سکینہ [illegible] پیاسا
[illegible] ہوا
تھی پیاس کی جو دلمیں کدورت وہ دھو گئی
بو سونگھتے ہی سقے کی ہشیار ہو گئی

۱۳۱

بیتاب آ کے خیمے میں سلطان انس و جان
تھے ساتھ ساتھ شہ کے علی اکبر جوان
عباس پیچھے پیچھے رکھے دوش پر نشان
داخل ہوئے حرم میں جو با نالہ و فغان
لیکر بلائیں شاہ کی کلثومؑ ہٹ گئی
بڑھ کر قدم سے بھائی کے زینبؑ لپٹ گئی

۱۳۲

لیتی ہیں بلائیں لپکے زینب جگر فگار
بھیا سکینہ جان کا دیکھو تو حال زار
ساقط ہے نبض پیاس سے مرتی ہے گلعذار
عباس [illegible] سکینہ پہ کیا ہیں نثار
صدمہ کمال اسکا ہے شاہ مدینہ کو
ہشیار جا کے کیجیے بھائی سکینہ کو

۱۳۳

بانہیں گلے میں ڈال کے بولی چچا چچا
دیکھو تو پیاس سے ہے مرا حال کیا چچا
جلدی خبر لو تم پہ بھتیجی فدا چچا
پانی پلاؤ اب مجھے بہر خدا چچا
سیراب علقمہ سے ہر اک وحش و طیر ہے
اور تشنگی سے حال بہت میرا غیر ہے

۱۳۴

بوسے گلے کے لے کے بہن کو [illegible]
رخصت بہن کو کر کے یہ باتیں [illegible]
عباس [illegible]
[illegible]
تنہا ستم کی فوج میں یہ چھوڑے جاتے ہیں
عباس بھی کمر مری اب توڑے جاتے ہیں

۱۳۵

اے سکینہ پیاس علمدار حق شناس
منہ چوم کر سکینہ کا بولے بدرد و یاس
ہشیار [illegible] تمہارے پاس
[illegible] بجھی پیاس
دیکھو تو آنکھ کھول کے سب کنبہ روتا ہے
اس بھتیجی کی پیاس سے دل ٹکڑے ہوتا ہے

۱۳۶

گزرے ہیں تین دن [illegible] نہیں ہے آب
ماہی کی طرح پیاس سے ہے اسکو اضطراب
گرمی سے تشنگی سے جگر ہو گیا کباب
[illegible]
پانی پلاؤ سبط پیمبرؐ کا واسطہ
اصغر کا واسطہ علیؑ اکبر کا واسطہ

۱۴۵
منھ چوم کر بھتیجی کا عباس نے کہا
لے آؤ تھنا کی مشک تو بھر لا سکے یہ چچا
یہ سن کے اٹھی خاک سے وہ غم کی مبتلا
مشکیزہ لا کے پیاسی نے عباس کو دیا
غم کا گرا پہاڑ شہ نیک ذات پر
غل پڑ گیا کہ جاتا ہے سقہ فرات پر

۱۴۶
مٹتا ہے اب علی کا نشان وا مصیبتا
تنہا ہے اب امام زمان وا مصیبتا
کرتے ہیں شاہ آہ و فغان وا مصیبتا
مرنے چلا ہے بھائی جوان وا مصیبتا
شبیر سے جدا جو علمدار ہوتے ہیں
غل ہے حسین بیکس و بے یار ہوتے ہیں

۱۴۷
اس شور سے حرم میں قیامت ہوئی بپا
کرنے لگے اہلبیت محمد بصد بکا
بچوں کو لے کے زوجۂ عباس باوفا
دوڑی ہوئی گھبرائی ہوئی وہ غم کی مبتلا
ندی لہو کی دیدۂ پرنم سے بہ گئی
پاس ادب سے شاہ کے چپ ہو کے رہ گئی

۱۴۸
پیہم روا کا ہم سے [illegible] بحال زار
رونے لگی وہ پیٹ کے چھاتی [illegible] بانکسار
عباس نے جو دیکھا کہ زوجہ ہے بیقرار
فرمایا یہ اشارے سے اے میری غمگسار
کیا کرتی ہو غضب شہ والا نہ دیکھ لیں
روتے ہوئے تمھیں کہیں آقا نہ دیکھ لیں

۱۴۹
صاحب ہوا نہ یار نہ ہمدم نہ ہمکلام
ہے آبرو اسی میں اسی میں ہے اپنا نام
شادی کا یہ محل ہے کہ وقت کا ہے مقام
تم ہو کنیز اور میں شبیر کا غلام
رحمت اسی میں اور اسی میں سرور ہے
فرزند فاطمہ کی اطاعت ضرور ہے

۱۵۰
خاتون یہ تو غم ہے زار زار رونا نہ چاہیے
مجھ سی حق میں [illegible] ہونا نہ چاہیے
دولت متاع صبر کی کھونا نہ چاہیے
اسطرح بیقرار بھی ہونا نہ چاہیے
مانگو دعا کہ جلد خدا مدعا ملے
سقے کا خون بحر شہادت میں جا ملے

۱۵۱
مقتل میں ابن فاطمہ ہیں باہجوم غم
کیا کیا سحر سے سبط پیمبر پہ ہیں الم
شب آئی ہے رنڈاپے کی بانو سے پیشتر ہم
تم بھی کرو نہ آہ [illegible] چشم نم
صاحب بھی آہ و فغاں کر کے رو دیئے
بھابھی کے ساتھ ہم ہیں جی بھر کے رو دیئے

۱۵۲
دیکھو تو رانڈیں اور بھی ہیں یہیں [illegible]
زینب [illegible] ہوتی ہیں تو پیٹتی ہیں سر
صاحب مری بہن کی طرف تم کرو نظر
شوہر شہید ہو گیا مارے گئے پسر
چرخ کہن کی آہ یہ بیداد ہو گئی
پردیس میں وہ آن کے برباد ہو گئی

۱۵۳
کیسا ہے اپنے رنڈاپے کا تم کو غم
زندہ رہیں جہان میں سلطان باکرم
سرتاج ہیں یہی ہیں یہی وارث حرم
رانڈوں میں جا کے بیٹھو گی کیونکر تم
کیجو نہ بیقراری و فریاد و آہ میں
سونپا تمھیں پناہ رسالت پناہ میں

۱۵۶

پھر پیار سے بھتیجی کا منہ چوم کر کہا
اپنی بچی کے پہلو سے ہوتا ہے تم جدا
رو دیں جو وہ تو کہہ کے یہ آخری ہم لقا
ہاتھ اٹھا کے دعا کی سہل یہ مشکل کرے خدا
سقے سے آج موج اجل ہمکنار ہو
بیڑا ہمارا بحر تلاطم سے پار ہو

۱۵۷

کلثوم کو بہشتی نے تھیں بہت جو دین
عباس کو وہ ساتھ لیے آئی دل حزین
فرمایا شہ نے کیا ہے یہ او صاحب یقین
وہ رو کے عرض کرنے لگی یا امام دین
آئیگی یاں بلا مری ماں کی کمائی پر
ہمشیر صدقے کرتی ہے بھائی کو بھائی پر

۱۵۸

سقے کو جب کہ عزم ترائی کا ہوا پسند
فضہ نے بڑھ کے خیمے کا پردہ کیا بلند
نکلا علم جھکا کے علی کا وہ ارجمند
سیدانیاں عقب میں چلیں سب ہو دردمند
بولے عدو کہ غل سے کلیجہ دہلتا ہے
خیمے سے کیا کسی کا جنازہ نکلتا ہے

۱۵۹

کہہ کر یہ تھرتھرا گئے عباس حق شناس
بچھڑی بہن بہن سے پھوپھی بہن کے پاس
کی عرض شہ سے جو کہ رستے ہیں سب اداس
بہر خدا قبول ہو غلام کی التماس
تکلیف دینا پاس ادب سے تو دور ہے
پر دو قدم حضور کو چلنا ضرور ہے

۱۶۰

یہ کہہ کے وہ شاہ کو پھری آہ دردناک
تیغ الم سے دل ہوا سینے میں چاک چاک
نزدیک تھا کہ غم میں برادر کے ہوں ہلاک
سر پیٹ کر بیٹھ گئے منہ پہ اڑا کے خاک
بس ہر طرف ہجوم غم و یاس ہو گیا
برپا حرم میں ماتم عباس ہو گیا

۱۶۱

نکلا حرم سرا سے جو وہ شیر خشمگین
مولا کے در پہ آ کے جھکی بالا نشین
ذرے چمک رہے تھے ضیا بار تھی زمین
جاتا تھا تا بہ چرخ جو نور رخ حسین
سورج خجل تھا پرتو رخ کے ظہور سے
میلی تھی دھوپ دشت میں خالق کے نور سے

۱۶۲

زینب کے پاس بیٹھ گئے سلطان امم
عباس کو پھرا کے گئے دور سے قدم
لیکن بہا حسین کی چھاتی پہ سیل غم
یہ آرزو غلام کی ہے یا شہ امم
خادم جو صدقے ہو گا شہ خوش خصال پر
آئیگی پھر بلا نہ محمد کے لال پر

۱۶۳

عباس گئے پھر سے بہن کو سلام کو
صدمہ ہوا کمال تن تشنہ کام کو
لرزی زمیں ہوا یہ تزلزل خیام کو
چھوڑا حرم میں سرور عالی مقام کو
سب سے جدا جو صاحب صمصام ہو گیا
خیمے میں اہلبیت کے کہرام ہو گیا

۱۶۴

حاضر تھا در پہ خیمے کے وہ رخش تیز دم
صرصر سے تھا جو گرم روی میں زیادہ تر
کرتا تھا اک نفس میں افلاک تک گذر
شل تھا غزال اس کے طرارے سے سر بسر
ان پھرتیوں پہ خو نہیں کچھ خودسری کی تھی
کبک دری کی چال نزاکت پری کی تھی

۱۲۳

[illegible]

صورت میں بے عدیل تھا سیرت میں فرد تھا
گرمی وہ تھی مزاج ہوا کا بھی سرد تھا

۱۲۴

[illegible]

جھپکے ادھر پلک وہ ادھر کو روانہ ہو
تار نگہ کا عکس بھی اُسے تازیانہ ہو

۱۲۵

[illegible]

بدلا ہے رنگ ابلق لیل و نہار کا
بیٹا سوار ہو چکا دُلدُل سوار کا

۱۲۶

[illegible]

حالت ہوئی تغیر غم سے شہ خاص و عام کی
مونس سے کیا بیان ہو مصیبت امام کی

[illegible]

[illegible]

تمام شد

سلام

[illegible] شہ تشنہ لب پہ تھی
سلامی جب گلوے شاہ پہ تھی [illegible]

حکم پا کے [illegible] چھین لیں [illegible]
نہ [illegible] حرمت [illegible] سر پہ تھی

جہاں [illegible] حضرت [illegible] بہن بھائی کی
[illegible] قسمت [illegible] پہ تھی

وہ [illegible] الفت [illegible] پہ تھی
وہاں [illegible] خدا [illegible] پہ تھی

فلک [illegible] پہ تھی
برادر بے کفن [illegible] پہ تھی

علی [illegible] بابا [illegible] صاحب [illegible] پہ تھی
کہیں [illegible] پہ تھی

گر [illegible] عابد [illegible] پہ تھی
علی کا [illegible] پہ تھی

[illegible] نبی [illegible] پہ تھی
نظر اٹھا کے [illegible] پہ تھی

آئی جانب [illegible] نگاہ [illegible] پہ تھی
علی اکبر [illegible] پہ تھی

[illegible] عباس [illegible] پہ تھی
نماز آخری [illegible] پہ تھی

زبان [illegible] پہ تھی
زبان [illegible] پہ تھی

[illegible] خواہر [illegible] پہ تھی

قطعہ

[illegible] پہ تھی
[illegible] پہ تھی

[illegible] پہ تھی
[illegible] پہ تھی

[illegible] پہ تھی
[illegible] پہ تھی

تمام شد

۱۶۷
آتا ہے جو جنگ کو اسد کبریا کا شیر
ہاں جانو ہے یہ بچہ شہ لافتا کا شیر
قصہ یہ دیکھتا ہے جو خیبر کشا کا شیر
غل ہے [illegible] شہ لافتا کا شیر
ہم شان خضر ثانی الیاس آئے ہیں
گھوڑے بھگا کے حضرت عباس آئے ہیں

۱۶۸
آتا ہے شیر قہر خدا کا جہاد کو
ہاں خوف سر کا ترک کرو چھوڑو عناد کو
دل سے نکالو کینہ و بغض و فساد کو
ایمان کی [illegible] بنیاد کو
گیتی الٹ پلٹ ہے زمیں بیقرار ہے
دہشت سے نیلگوں فلک کجمدار ہے

۱۶۹
[illegible] ہے سرکار
دریا سے [illegible] ہوشیار
تھامے ہوئے ہیں [illegible]
سب کانپتے ہیں تیغ [illegible] ولی ابرار
یاں کون روک سکتا ہے اس نامدار کو
شیروں نے ڈر کے چھوڑ دیا ہے کچھار کو

۱۷۰
پانی نہیں یہاں [illegible] ہوش و ننگ
[illegible] اب وقت تنگ
دریا [illegible] جنگ میں درنگ
[illegible] کہتے ہیں یہ جواب کہ ہے وقت تنگ
تیور چڑھے ہوئے ہیں غضب کا جلال ہے
خیبر کو جس نے فتح کیا اسکا لال ہے

۱۷۱
[illegible] جو تیغ و جاہ
یہ ذوالفقار [illegible] خیمہ گاہ سے
رن کو چلا دلیر رضا لیکے شاہ سے
[illegible] حسین کی زیادہ آہ سے
صدمہ ہوا کمال دل دردناک پر
تھامے کمر کو بیٹھ گئے شاہ خاک پر

۱۷۲
[illegible]
[illegible] عباس نامور
[illegible] در
[illegible]
لیکن سکینہ پانی کے خاطر اڑی رہی
خیمے کا پردہ پکڑے ہوئے وہ کھڑی رہی

۱۷۳
پہونچا جو [illegible] فرس جری
لشکر میں ہر طرف کو پڑی آئی ابتری
[illegible] خنجری
ہشیار ہو کہ آ گیا وہ شیر حیدری
ہاں غازیو یہ وقت ہے نام و ننگ کا
سامان کرو جا کے صفیں میں جنگ کا

۱۷۴
سرداروں نے [illegible] بھی
گھوڑوں کو روکا [illegible]
باندھے پرے سواروں نے پیدل کی فوج بھی
[illegible] مردوں [illegible]
آمادہ نبرد جو وہ شیر ہو گیا
ڈھالیں اٹھیں کہ دشت میں اندھیر ہو گیا

۱۷۵
[illegible] عمر کہ اکیلا ہے یہ جوان
[illegible] نشان
چمکیں [illegible] تیغوں کی بجلیاں
[illegible] رن میں [illegible]
آکر عقب سے سب ستم آرا بہم ہوئے
نیزے کئی ہزار برابر علم ہوئے

اطلاع - ہر قسم کے مراثی مطبوعہ و قلمی سید عبد الحسن صاحب تاجر کتب لکھنؤ بیجی گنج نزاد سے ملتے ہیں

عباس نے بھی کھولا نشان محمدی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا عکس رخ ادھر تو اُدھر آفتاب تھا
ذوالنور تحت و فوق مین رو کے جناب تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آگے بڑھے جو غیظ مین نیزے کو گاڑ کے
خندق کا پل گیا در خیبر اکھاڑ کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رن پر چڑھا ہون شاہ مدینہ کے واسطے
سقائی مین نے کی ہے سکینہ کے واسطے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردون کے پار نعرۂ ضیغم نکل گیا
طوفان اُٹھا فرات کا پانی اُچھل گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسد تھا یا ضرب رسالت پناہ کا
غل تھا تنون مین اشہدُ اَن لا الٰہ کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ ظلم تو کسی پہ نہین کوئی کرتا ہے
بن پانی چھ مہینے کا معصوم مرتا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سقہ ہون آل پاک شہ خوش خصال کا
خادم ہون خانہ زاد ہون زہرا کے لال کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یکتائے روزگار جو عالی مقام ہو
دریا اُسی کا لال یہان تشنہ کام ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیعت یزید کی جو شہ نیک خو کرین
پانی کی فوج شام سے پھر آرزو کرین

۱۸۵

آیا جلال میں جو [illegible] نیک بخت
غصہ سے کانپنے لگا [illegible] غازی [illegible]
[illegible] ہوا اور [illegible] خدا
[illegible]
سبط نبیؐ امام ہے شاہوں کا شاہ ہے
اُو رُو سیاہ بیعت فاسق گناہ ہے

۱۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آگے پرا سواروں کا جو تھا وہ پھٹ گیا
نامرد ڈر کے آڑ میں لشکر کے ہٹ گیا

۱۸۷

چمکی بلند ہو کے جو تیغ شرر فشان
[illegible] الامان
[illegible]
[illegible]
دست اجل میں جسکا گریباں آگیا
ہیزم کی طرح شعلۂ شمشیر کھا گیا

۱۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب ڈو گئے نہ ایک کو اُسنے پناہ دی
دوزخ کے سمت جانے کی ناری کو راہ دی

۱۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو بھاگنے سے اسکے تلاطم میں رہ گئے
مثل حباب خون میں سر کھلکے بہ گئے

۱۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشیں تو جلکے خاک تہ آسمان ہوئیں
دوزخ کا پیٹ بھر گیا روحیں جہاں ہوئیں

۱۹۱

[illegible] کمان
[illegible] زبان
[illegible] نشان
چھوڑا نہ [illegible] الامان
پھندے میں تیغ تیز کے ہر نابکار تھا
جو بڑھ کے منھ پہ تیغ کے آیا شکار تھا

۱۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا عوض ملا ہے یہ ظلم شدید کا
بیڑا تباہ ہو گیا فوج یزید کا

۱۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا جو غرور گھاٹ میں آیا تو کیا ہوا
پاٹ کی رہ گئی وہ کمر سے جدا ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر سمت لالہ رنگ وہ دشت مصاف تھا
بھاگا جو روسیاہ تو میداں صاف تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرتی تھی مثل برق جو تلوار کوند کے
پامال کر رہا تھا فرس لاش روند کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کف منھ میں جام جرأت و ہمت پیے ہوئے
دم کو چنور سوار کے اوپر کیے ہوئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مثل برگ کاہ اڑ گیا ہر شخص شوم کا
تلوار کا تھا وار کہ جھونکا سموم کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دونوں کے دل میں جوش عداوت و عناد تھا
وہ رشک ذوالفقار یہ دلدل نژاد تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ چوکیاں تھیں اور نہ پہرے فرات پر
قبضہ تھا فخر خضر کا آب حیات پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا یہ کیسی رن میں خزاں کی ہوا چلی
تو آج تیغ صورت قہر خدا چلی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ذہن رسا نہ ساتھ نہ پیک نظر گیا
ٹکرا کے یہ فلک سے کہ زمیں پر ٹھہر گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یارا نہ تھا کسی کو جدال و قتال کا
ڈر سے کیا نہ سامنا حیدر کے لال کا

[illegible] بند

نشان کو آن میں دیکھ کے گھبرا گیا ابن سعد
بولا کہ [illegible] نہیں [illegible] بعد
[illegible] ظلمت [illegible]
[illegible]

بھر دو نگاہیں طلا سے سپر جوان کی
تصویر جو مٹائے علی کے نشان کی

[illegible] بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طاقت مین گو وہ سام و نریمان سے کم نہ تھا
سیف خدا کے سامنے آیا تو دم نہ تھا

[illegible] بند

زور آور اس قدر ہون [illegible] چھپا ہون
مضبوط [illegible] چھپا ہون
[illegible] چھپا ہون
[illegible]

صدہا درخت مین نے اکھاڑے ہین آن مین
مرحب ہون [illegible] عہد کا گویا جہان مین

[illegible] بند

نکلا [illegible] مرحب کا جوان
[illegible] پہلوان
[illegible]
[illegible]

دشمن نبیؐ کا اور عدوے امام تھا
راوی نے یہ لکھا ورقہ اسکا نام تھا

[illegible] بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھوڑا بھی زیر ران تہمتن کا دیو تھا
زور آوران مین فخر پشنگ و گیو تھا

[illegible] بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرحب جو تو لعین ہے دم جنگ و جدال ہے
عباس بھی کنندۂ خیبر کا لال ہے

[illegible] بند

فولاد کا [illegible]
دستانے دونون ہاتھون مین [illegible]
[illegible]
[illegible]

اس طرح کی تھی زرہ بدن بدخصال مین
جس طرح دیو قید ہو لوہے کے جال مین

[illegible] بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دعوی یہ تھا کہ [illegible] رستم بھی [illegible]
پوشیدہ [illegible] بہرام گور مین

[illegible] بند

[illegible]
[illegible]
[illegible] صفدری
[illegible] حیدری

جوہر وغا مین کھلتے ہین تیغ اصیل کے
واقف ہین ضرب شیر سے پر جبرئیل کے

۲۱۲

کانپا یہ سن کے بید کی مانند آسمان
[illegible] چلایا وہ [illegible] کمان
[illegible] جوان
[illegible]
چھوڑا اُدھر تو ہاتھ سے ناوک شریر کا
یان تیغ سے قلم ہوا پر مرغ تیر کا

۲۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تکنے لگا جری کو بد اطوار سہم کر
پیچھے کو ہٹ گیا وہ ستمگار سہم کر

۲۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھٹکا دیا تھا ہوا دم پہلوان کا
شقہ ہوا گرز مین آ الجھا نشان کا

۲۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس کے عرق بھی نہ آیا جبین پر
گرز و نشان چھین کے پھینکا زمین پر

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تجکو نہ کوئی غم ہے نہ رنج و ملال ہے
بچون کی پیاس کا ہمین ہر دم خیال ہے

۲۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل سے کہا لڑائی ہے ہمدم تپاک کر
سنبھلا فرس پہ سینۂ غازی کو تاک کر

۲۱۸

عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ناری حسد کی آگ سے اسوقت جل گیا
جرأت کا جوش سر سے لعین کے نکل گیا

۲۱۹

عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر پا جو ہین وہ دل خانہ خراب ہے
لے میان گے کہین کہ ہمین اضطراب ہے

۲۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشکل کشا کے فیض سے یہ بندوبست ہے
قبضہ مین میری تیغ کے فتح و شکست ہے

۲۲۱ مطلع

ہان اے کمیت خامہ ذری پھرتیان دکھا
اے ذہن آن جودت طبع روان دکھا
اے فکر کارزار شہ انس و جان دکھا
اے ناطقہ تو جوہر تیغ زبان دکھا
مصرعہ ہر ایک مثل سنان آبدار ہو
جو بیت ہو چمکتی ہوئی ذوالفقار ہو

۲۲۲

نکلے سے تک ہے ہاتھ مین جوان آزمودہ کار
تاشون کا شور بند ہے اور طبل کی پکار
ہے بار دل بڑھاتے ہین [illegible] سالار دار
دو [illegible] گھوڑون کی باگون کو ہے سوار
ڈانٹا ہے نور عین شہ قلعہ گیر نے
تلوار کھینچ لی ہے کمر سے شریر نے

۲۲۳

وہ نابکار آکے ہوتا نہ بدحواس
تلوار دوسری بھی تھی موجود تیر پاس
بیٹھا کے کھینچنے جو لگا تیغ بد اساس
آئی تڑپ کے برق گرا کاٹ کے سپر
سب سرکشی نکل گئی دل پست ہو گیا
بیدم وہ ایکدم مین سر پست ہو گیا

۲۲۴ مطلع

ہان ساقیا زلال تجلی پیا پلا
سر جوش جام بادۂ جرأت ذرا پلا
ہان ساغر ولا امام ہدیٰ پلا
جام شراب حب شہ لافتا پلا
طبع روانکو جوش ہے دل کو امنگ ہے
میدان مین ابن ساقی کوثر سے جنگ ہے

۲۲۵

کاوے پہ وہ سمند کو ایڑ لگاتا ہے
کیا کیا ہنر سپہ گری کے جتاتا ہے
ہٹ جاتا ہے کبھی تو کبھی بڑھ کے آتا ہے
تلوار کی جھکائیان ہر دم بتاتا ہے
بدکیش کی تو جان لڑی ہے لڑائی مین
رو کے فرس ٹھہرا ہے بہشتی ترائی مین

۲۲۶

غازی نے بڑھ کے تیغ دو دم کو جو دی تکان
برچھی چلی وہ کاٹ کے دلکو ہوئی روان
باقی رہا نہ تار کمر کا ذرا نشان
کیا تھا زرہ کا جال کہ صنعت تھی جس مین
ٹھہری نہ صدر مین نہ کمر مین نہ زین مین
دو کر کے جسم نحس کو آئی زمین مین

۲۲۷

بندش تھی چست تیغ زنی مین کھلا کھلا
مصرعہ ہر ایک نظم کے میزان مین تلا
تحسین کا تھا فوجون مین برپا تھا غلغلہ
ہے مرد تو حیدر کرار کو بلا
ہر ہر گرہ غضب کا ستم کا جماؤ ہے
عباس اٹھ رہے ہین [illegible] بناؤ ہے

۲۲۸

جنبش [illegible] وغا مین تھکا [illegible]
غازی نے تیغ کھینچ کے جولان کیا سمند
قربان جرأت خلف شاہ ارجمند
اٹھا جو ہاتھ شیر کا [illegible] ہوئی بلند
صدمہ نہ ہوگیا تو بچا آنچ [illegible] اسکے وار کا
تیغہ الجھ کے ٹوٹ گیا نابکار کا

۲۲۹

آئی صدا ہے حیدر کرار مرحبا
اے نور چشم اے مرے دلدار مرحبا
بیکس کی تشنہ کا [illegible] وار مرحبا
کیا خوب تیغ کا کیا وار مرحبا
قوت بلا کی مرحب ثانی نے پائی تھی
خیبر کے معرکے سے نہ کم یہ لڑائی تھی

[illegible]

یون سوئے نہر لیکے علی کا نشان بڑھے
جیسے شکار کھیل کے شیر ژیان بڑھے

[illegible]

جلوہ جو دیکھا اُس رخ روشن کا دور سے
دریا کی آبرو ہوئی خالق کے نور سے

[illegible]

دریا پہ آئے ہاتھون کو دھوکر حیات سے
پر آب تشنہ کام ہی پلٹے فرات سے

[illegible]

پانی کسی سبیل سے پہونچاؤ خیمے مین
جلدی سے مشک بھر کے یہ لیجاؤ خیمے مین

[illegible]

لیجاؤنگا یہ مشک جو زندہ رہونگا مین
پانی سکینہ کو یہ پلاکر رہونگا مین

[illegible]

نیزے علم مین تیغین جفا کار تولتے ہین
کاٹے پھرے ہے رن مین علمدار گھوڑے مین

[illegible]

موجین بڑھین حباب نے ساغر لیے ہوئے
ابھرے صدف بھی نذر کو گوہر لیے ہوئے

[illegible]

دو دن سے پیاسا ساقی کوثر کا لال ہے
بو اُنکے مجھ پہ آب رواں کب حلال ہے

[illegible]

چارون طرف سے تیر چلین جسم پاک پر
پانی بہا وہ مشک کا سب یان کی خاک پر

[illegible] ہوا عباس کو ہراس
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جز اب یہی دعا ہے خدائے قدیر سے
محفوظ رکھیو مشک سکینہ کو تیر سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ کشت و خون زمیں پہ کہ آسماں ہوا
دریا لب فرات لہو کا رواں ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خنجر کئی بدن پہ برابر سے چل گئے
نیزے ستم کے توڑ کے پہلو نکل گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل بیقلق ہے رنج و تعب بیحساب ہے
پہونچونگا گر نصیب میں پیاسوں کے آب ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بس اب بچھاڑ سے نہ نکلنے دو شیر کو
نوکوں سے برچھیوں کے گرادو دلیر کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمہ ہوا کمال دل دردناک پر
شانوں سے کٹ کے ہاتھ گرے دونوں خاک پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لشکر کا ابن شیر الٰہی پہ ریلا تھا
دو لاکھ کا ہجوم تھا بہشتی اکیلا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخمی ہے تن رکاب قدم سے نکلتی ہے
تلوار بھی حضور کی رک رک کے چلتی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ بس چلا نہ کانپ کے جرار رہ گیا
پانی زمیں پہ سامنے آنکھوں کے بہ گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب موج اسکی پیاس کے صدمے اٹھائیگی
واللہ حشر تک یہ ندامت نہ جائیگی

بیکار ہاتھ ہوگئے کیا پیچ پڑ گیا
وا حسرتا کہ بند کمر بھی اکھڑ گیا

صدمہ ہوا کمال شہ مشرقین کو
اکبر نے ہاتھ اٹھا کے دکھایا حسین کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاے ہاے لب فرات بہشتی کا خون ہوا
افسوس ہے نبی کا نشان سرنگوں ہوا

اب ہوگا حشر اور تن پاش پاش پر
آتے ہیں شاہ رونے کو بھائی کی لاش پر

شانے جدا ہوئے پسر قلعہ گیر کے
ہیہات ہیں یہ ہاتھ جناب امیر کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چلاتی ہے در سے بالی سکینہ کہ کیا ہوا
شہ نے کہا کہ بھائی سے بھائی جدا ہوا

بیتاب ہو رہا ہوں تمہاری جدائی میں
آواز دو کدھر ہو کہاں ہو ترائی میں

اکبر پکارے روکے بدن پاش پاش ہے
بابا لہو میں تر یہی عمو کی لاش ہے

[illegible]

کہتا جو ہر تپک کے مین آہ و بکا کرون
بچپن کا ساتھ چھٹتا ہی اب کیا کرون

[illegible]

وردا جہان سے ثانی حیدر گذر گیا
حسرت سے دیکھا بھائی کا مُنھ اور مر گیا

[illegible]

پیاسی سکینہ پانی سے بے آس ہو گئی
غربت مین رانڈ زوجۂ عباسؑ ہو گئی

[illegible]

قربان کرو جناب شہ مشرقین پر
بیٹا چچا کو ڈال دیا ہے حسینؑ پر

[illegible]

تنہا رسولؐ پاک کا دلدار ہو گیا
ہاے ہے حسین بیکس و بے یار ہو گیا

[illegible]

امیدوار ہون مجھے اسکا صلا ملے
ای بحر فیض جلد دُرِ مدعا ملے

[illegible]

دنیا سے مُنھ عدم کی طرف موڑنے لگے
کس یاس سے کراہ کے دم توڑنے لگے

[illegible]

یہ کوہ غم اُٹھا تو شہ مشرقین سے
عباسؑ کی جدائی کو پوچھے حسینؑ سے

[illegible]

قطعہ

کہتی تھی سکینہ جو طلب میں [illegible]
[illegible] میں کیا کیا
قاسم نے اُس وقت [illegible]
[illegible] میں کیا کیا
[illegible] سے [illegible]
[illegible] میں کیا کیا
حمزہ سے [illegible] قدم چوم کے کہتا تھا یہ رو رو
[illegible] میں کیا کیا
حضرت نے [illegible]
[illegible] میں کیا کیا
[illegible]
[illegible] میں کیا کیا
اکبر [illegible]
[illegible] میں کیا کیا

کہتے تھے [illegible] حرم [illegible]
[illegible] میں کیا کیا
[illegible] طاقتی سے [illegible]
[illegible]

قطعہ

[illegible]
[illegible] میں کیا کیا
اللہ رے [illegible] کلام [illegible]
[illegible] میں کیا کیا
[illegible] زبان [illegible]
[illegible] میں کیا کیا
وہاں [illegible] حضرت [illegible]
عباس کو دریا کی طرف آتے جو دیکھا
[illegible] میں کیا کیا
[illegible]

قطعہ

عباس نے اعدا سے کہا [illegible]
[illegible] میں کیا کیا
بن پانی [illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] میں کیا کیا

سب پانی [illegible]
[illegible] میں کیا کیا
پیاسوں [illegible] سب کے واسطے [illegible]
[illegible]
زینب نے کہا [illegible]
[illegible] میں کیا کیا
اب دل میں [illegible]
[illegible]
[illegible] میں کیا کیا
بچے میں حرم [illegible]
[illegible]
حاکم کے حضور [illegible]
[illegible] میں کیا کیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] میں کیا کیا
بیکسی میں [illegible]

تمام شد

۴۱
ای بلبل گلزار سخن نغمہ سرا ہو
ای گلشن معنی دم تحریر ہرا ہو
ہاں شعر وہ ہو [illegible] گلدستہ [illegible] ہو
مضمون کی خوبی سے لطافت [illegible] بھرا ہو
بندش میں فصاحت ہو صفائی ہو سخن میں
گلچین نے بھی دیکھے نہوں پھول ایسے چمن میں

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہنگام سخن ایسے جھڑیں پھول زبان سے
سعدی کی گلستان کا اڑے رنگ جہان سے

۴۳
اب حضرت عباس [illegible] کا بیان ہے
[illegible] کا بیان ہے
[illegible] کا بیان ہے
[illegible]
رن میں ابھی آیا نہیں بازو شہ دین کا
پر لرزے میں ہیبت سے ہر دل گا زمین کا

۴۴
ای فکر رسا عالم [illegible]
ای باغ سخن [illegible]
ای تیغ زبان [illegible]
ای [illegible]
اس لطف سے ہر حال کو تحریر کروں میں
بلبل بھی پھڑک جائے وہ تقریر کروں میں

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گلہائے مضامین ہوں نئے ڈھنگ نیا ہو
وہ مصرعہ موزون ہو کہ شمشاد فدا ہو

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھراتا ہے دل رنگ ہے یہ فوج لعین کا
منھ زرد ہے دہشت سے ہر اک دشمن دین کا

۴۷
ای تیغ زبان آج ہو وہ شعلہ فشانی
[illegible] تیغ صفاہانی
[illegible] معانی
[illegible]
فردوس کا عالم کو تماشا نظر آئے
ہر بیت میں نور ید بیضا نظر آئے

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شیروں کی ترائی میں جگر کانپ رہا ہے
مضموں بھی ڈر سے پس صد پردہ چھپا ہے

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جناتوں میں چرچا ہے کہ اب حشر قریں ہے
چکر میں ہیں افلاک تو سکتے میں زمیں ہے

اطلاع ـ ہر قسم کے مراثی مطبوعہ سید عبد الحسن صاحب تاجر کتب لکھنؤ یحییٰ گنج بنارہ سے ملتے ہیں

۱۴۰
وحشت سے سبب شیر بھی بن میں چھپ جاتے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیبت سے تن چرخ کہن کانپ رہا ہی
خورشید کا بھی خوف سے تن کانپ رہا ہی

۱۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیش آئیگا کون اس سے بہادر ہی جری ہی
حصہ میں شجاعت ہی کہ فرزند علی ہی

۱۴۲
تھا خوف کہ مضطر جو دل [illegible]
[illegible]
خاموش تھا [illegible] صورت تصویر
[illegible]
اور شورہ آلیسین یہ تھا خورد و کلان کا
بھاگو نہ کرو سامنا اس شیر ژیان کا

۱۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہتی میں مگر چھپ گئے پانی سے نکلکر
خشکی میں گرین مچھلیان دریا سے اچھل کر

۱۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برسے گی اگر آگ تو غازی نہ ٹلے گا
منہ دیکھ کے رہجائینگے کچھ بس نہ چلے گا

۱۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرکٹ کے ہر اک کوفی و شامی کا گریگا
بے نہر سے مشکیزہ بھرے وہ نہ پھرے گا

۱۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ رعب یہ غصہ یہ جلالت نہیں دیکھی
انساں میں یہ جرأت یہ شجاعت نہیں دیکھی

۱۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ثانی کوئی اپنا یہ دلاور نہیں رکھتا
یہ وہ ہی کہ آفاق میں ہمسر نہیں رکھتا

۱۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار علم کرکے جو لشکر یہ جھکے گا
روباہون کے روکے سے وہ ضیغم نہ رکیگا

۱۹
ہلچل پڑی جو بھی کبھی [illegible] سکا یارا
ہاں [illegible] لودیا [illegible] یارا
عباس کا آوازہ ادھر [illegible] دیکھے خارا
سب فتح [illegible] جوان [illegible]
وہ جنگ میں رکتے نہیں جو دل کے کڑے ہیں
بڑھ بڑھ کے جو افرد وحید سے لڑے ہیں

۲۰
[illegible] خبر اس سے لو لا وہ [illegible] لشکر
ہاں [illegible] صبا جلد خبر لا ابھی جا کر
[illegible] میں تیغ صفدر
عباس علی [illegible] میدان میں [illegible]
آمد ہے یہ کسکی کہ جو ہٹا جاتا ہے لشکر
کون آتا ہے جو بید سا تھراتا ہے لشکر

۲۱
[illegible] سکینہ پہ بلا
[illegible] ہوں آیا
[illegible] سر کھلے [illegible]
[illegible]
دل تھامنے ہوئے شاہ بصد یاس کھڑے ہیں
اور ہاتھوں کو جوڑے ہوئے عباس کھڑے ہیں

۲۲
[illegible] میدان کی اجازت
[illegible] کسی صورت
[illegible] مجھے الفت
[illegible]
عباس تیرے ہجر میں زندہ نہ رہونگا
مرجاؤنگا پر دل پہ یہ صدمہ نہ سہونگا

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھو تمھیں عباس یہ انصاف کی جا ہے
کیا کیا نہ غم و رنج و قلق ہمنے سہا ہے

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہائی میں کیوں بھائی کو رلوتے ہو بھائی
آفت میں ہمیں چھوڑ کے چلے جاتے ہو بھائی

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب ضعف سے حالت تن لاغر میں نہیں ہے
اس داغ کی طاقت دل مضطر میں نہیں ہے

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو دن سے یہ مظلوم گرفتار بلا ہے
فرزند کے بھی داغ سے یہ داغ سوا ہے

۲۷
عباس نے کی عرض [illegible] مدینہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاسا میں تجھے دیکھ کے شرماتا ہوں آقا
پانی کے لیے نہر پہ اب جاتا ہوں آقا

۲۸
پہلے قدم پہ شہ والا کے رکھا سر
سمجھے کہ نہین اٹھنے کا اب اپنے دلاور
دل تھامے ہوئے بھائیون سے کہا سرور
اے شیر ژیان اے مرے پیارے مرے صفدر
فرقت کا الم بھائی کو دکھلاؤ برادر
اچھا یہی مرضی ہی تو لو جاؤ برادر

۲۹
آواز بھی آئی اسکے جلا جب وہ نمازی
غش کھا کے گرا سایہ تیغ مین سلطان حجازی
خاموش ہوئے اٹھا وہ دولت پہ جو نازی
اسوار ہوا صل علی صفدر غازی
منہ گرد بھرا اشکون سے دھوتی تھی سکینہ
مشکیزہ لیے ہاتھ مین روتی تھی سکینہ

۳۰
کہتا تھا وہ پیک کہ غل ہوا یکبار
یان کو جو دریا کی ترائی سے خبردار
لو جنگ کو اب آتا ہے عباس علمدار
ہے زینت مبارک یہ ہاتھ مین تلوار
جس غول پہ ضیغم کی طرح اسکے جھپٹے گا
یہ وہ ہی کہ لاکھون سے بھی رد کے نہ رکے گا

۳۱
یون ادھر ڈھونڈھا کہ دلاور نظر آیا
نور رخ فاتح خیبر نظر آیا
سب کو نور رخ حیدر نظر آیا
پھرتا ہوا جنگل مین غضنفر نظر آیا
تھرا گئے دل خوف سے ناوک فگنون کے
جم جم کے پرے ٹوٹ گئے صف شکنون کے

۳۲
چتون مین غضب عجب جلالت ہے نمودار
حمزہ کا حشم وہ ہے یہ جعفر طیار
ماتھے پہ شکن غیظ سے تھی سرخ تھے رخسار
کاندھے پہ علم دوش پہ اور ہاتھ مین تلوار
کفار جو تیغون کو علم کر کے بڑھے تھے
ثابت تھا علی غزوۂ خیبر پہ چڑھے تھے

۳۳
ہیبت ہے یہ قوت نجف ازلی ہے
شوکت کہ نمایان ہو یہ شان علی ہے
صولت کہ صدا دی یہ بہادر ہے ولی ہے
سمجھی نہین جو سمجھے ہین یہ وہ جلی ہے
خادم کی طرح رہتا ہی اقبال جلو مین
اس عہد کا انسان نہ ہوگا کوئی تو مین

۳۴
یہ حسن ہے یا چہرہ صباحت کہ ہے قدرت اللہ
سب نور اسے دیکھتا ہے آئینہ ماہ
لاریب ہزارون مین ہی یکتا یہ شہ ذیجاہ
یوسف بھی جو دیکھے تو کہے صل علی واہ
ہین ابروے خمدار کہ محراب حرم ہی
یہ خط ہی کہ والشمس کی تفسیر رقم ہی

۳۵
چتون ہے غضب اور عجب رعب ہے پایا
ہم چشم ان آنکھون کا کوئی بھی نہ ہوگا
کیا دیدۂ حق بین ہین کہ سمجھین ہین اعدا
آنکھون کا چھپانا نہین یہ فوق آیا ہے کیا
کہتے ہین یہ مردم ہین ورشہوار ہین انکھین
عارض جو ہین گل نرگس بیمار ہین انکھین

۳۶
ریحہ ہین بہا کرتے ہین جو خضرا مین
یاقوت بھی شرماتا ہے رنگت مین صفا مین
عاجز ہے طبیعت لب و دندان کی ثنا مین
جھگڑے ہین ابھی بات کے ابتک شعرا مین
لعل ایسا ہی خوش رنگ نہ پر آب گہر ہی
ہر بات مین اعجاز مسیحا کا اثر ہی

۳۷

پُر نور وہ سینہ ہے کہ جس میں نہیں کینہ
گھر علم کا اور راز الٰہی کا خزینہ
سینہ نہیں یہ ہے مہر سلیماں کا نگینہ
آئینے نے سیکھا ہے صفائی کا قرینہ
ثابت قدمی کا جو دلاور کی بیاں ہو
ہرگز نہ قلم صفحۂ کاغذ پہ رواں ہو

۳۸

نعرہ تھا یہ ہر دم اسد حق کا جری ہوں
ذرہ ہوں پر افلاک شرف کا قمر ہوں
تیغ غضب حق ہوں سر دین کی سپر ہوں
جس بحر کا پایاں نہیں میں اس کا گہر ہوں
قبضے میں دو عالم ہیں وہ ہیں ہاتھ ہمارے
رہتا ہے سدا جاہ و حشم ساتھ ہمارے

۳۹

جلدی کرو دریا سے [illegible] کنارا
اللہ کا ہے قہر و غضب تیغا ہمارا
[illegible] ابرو سے اگر کر دیں اشارا
[illegible] دوبارا
غصہ میں ہم آئیں تو یہ نقشہ نظر آئے
پھر دفتر ہستی تہ و بالا نظر آئے

۴۰

کہتے ہوئے یہ [illegible]
گھوڑے کی عناں [illegible]
سب صف میں [illegible]
[illegible] آیا وہ ستمگر
فرمایا کہ ڈرتا نہیں تو حق کے غضب سے
شبیر کے اطفال ہیں پیاسے کئی شب سے

۴۱

[illegible]
[illegible]
اصغر [illegible]
[illegible]
غم دیتا ہے تربت میں رسول عربی کو
ترساتا ہے پانی سے اُن جان نبی کو

۴۲

[illegible] شمر [illegible] تو بلایا
[illegible]
[illegible] پانی [illegible]
[illegible] نہیں کیا
خاتون دو عالم کو رلانا نہیں اچھا
سیّد کا مسافر کو ستانا نہیں اچھا

۴۳

[illegible] پکارا [illegible] ستمگار
[illegible] شبیر [illegible]
[illegible]
[illegible] قطرہ بھی نہیں [illegible]
کیا ڈر ہے میں گر پیاس سے اطفال مریں گے
شبیر کو ہم تشنہ دہن قتل کریں گے

۴۴

[illegible] یاوہ دلاور
فرمایا کہ بیہودہ نہ بک دشمن داور
[illegible] کی کثرت [illegible]
[illegible] تیغ ہماری غضب خالق اکبر
کس شان سے مشکیزے میں بھر لاتے ہیں پانی
لے دیکھ ابھی نہر سے آتے ہیں پانی

۴۵

[illegible] غضبناک ہوں آگاہ نہیں کیا
[illegible] مقابل ہوں [illegible]
تلوار جو کھینچوں تو جہاں [illegible] بالا
دریا [illegible] خون کا دریا
بازو سے شہ دیں کو دم حرب تو روکے
ہاتھوں میں کوئی ایک ہی ضرب تو روکے

۱۴۶
ہیبت سے مرے موم ہیں دل [illegible] کا شق ہے
زیر و زبر اس فوج کی صف مثل ورق ہے
رنگ رخ مریخ مرے خوف سے فق ہے
لرزاں مرے [illegible] سے زمیں کا بھی طبق ہے
گر اسپ کو مہمیز دم جنگ کروں میں
اک وار میں اس فوج کو تہ تنگ کروں میں

۱۴۷
[illegible] دولت دیں [illegible] ہمارا
سائل بھی نہ [illegible] پھرا در سے ہمارا
[illegible] ہمارا
[illegible] بار سے ہمارا
بڑھتا ہے کوئی برق شرربار کے منھ پر
شیر نہیں ٹکتا مری تلوار کے منھ پر

۱۴۸
[illegible] وہ جوان اور کماں میں
جو رومی و شامی ہیں [illegible]
ہم فخر عرب اور یکتا دو جہاں میں
تنہا ہیں [illegible] لاکھوں پہ [illegible] میں
تلوار چلی جب تو صفیں کاٹ کے نکلے
ہم لاشوں سے میداں کی زمیں پاٹ کے نکلے

۱۴۹
کیا کیا علمدار نے تلوار علم کی
شمشیر کے قبضے پہ دعا فتح کی دم کی
بجلی کی طرح ساتھ دیا دل میں جو چمکی
[illegible] کو بھی راہ عدم کی
تن سرو سے ہو اٹھے بہادر جو بڑے تھے
ڈوبے ہوئے خوں میں ستم ایجاد پڑے تھے

۱۵۰
جس صف پہ چمک کر گری شمشیر ہلالی
سر تن سے اڑا روح ہوئی قالب سے خالی
مشتاق [illegible] جان نکالی
[illegible] خالی
دستانے جدا تھے کہیں پیمان شکنوں کے
انبار ہوئے تھے کہیں ڈھیر تنوں کے

۱۵۱
شمشیر کے جوہر نے نیا رنگ دکھایا
بازار اجل گرم دم جنگ دکھایا
شمشیر پہ اللہ کا [illegible] دکھایا
اسوار کو [illegible] دو رنگ دکھایا
تھی ضرب کڑی بازوؤں سے شانے جدا تھے
تلوار لیے تھے رہ ہاتھوں سے دستانے جدا تھے

۱۵۲
گہ چھپ گئی [illegible] کو گاہے نظر آئی
گہ خود پہ چمکی کبھی سینہ میں در آئی
گہ سر پہ پڑی تنگ سے نیچے اتر آئی
بجلی کی طرح گاہ ادھر آئی ادھر آئی
جب کاٹ کے گرتی تھی زمیں پر وہ سروں کو
جبرئیل اٹھا لیتے تھے گھبرا کے پروں کو

۱۵۳
گہ [illegible] تھی کہ قہر خدا تھی
گہ شعلۂ جاں سوز تھی گہ برق بلا تھی
اعدا کے دلوں [illegible] وہ بحر فنا تھی
[illegible]
بے دینوں کو مہلت نہ ذرا دیتی تھی رن میں
اعدا کے گلے کاٹ کے دم لیتی تھی رن میں

۱۵۴
شمشیر تھی قہر خدا سے دو جہاں تھا
میدان میں اک حشر کا سامان عیاں تھا
لرزاں صفت بید ہر اک پیر و جواں تھا
[illegible] شرربار پہ بجلی کا گماں تھا
کیوں چلنے سے ہو پاس افواج لعیں کو
اک ضرب میں دو کرتی تھی ہر دشمن دیں کو

۵۵

اور صاعقہ کردار کو اعدا سے جو تھی لاگ
بجلی تھی جلا دیتی تھی [illegible] آگ
[illegible] بھاگ
شمشیر کے شعلے سے [illegible]
جز راہِ سقر بند ہیں در امن و اماں کے
جنگل کو جلائیں گے شرر سیف زباں کے

۵۶

[illegible] زمیں کا نشاں تھا گنبد گردوں
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہشیار ہو باندھے ہی صفائی یہ کمر تیغ
جاتے ہیں جدھر بھاگ کے آتی ہے ادھر تیغ

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار نہ تھی سر پہ اجل سب کے کھڑی تھی
عاری ہوئیں تلواریں بھی کیا منھ کی کڑی تھی

۵۸

[illegible] ہاتھ میں [illegible] سر
بیجاں ہوئے [illegible] دھڑ [illegible]
[illegible]
سینہ [illegible]
دم بند تھے شمشیر سے ناوک فگنوں کے
انبار سروں کے ہوئے اور ڈھیر تنوں کے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس جا نہیں شمشیر شرر افشاں کا گذر تھا
جلتی تھی زمیں پر مگر افلاک پہ سر تھا

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آئینہ سے تن صاف تھا اس آئینہ خو کا
جب دیکھا تو منھ پر نہیں دھبہ تھا لہو کا

۶۱

ہیبت سے دلاوروں کی زبانیں [illegible]
ہلتی تھی زمیں [illegible]
تلوار کی جھنکار [illegible]
[illegible]
شمشیر تھی سر پہ اجل سب کے کھڑی تھی
آری ہوئیں تلواریں بھی کیا منھ کی کڑی تھی

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بازار اجل گرم تھا میدان وغا میں
دہشت سے پرندے نہ ٹھہرتے تھے ہوا میں

۶۳

شمشیر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاں اپنی بچا کر کوئی لاشوں میں پڑا تھا
سکتے میں کوئی صورت تصویر کھڑا تھا

۱۶۴
اک شعلۂ جان سوز تھا اس تیغ کا سایا
[illegible]
[illegible] لعینوں [illegible] گرایا
[illegible] دریا میں [illegible]
پیاسی تھی جو تلوار لعینوں کے لہو کی
سو حیلوں سے لے لیتی تھی وہ جان عدو کی

۱۶۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹھہرا نہ کوئی بھاگ گئے نہر سے ناری
جو ٹھہرے وہ دوزخ کو گئے ہار سے ناری

۱۶۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا کہ سبزہ ہے ترائی ہے ہوا ہے
مرغوب بہت اپنی طبیعت کو یہ جا ہے

۱۶۷
[illegible] عباس دلاور
[illegible] وفا ہے
[illegible]
[illegible]
بے وا انہ رہے کاہ تو اہی تشنہ جگر ہے
سیراب نہیں اب سے ہو پیاس اگر ہے

۱۶۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو ہمکو بھی ہے تشنہ وہ پانی نہ پئیں گے
بے سبط نبی ہم تو یہ پانی نہ پئیں گے

۱۶۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو پیاس کی ایذا ہے وہ سب دل پہ سہوں گا
پیاسے رہے تم تشنہ دہن میں بھی رہوں گا

۱۷۰
[illegible] عباس دلاور
[illegible]
[illegible]
[illegible] دریا [illegible]
سینے کے تلے مشک تھی اس بحر کرم کے
لاتے تھے چھپائے ہوئے سائے میں علم کے

۱۷۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا کے کنارے سے ادھر آنے نہ دیں گے
مشکیزہ بھی خیمے میں لیجانے نہ دیں گے

۱۷۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر چاہتے ہو خون سے گلرنگ زمیں ہو
کیا برش شمشیر سے آگاہ نہیں ہو

۷۵
گرتا تھا جہاں غازی [illegible] چمکار
عباس بھی [illegible] سے تلوار
[illegible]
[illegible]
سب کہتے تھے اس شیر کو ٹوکا نہیں جاتا
شمشیر شرربار کو روکا نہیں جاتا

۷۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس علی [illegible]
کیوں مڑتے ہو سر کاٹ لو اس شیر کا جا کر
شبیر کو غمگین کرو لاش دکھا کر

۷۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہا ہیں اس وقت میں کیوں چھوڑ گئے تم
عباس علی میری کمر توڑ گئے تم

۷۸
[illegible] سکینہ
ناگاہ چھدا تیر سے [illegible] سینہ
[illegible] سلطان مدینہ
[illegible]
شانوں پہ لگی تیغ تو تھرا گئے عباس
گھوڑے سے جو گرنے لگے گھبرا گئے عباس

۷۹
[illegible] دلاور
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میدان میں اٹھا شور کہ مارے گئے عباس
تو پیاسے ہی کوثر کے کنارے گئے عباس

۸۰
[illegible] بھائی
[illegible] بھائی
[illegible] بھائی
[illegible] بھائی
پیاسی ہے سکینہ نہیں سمجھاتے ہو آکر
اب پیار نہیں کرتے ہو گودی میں اٹھا کر

۸۱
ناگاہ لگا تیر [illegible]
[illegible] دلاور
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
اب خیمے میں ہو جائیگی ہلکان سکینہ
افسوس کہ پیاسی رہی نادان سکینہ

۸۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنت کو گئے تشنہ دہن باغ جہاں سے
ای بھائی تمھیں ڈھونڈھ کے ہم لائیں کہاں سے

۸۳
[illegible] ادھر آؤ
[illegible] ادھر آؤ
[illegible] ادھر آؤ
[illegible]
دل سینے میں تھراتا ہے اندوہ و الم ہیں
گر پڑتے ہیں لغزش میں ہمارے جو قدم ہیں

۸۲

[illegible]

تلواروں سے اس شیر کا تن چور کیا ہی
وہ شیر جری ریتی پہ دم توڑ رہا ہی

۸۳

[illegible]

دلبند نبی بیکس و مجبور نہین ہی
آجائیگا محشر ابھی کچھ دور نہین ہی

۸۴

[illegible]

کسطرح کفن دون انھین ناچار ہون بھائی
پردیس مین بے مونس و غمخوار ہون بھائی

۸۵

عباس نے آنکھوں کو جو کھولا تو یہ دیکھا
[illegible]

اسوقت ندامت مجھے یا شاہ بڑی ہی
غش ہی پیاس میں معصوم سکینہ جو پڑی ہی

۸۶

[illegible]

گھر جائین کہین جا کے نہ افواج بلا مین
شانے نہ قلم ہون کہین میدان وغا مین

۸۷

[illegible]

یہ کہتے تھے شبیر کہ بس مر گئے عباس
دم توڑ کے مقتل مین قضا کر گئے عباس

۸۸

[illegible]

افسوس ہی ہارین بھائی کے بس آج ہوئے ہم
کسطرح کفن دین انھین محتاج ہوئے ہم

۸۹

[illegible]

غم دل پہ نہ اب اٹھے گا تنہائی کا مجھے
ہی موت مری ہونا جدا بھائی کا مجھے

۹۰

[illegible]

آیا نہ ذرا رحم دل اہل جفا مین
بے جرم انھین قتل کیا دشت بلا مین

٩٩١

[illegible] سلطان دو عالم
روتے تھے [illegible]
زینب نے یہ فرمایا [illegible]
[illegible] بھائی کا [illegible]

دل سینے میں ٹھہرتا ہی طاقت نہیں بھینا
جینے کی ہماری کوئی صورت نہیں بھینا

٩٩٢

[illegible] جیتی رہوں میں [illegible]
وارث کوئی باقی نہیں [illegible]
[illegible] تنہا [illegible]
[illegible]

دنیا میں بس اب زیست گوارا نہیں لوگو
کیا خوب ہو موت آئے مجھے بھی کہیں لوگو

٩٩٣

[illegible] آؤن
[illegible] بٹھاؤن
[illegible] چھپاؤن
[illegible] پاؤن

دنیا کو میں بس آج سے میں چھوڑونگی صاحب
تا زیست نہ اس قبر سے منھ موڑونگی صاحب

٩٩٤

[illegible] عباس کی [illegible] بلاؤ
فرزندوں [illegible] عباس [illegible]
[illegible] صف [illegible] بچھاؤ
[illegible]

ہی رنج و قلق اپنے دل زار و حزین کو
اب ضبط کی طاقت نہیں مطلق شہ دین کو

٩٩٥

[illegible]
زینب [illegible]
[illegible] بھائی
[illegible]

دیکھو تو عدو گھیرے ہیں اولاد نبی کو
اسطرح نہیں چھوڑتا ہی کوئی کسی کو

٩٩٦

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب نے [illegible]

شوہر کے لیے سینہ زنی کرتی ہی کب سے
مرجانہ یہ خستہ جگر رنج و تعب سے

٩٩٧

زینب نے [illegible] صف ماتم کو بچھایا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم فوت ہوئے رنج والم دے گئے صاحب
ہمراہ نہ جنت میں مجھے لیگئے صاحب

٩٩٨

[illegible] شہنشاہ دو عالم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب کون اسیری سے بچا لیویگا آکر
تم تو ہوئے راہی پہ تو شانون کو کٹا کر

٩٩٩

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
فرزندان [illegible]

ای لاڈلو جنت کا سفر کر گئے عباس
بن باپ کے تم آج ہوئے مر گئے عباس

بند ۱۰

[illegible] سکینہ جسکے آگے [illegible] علم [illegible]
دریا پہ [illegible]
[illegible]
[illegible] زینب [illegible]

اس غم سے فراغت کبھی دن رات نہ ہوگی
اب حشر تلک تم سے ملاقات نہ ہوگی

بند ۱۱

اس [illegible]
[illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible]

ہمکو بھی بلا لو وہیں تم آہ جہاں ہو
اے میرے مددگار مرے شبیر کہاں ہو

بند ۱۲

[illegible] شوق [illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی [illegible]

کیوں سب کے دعائیں نہیں تم کرتے ہو عباس
کیوں تم نہیں اب ہمپہ کرم کرتے ہو عباس

بند ۱۳

[illegible] دل [illegible]
[illegible]
عباس [illegible]
[illegible] زینب [illegible]

بھائی تو جوان قتل ہو دیکھا کرے بھائی
کس طرح بھلا زیست گوارا کرے بھائی

بند ۱۴

زینب [illegible]
[illegible]
ویران [illegible]
اعدا کو جوانی [illegible]

اب بھیاں نہ بہنوں کا نہ بھائی کا الم ہے
تم چین میں ہو اور ہمیں مرجانے کا غم ہے

بند ۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
خالق سے [illegible]

آقا مرے مجھپر نظر لطف و کرم ہو
حضرت کے غلاموں میں یہ بندہ بھی رقم ہو

سلام

[illegible] آنکھوں میں [illegible] بھری ہے
پریشان حال گھر میں [illegible] صبح و مسا صغرا
[illegible]
[illegible] حالت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] فاطمہ صغرا [illegible]
[illegible]

۴۱
یارب بہار مین کسی گلشن خزان نہو
برسون کا جو ریاض ہو وہ رایگان نہو
نور نظر نگاہ پدر سے نہان نہو
صدمہ [illegible] جوان [illegible] نہو
یون ایک دم مین دولت اولاد لٹ نہ جائے
جنگل مین ساتھ ایسے گل تر کا چھٹ نہ جائے

۴۲
سامان آخرت ہو [illegible] عیش کا
اولاد ہی [illegible]
دنیا مین [illegible]
[illegible]
جینے کا کچھ مزا نہیں جب دل کو یاس ہے
تکلیف ہو پہ دولت اولاد پاس ہو

۴۳
اندر سے [illegible]
[illegible]
رخصت طلب [illegible] مصطفیٰ
[illegible]
گردن جھکائے بیٹھے ہین لب پہ فغان نہین
سینے مین دل کہ ضعف سے تاب و توان نہین

۴۴
یون پدر کے جسم [illegible] جوان
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب ہے گھر کی آنکھ کی پتلی کا نور ہے
راحت ہے دل کی قلب و جگر کا سرور ہے

۴۵
[illegible]
اس درد لاعلاج کا [illegible] ہے
[illegible]
[illegible]
حاصل کسیکے دل کو جہان مین یہ غم نہ ہو
سب کچھ ہون غم پہ ایک پسر کا الم نہ ہو

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس رنج سے ہر ایک کا دل دردناک ہے
یہ زخم ہے وہ زخم جگر جس سے چاک ہے

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر وقت سوز غم سے کلیجہ فگار ہے
راحت نہ رات کو ہے نہ دن کو قرار ہے

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے تھے داغ نور نظر دے گیا مجھے
بینائی مین ہے فرق نہین سوجھتا مجھے

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمے سے تن حسین کا نزار و نحیف ہے
رعشہ ہے ہاتھ پاؤن مین اور دل ضعیف ہے

اطلاع۔ ہر قسم کے مراثی مطبوعہ و قلمی سید عبد الحسین صاحب تاجر کتب لکھنؤ کچھی گنج بزازہ سے ملتے ہیں

۱۰
ہان باپ چاہتے ہین برومند ہو پسر
کیا خوش ہو وہ دل جو نخل تمنا ہو بارور
ہاے پاجیون کا قصد کہ کاٹین وہی شجر
حاصل نہ اس نہال سے ہو شاہ کو ثمر
اٹھ جائے نامراد وہی اس جہان سے
شان رسول حق ہے عیان جسکی شان سے

۱۱
زینب کو یہ ہوس ہے کہ دولہا بناؤن مین
اس لال کی گھر مین دلہن بیاہ لاؤن مین
کیسی یہ قضا وہ تیغ کی چھاؤن مین
اس گل کو کربلا کی زمین مین بساؤن مین
حاصل نہ ہو ثمر اسے نخل شباب سے
جائے یہ تشنہ کام جہان خراب سے

۱۲
ہر دم یہ رو کے کہتے ہین سلطان دین پناہ
ہائے کوئی جوان بھی ہوتا ہے رشک ماہ
اٹھے گا اسکا داغ نہ اٹھے گا آہ آہ
اکبر ابھی سے کہتی ہے نبض و جان ہے گواہ
کیونکر کہون کہ صبر مرے دل کو آئیگا
انکا تو داغ ہم سے اٹھایا نجائیگا

۱۳
باہر سے آئے خیمے مین [illegible] امام
تعظیم کو اٹھے وہ سبھی اہل حرم تمام
اک [illegible] لرز در و بام
آنسو بہا کے بولی یہ بانوے تشنہ کام
لائے نہ ساتھ اکبر عالی وقار کو
چھوڑا کہان حضور نے گلعذار کو

۱۴
فرمایا شہ نے کیا کہون اے خستہ جگر
روتا ہے وہ دریچۂ خیمہ سے باہر پسر
مرنے کی مانگتا ہے اجازت وہ نامور
[illegible] جوان ہو صاحب بہار اور
کم تھا نہ داغ بھائی کا مجھ دلفگار کو
تقدیر اب چھڑاتی ہے اس گلعذار کو

۱۵
بانو یہ بولی غم سے اٹھایا نجائیگا
ننھی سی جان پہ یہ رنج سہا نجائیگا
ہاتھون کا ہی یہ نور تو پایا نجائیگا
دن مین چراغ گھر کا بجھایا نجائیگا
زنہار اٹھ سکیگا نہ ایسے پسر کا داغ
آنکھون سے کوئی پوچھ لے نور نظر کا داغ

۱۶
یہ ذکر تھا کہ خیمے مین آیا وہ گلعذار
لپٹی پسر سے دوڑ کے بانوے دل فگار
لیکر بلائین اکبر مہرو کی ایک بار
بولی کہان لگی دیر سے واری نثار
ہتھیار سج کے باپ کے ناصر کدھر چلے
ای میرے کربلا کے مسافر کدھر چلے

۱۷
لشکر سے اکبر مہرو بچاؤ تم
مضطر کمال ہین نہ خوشی سے نہ جاؤ تم
دشمن کھڑے ہین دشت مین ہم کو بچاؤ تم
دل پر نہین پدر کے ہے قابو نہ جاؤ تم
برباد یون کسی کا نہ سرسبز باغ ہو
ظلمت سرا وہ گھر ہے نہ جسمین چراغ ہو

۱۸
برباد کر چلے سارے ارمان دل کے ہائے
جلتا ہی یہ داغ غریب کب چھپ چھپائے
جلدی جہان سے خالق اکبر مجھے اٹھائے
دیکھون نہ تیرا داغ الہی دکھائے
پھولے پھلے نہ تم چمن روزگار مین
کیا قہر ہے کہ آئی خزان کس بہار مین

۱۹

[illegible]

حسرت نے خون کیا ہے جگر دل اداس ہے
ہمکو تو آج آپ کے جینے سے یاس ہے

۲۰

[illegible]

مانگو دعا جہان سے گذرنا نصیب ہو
اکبر کو آگے باپ کے مرنا نصیب ہو

۲۱

[illegible]

قاسم بجھائیں پیاس لب کوثر کے آب سے
دادا کے پاس جانا سکین ہم حجاب سے

۲۲

[illegible]

صورت عروس مرگ کی بھائی ہزار حیف
سہرا نہ سر پہ باندھنے پائی ہزار حیف

۲۳

[illegible]

ہوں سرخرو جو سر مرا قاتل جدا کرے
جلدی کہیں شہیدوں میں داخل خدا کرے

۲۴

[illegible]

دل پر ترے فراق کے صدمے اٹھاؤنگی
اب اور کوئی بات زبان پر نہ لاؤنگی

۲۵

[illegible]

تمکو بھی ساتھ چھوڑنا ہرگز روا نہیں
یہ بیوفائی شیوۂ اہل وفا نہیں

۲۶

[illegible]

خاک ایسی زندگی پہ جو گھر کی صفائی ہو
اب ہے یہی ہوس سر و تن میں جدائی ہو

۲۷

[illegible]

سمجھی میں زندگی تھیں اب ناگوار ہے
جو مصلحت کریم کی کیا اختیار ہے

۲۴۸
[illegible] ناشاد نے کہا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر دے کے غیر سبط نبی پر فدا ہوئے
سب جاں نثار حق نمک سے ادا ہوئے

۲۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدقے پھوپھی ہو منھ سے نہ جانے کا نام لو
غش کھا کے گر پڑوں نہ کہیں مجھکو تھام لو

۲۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک بار بھولے دل سے سب اس تشنہ کام کو
کرتی نہیں ہی یاد اجل بھی غلام کو

۲۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مہلت اسی طرح کی جو لڑنے سے پائیں گے
سب اہل شام خیمۂ عصمت پہ آئیں گے

۲۵۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک رنج اور تمنے دیا دل کو آن کے
بن موت مجھکو مارتے ہیں آپ جان کے

۲۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تم کو قلق ہو کچھ یہ گوارا نہیں مجھے
لیکن یہ داغ سہنے کا یارا نہیں مجھے

۲۵۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بگڑے ہمارے کام بنائیں حضور بھی
الفت سے میری ہاتھ اٹھائیں حضور بھی

۲۵۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت سے دیکھتی ہی تمھیں بیحواس ہی
ظاہر یہ رنگ سے ہوتا ہی طاری ہراس ہی

۲۵۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس دم جو روح تن سے نکل جائے خوب ہی
اس دکھ زدی کو موت اگر آئے خوب ہی

۳۷
بچپن [illegible] کیا زمین
ماضی ہوں ابھی جسم مین [illegible]
گر ہو یہ آرزو کہ ہوں قربان شاہ دین
او جادو کی ادا [illegible] حسین
برچھی ستم کی چاند سی چھاتی پہ کھاؤ تم
یہ پیاس آب تیغ سے جا کر بجھاؤ تم

۳۸
سہجاؤن تیغ و تیر جو [illegible] عدا
دل جانتا ہو جو [illegible] جسطرح ہو رضا
[illegible] ہر طرح دل مضطر پہ غم سہا
لاؤ پدر سے جاکے [illegible] رخصت وغا
ارمان سب نکلے چمن روزگار مین
تاراج ہوگا باغ جوانی بہار مین

۳۹
جوش تپش مین [illegible] نوجوان
[illegible] بیکسی روان
بیٹھے جس جگہ تھے شہنشاہ دو جہان
[illegible] زبان
دیکھا کہ فرش خاک پہ مولا تڑپتے ہین
بھائی کا کلیجہ ہاتھون سے بابا پکڑتے ہین

۴۰
ہر دم زبان پہ جاری ہین پیاس کے کلام
مٹی ہے اب شبیہ رسول فلک مقام
کیونکر اٹھاوین داغ یہ مظلوم تشنہ کام
او موت جلد آ کہ ہو قصہ بس تمام
اٹھم محل کے سینے سے اکبر کے ساتھ چل
اے جان اب شبیہ پیمبر کے ساتھ چل

۴۱
کیون ای فلک [illegible]
دشمن بھی [illegible]
[illegible] بوستان [illegible]
یون [illegible] خزان نہ کسی [illegible]
تاراج اس طرح سے نہ سرسبز باغ ہو
ظلمت سرا وہ گھر ہے نہ جسمین چراغ ہو

۴۲
میدان [illegible]
یون ہو [illegible] مصیبت کوئی نہ تم
[illegible] مین ہون غمی [illegible]
صدمہ [illegible]
خورشید آسمان پہ جو تیرہ ادراک ہو
پھٹ کر گرے زمین پہ فلک کی یہ تاب ہو

۴۳
رو کر ابھی یہ کہتے تھے شبیر نامدار
بیٹھا پدر کے سامنے آکر وہ گلعذار
کی عرض ہاتھ جوڑ کے با چشم اشکبار
مان نے بھی مجھکو دیا اذن کارزار
مشکل مین اس غلام کی امداد کیجئے
مرنے کا اذن آپ بھی ارشاد کیجئے

۴۴
حضرت بھی ہمکو راہ خدا مین فدا کرین
مشکل کشا کے لال ہین حاجت روا کرین
خلد برین مین گھر ہمین حضرت عطا کرین
غم مین نہ خانہ زاد کے آہ و بکا کرین
آفت مین کام آتا ہی فرزند باپ پر
مجھسے پسر ہزار تصدق ہون آپ پر

۴۵
کام آئے جان نثار [illegible]
کٹ جاے سر [illegible]
لال آپ کا بھی [illegible]
[illegible]
وہ رخصت وغا کہ نجی ہو امام ہو
نام آپ کا ہو خلق مین اور میرا کام ہو

۱۴۸

ساتھی کہاں ہیں آہ سب [illegible] روان
دنیا میں جی کے [illegible] تنہا [illegible] جان
[illegible] سمجھ [illegible] زبان
[illegible] زندگی [illegible]
دل کو مرے فراق عزیزوں کا شاق ہے
جلدی ہو اُنسے وصل یہی اشتیاق ہے

۱۴۹

بانو [illegible] زینب [illegible]
[illegible] صدا
سبط نبی [illegible]
[illegible]
ہے اضطراب دلبر خیر الانام کو
آ کر کرو وداع مرے لالہ فام کو

۱۵۰

[illegible] امام [illegible]
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
جنگل میں باغ لٹتا ہے زہرا کے لال کا
چھٹتا ہے باپ سے پسر اٹھارہ سال کا

۱۵۱

[illegible] سبط نبی [illegible] ماہ
[illegible] تباہ
[illegible] آہ
[illegible]
سچ ہے بشر کا زور نہیں کچھ اجل سے ہے
ٹلتا نہیں لکھا ہوا جو کچھ ازل سے ہے

۱۵۲

[illegible] فگار
[illegible] سبط [illegible]
[illegible]
[illegible]
چہرہ ہے زرد فاطمہ زہرا کے ماہ کا
ابتر ہے حال خسرو عالم پناہ کا

۱۵۳

[illegible] ہوئی ہے
[illegible] ہوئی ہے
[illegible]
[illegible]
ہے ہے کوئی مراد بھی پائی نہ تھی ابھی
منت بھی کوئی ماں نے بڑھائی نہ تھی ابھی

۱۵۴

[illegible] حسین
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے گلعذار خلد کو آباد کیجیے
بستی بسی ہوئی مری برباد کیجیے

۱۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے ہے بہت ہو لینے کو کیا اختیار ہے
زینب یہی مشیت پروردگار ہے

۱۵۶

زینب [illegible] الوداع
[illegible] الوداع
[illegible] الوداع
[illegible]
دیکھی نہ کچھ بہار بھی باغ شباب کی
اے گلبدن خبر تھی نہ اس انقلاب کی

۵۵
[illegible]
باہر ہوا جلوس شہِ دیں پناہ کا
اک برج سے طلوع ہوا مہر و ماہ کا

۵۶
[illegible] حیران
[illegible] حیران
[illegible] حیران
[illegible] حیران
بولا کوئی فروغ ہے یہ کوہِ طور کا
دی طور نے صدا کہ یہ شعلہ ہے نور کا

۵۷
[illegible]
لیکر نسیم نکہتِ زلفِ رسا گئی
صحرا تو کیا ہے خلدِ بریں کو بسا گئی

۵۸
[illegible]
بخشی جو صدرِ زیں کو ضیا اُس غیور نے
لیں بلائیں چہرے کی ایک ایک حور نے

۵۹
[illegible]
شملے کے دو سرے جو لبِ صدرِ ناز کھل گئے
شہبازِ حسن کے پرِ پرواز کھل گئے

۶۰
[illegible]
کٹ جائے عمر طول لکھوں میں اگر کبھی
یہ شب وہ ہے کہ جسکی نہ ہوگی سحر کبھی

۶۱
[illegible]
دیبا میں جسمِ پاک کی ضیا دور تک گئی
خورشید کی بھی آنکھ فلک پر جھپک گئی

۶۲
[illegible]
تشبیہ اسکی سنبلِ پیچاں سے ہیچ ہے
سنبل ابھی کھلا نہیں یہ زمیں وہ پیچ ہے

۶۳
[illegible]
روشن اسی کے حسن سے سارا جہان ہے
آئینہ وہ ہے جو سکندر کی جان ہے

٧٦٣

ہے حسن جبین صاف مکدر ہے آئینہ
جلوہ اسی کا ہے جو منور ہوا آئینہ
اسکی ضیا کو دیکھکے شرمندہ ہے آئینہ
اس آئینہ سے کوئی بھی بہتر ہوا آئینہ

٧٦٤

رخسار گورے گورے ہیں کیا زیب و زر قمر
مصحف سے رخ کو دیکھتے ہیں بندۂ بشر
کب سطح ہے یہ چہرہ خورشید جلوہ گر
ہے باغ حسن یہ چہرہ گلگون بہار پر

٧٧٠

لب ہیں جو برگ گل تو یہ غنچہ ہے دو دہن
گلہائے ہیں پھول [illegible]
[illegible] تبسم کا ہر انجمن چمن
[illegible]

پیشانی کی چمک سے رخ مہر ماند ہے
سجدے کا یہ نشان نہیں ماتھے پہ چاند ہے

بلبل ہزار جان سے شیدا اسی کی ہے
پریوں کے دل کو چاہ ہمیشہ اسی کی ہے

غیرت سے باغ مین دل غنچہ دو نیم ہے
دیکھو تو غور سے یہ دہن تنگ میم ہے

٧٦٥

پیشانی کے ابرو خمیدہ ابرو مثال
قربان ان پہ بیج کہ ہو دل کا ہے خیال
محراب کعبہ ہے مہ عید کا ہلال
دم سے نہ تیغ کی ہیں یہ تیغ دو جلال

٧٦٨

عکس رخ جری منور ہے آفتاب
کب آسمان پہ ایسا ہوا ہے آفتاب
زیبا ہے ماہ کا یہ منور ہے آفتاب
سایہ تو ہے فلک پہ زمین پر ہے آفتاب

٧٧١

دانتوں میں وہ صفا ہے کہ ہر ایک ہے درشہوار
یہ وہ دُر ہیں صدف کے کہ جن سے ہے در نثار
دندان و لب کا حسن ہے عالم پہ آشکار
یاقوت میں جڑے ہیں گہر آبدار

کہتا ہے دل ہلال نہ زنہار دیکھئے
ابرو کا چاند دیکھکے تلوار دیکھئے

نور سے فروغ حسن سے ہین بیشمار چاند
اک آفتاب رخ نے بنائے ہزار چاند

بنتین بجلیان سی برابر چمکتی ہین
تارون کی آسمان پہ آنکھین جھپکتی ہین

٧٦٦

وہ چشم ہے کہ جس سے جلال آشکار ہے
ابرو کی تیغ تیز بھی کیا آبدار ہے
بادام صدقے دیدۂ آہو نثار ہے
نرگس کی عشق میں زار و زار ہے

٧٦٩

ہیں وہ عقیق لب کہ تجلی جنکی ہے
اک جلا ہے دم میں افعی کمال ہے
گویا ہیں ذوالحجی میں بیشتر جمال ہے
سچ وہاں تعلق بان کے نہان ہے

٧٧٢

چاہ ذقن کی چاہ میں عالم ہے مبتلا
یوسف کا دل ہے ہو کے اسی چاہ میں گرا
گردن جو خوشنما ہے صراحی سا ہے گلا
موتی کا ہے یہ قول کہ جلوہ ہے مونگا

ہین طاق حسن مین گل نرگس دھرے ہوئے
گویا صدف ہین مین دُرِ غلطان بھرے ہوئے

دم بند انکے سامنے ہے ہر فصیح کا
شیرینی سخن مین اثر ہے مسیح کا

اللہ رے صفائی کہ آئینہ سینہ ہے
بغض و حسد سے پاک ہے بے کینہ سینہ ہے

۲۷۳

الا سینہ ہی یہ مخزن اسرار کبریا
گھر نور کا ہی علم کا در خانۂ صفا
مسکن ہی یہ اُس دل کا تو دل خانۂ خدا
صندوق علم حق کا ہی سینہ دلبر کا
سینے کو اُس جناب کے کیا کیا شرف ملا
دریا مین کب گہر کو ہی ایسا صدف ملا

۲۷۴

ہی بازوؤن مین زور ید اللہ سر بسر
اور ہاتھون مین عقدہ کشائی کا سب ہنر
دکھلا رہی ہین زور دست خدا انگلیان اگر
[illegible] ہی بس کہ [illegible] مین فولاد کا جگر
وہ بازو ہین شجاعت کو جس سے ثبات ہی
قائم انھین قدم کے سبب کائنات ہی

۲۷۵

جلوہ دکھا رہا ہی عجب سر پہ خود سر
روشن چراغ نور ہی گویا کہ فرق پر
ثابت یہ ہی ضیا سے کہ ہی جلوہ گر قمر
یا آفتاب پایۂ فلک آفتاب پر
رتبے بلند ہین جو اُس عالی جناب کے
ہی تاج نور سر پہ رسالت مآب کے

۲۷۶

چار آئینہ سے آئینہ بھی شرمسار ہی
آئینۂ قمر بھی یہان پُر غبار ہی
اسکی ضیا پہ مہر دل و جان سے نثار ہی
شرمندہ آفتاب ضیا آشکار ہی
کیا منھ کسی کا ہو جو خریدار آئینہ
گویا حصار تن ہوئی دیوار آئینہ

۲۷۷

چار آئینہ دوش پہ ہی جوشن پہ ہی زرہ
دیکھو تو کیا جوان ہی کیا اور کیا زرہ
پہنے ہی بر مین نور کی دو ہم لقا زرہ
اللہ رے حسن تن کہ ہوئی پُر ضیا زرہ
دستانون مین ہین ہاتھ کہ فانوس مین ہی شمع
قدرت خدا کی نور کے ملبوس مین ہی شمع

۲۷۸

کیا شاندار ہی پہ پشت رکاب پر
بجلی ہی جسم چست کی گویا کہ آب پر
تمثال حسن مین ہی جو یہ غیرت قمر
گویا سحاب پہ ہی مہتاب جلوہ گر
گھوڑے پہ کس شکوہ سے یہ ارجمند ہی
اک نیزہ آفتاب زمین سے بلند ہی

۲۷۹

دریا مین ہی گو ابھی ہی مین جوش جدال
لرزہ سے ہی زمین ابھی جنبش مین ہین جبال
تھرا رہی ہی فوج شقی ہیبت سے مثال
تلوار چھینک دی ہی کسی نی کسی نی ڈھال
بھاگڑ مچی ہوئی ہی سپاہ کثیر مین
دہشت سے تھرتھری ہی دل ہر شریر مین

۲۸۰

جانین بچانے کو [illegible] اعدا مین ہی شور
چھپ چھپ گئے ہین خوف سے [illegible] نہان کور
بھاگا ہی دل سے صبر و قرار امیدین گئے زور
چھپتے ہین [illegible] ڈر سے [illegible]
دہشت سے ہر طرف کو یہ نقشا عیان ہوا
پانی ہی خاک خاک مین پانی نہان ہوا

۲۸۱

سر اژدرون نے ڈر سے چھپائے ہین غار مین
جانین خوف سے ہین نہان کوہسار مین
[illegible] ہین بیتاب ہر دیار مین
[illegible] اجل کہ ہی تلاطم بحار مین
پہلو مین غل ہی جان کا بچنا محال ہی
بوسے کو شیر حق کے غضب کا جلال ہی

٢٨٢

کہتی تھی [illegible] بن میں چھپا
[illegible] چمن میں چھپا
[illegible] میں چھپا
ہیبت سے [illegible] بن میں چھپا

جو گرم خو بہت تھے بدن اُنکا سرد تھا
مانند کہربا رُخِ خورشید زرد تھا

٢٨٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
نعرہ کیا [illegible]

ہیبت جری کی سب کے دلوں میں سما گئی
جو مورچے بندھے تھے شکست اُنہیں آ گئی

٢٨٤

اسلام [illegible]
نام و نشان [illegible]
[illegible]
ایمان کا [illegible]

پیدا نہ مصطفےٰ کو جو کرتا خدا کبھی
واللہ پھر نہ ہوتے یہ ارض و سما کبھی

٢٨٥

[illegible] الامان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹے کو باپ چھوڑ گیا بھائی بھائی کو
غل تھا رسول آتے ہیں رن میں لڑائی کو

٢٨٦

آواز دی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہرگز نہیں یہ اُس دم جنگ کرتے ہیں
ایسے جری ہیں شیروں کو چورنگ کرتے ہیں

٢٨٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مشہور دور دور ہے زور اُس دلیر کا
میں بھی ہوں شیر شیرِ الٰہی کے شیر کا

٢٨٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنگل سے شیر دشت سے آہو نکل گئے
دنیائے بے ثبات کے نقشے بدل گئے

٢٨٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روشن مثال بدر ہمارا جہاد ہے
خیبر کا معرکہ بھی کہو تمکو یاد ہے

٢٩٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایمان کے آئینے نے جلا ہم سے پائی ہے
دنیا میں ہر ولی نے جلا ہم سے پائی ہے

۹۱

[illegible]

دم خم میں بینظیر ہے حاضر جواب ہے
بحر فنا کی موج ہر اک اسکی تاب ہے

۹۲

[illegible]

دیکھو خدا کا قہر ہمارا جلال ہے
پھر تھم سکیں تمھارے قدم کیا مجال ہے

۹۳

[illegible]

لازم نہیں ہے رحم یہ قاتل ہمارے ہیں
سارے بزرگ انکے بزرگوں نے مارے ہیں

۹۴

[illegible]

آگے ہمارے آسکو تم کیا مجال ہے
تم بزدلوں سے شیر کا رکنا محال ہے

۹۵

[illegible]

وعدے بھلائے قول فراموش ہو گئے
دولت کا ہے یہ نشہ کہ بیہوش ہو گئے

۹۶

[illegible]

حاکم کو خوش کروگے تو رحمت اٹھاؤگے
مارا اگر اسے تو زر و سیم پاؤگے

۹۷

[illegible]

زندہ نہ چھوڑیگا تیغہ جانستان تمھیں
مرنے پہ بھی ملے نہ کسی جا امان تمھیں

۹۸

[illegible]

گوشوں میں مارے ڈر کے کماندار چھپ گئے
جانیں بچا کے لاشوں میں بیکار چھپ گئے

۹۹

[illegible]

سردار فوج شام لڑائی پہ تل گئے
شقے سیہ نشانوں کے اکدم میں کھل گئے

۱۰۰

تلوار میں کھنچ کے دوڑ چھٹا شعلہ بار
میدان میں بلند ہوا شور گیرودار
حملہ کیا جو ظالم نے اکبر پہ ایکبار
کھینچی ادھر دلیر نے بھی تیغ آبدار
کوندی جو برق ان میں تو ششدر پری ہوئی
غل تھا وہ کوہ قاف سے باہر پری ہوئی

۱۰۱

[illegible] تھا ہوا اٹھا خدا کا چمن
شفاف مثل آئینۂ الماس سا بدن
وہ جسم وہ قد کا وہ قیامت کا بانکپن
سینہ پہ رکھی تھی شمشیر صف شکن
نکلا تھا یا تو یوسف کنعاں کا چاہ سے
یا صاعقہ جدا ہوا ابر سیاہ سے

۱۰۲

تکبیر کہہ کے سبط نبی کا پسر چلا
شیر خدا کی طرح بصد کر و فر چلا
بہر شکار آہوؤں پر شیر نر چلا
[illegible] سواروں میں مثل نسیم سحر چلا
شرمائی برق تیزی رفتار دیکھکر
شبدیز صبح رک گیا رہوار دیکھکر

۱۰۳

اللہ ری جست و خیز سمند سبک عنان
چالاک اسقدر نہیں شبدیز آسمان
جب اس جری نے باگ اٹھا کر کہا کہ ہاں
قوم کی آنکھ سے ہوا مثل نظر نہاں
چاروں طرف کو فوج میں مثل نظر گیا
دوڑا جما اڑا ادھر آیا ادھر گیا

۱۰۴

ہر صف میں بس کہ تیغ نے طوفاں بپا کیا
ہر تن غریق بحر فنا کیا
ہر ضرب میں سروں کو تنوں سے جدا کیا
گردن سے ناوداں کی طرح خون بہا کیا
سر کر گرے سوار تو خود رو فرس ہوئے
دو چار چار آٹھ ہوئے پانچ دس ہوئے

۱۰۵

گردن پہ یا زرہ پہ جو وہ تیغ جا چھوٹی
کڑیاں زرہ کی سپہ سالار کی ادھڑی
اعدا کو ڈھونڈھتی تھی بہم جو چھپی
[illegible] جو بھی پڑی
زن سے گری جو سر پہ تو تن سے نکل گئی
گویا سخن کی طرح دہن سے نکل گئی

۱۰۶

آتش زباں کی شعلوں سے بھڑکی تھی رن میں آگ
جلتی تھی منہ میں بات لگی تھی دہن میں آگ
تھی آب یا بھری ہوئی تھی اس کے تن میں آگ
دیکھی یہی تھی حضرت موسیٰ نے بن میں آگ
وہ آنچ تیز تھی کہ جہنم بھی گرد تھا
خورشید حشر اسکی حرارت سے سرد تھا

۱۰۷

پہونچی جہاں جہاں وہ صفائی دکھا گئی
دستانے پر پڑی تو کلائی اڑا گئی
ندی لہو کی وہ جدھر آئی بہا گئی
گری یہ تھی کہ خون میں غوطہ لگا گئی
وہ آبدار تیغ جو آتش فشاں چلی
دہشت کے مارے خوف سے افلاک کی جان چلی

۱۰۸

مانند ابر جھوم کے اٹھی برس پڑی
بہنے لگا لہو سروں کی لگی جھڑی
شمشیر زن قوم کی جو جوش پر زن پہ آئی
ہاں خانہ زین میں رہی تھی دو گھڑی
جھونکے چلے جو دشت میں باد سموم کے
اولوں کی طرح گر گئے سر فوج شوم کے

۱۰۹
چاہا بڑھا کے ایک نے [illegible] سنان سے
[illegible] جوان سے
[illegible] اپنی زبان سے
[illegible]
دو کرکے تن لعین کا زمیں میں اُتر گئی
پھر یہ خبر نہ تھی کہ وہاں سے کدھر گئی

۱۱۰
[illegible] صفوں [illegible] الٹ گئی
[illegible] پلٹ گئی
[illegible] اعدا [illegible]
[illegible] کٹ گئی
ثابت تھے ترکشوں میں نہ پر مرغ تیر کے
چہرے کٹے ہوئے تھے سیاہ شریر کے

۱۱۱
[illegible] دو کیا
[illegible] ڈھالوں کو دو کیا
[illegible] بھالوں کو دو کیا
[illegible]
ثابت نہ ہاتھ تھے نہ کلائی نہ شانہ تھا
جسنے بڑھایا پاؤں اجل کا نشانہ تھا

۱۱۲
[illegible] تھی
[illegible] ادا بھی
شوخی [illegible]
[illegible]
غمزے غضب کے کرتی تھی برنا و پیر سے
لی جان وہ نمائی ہیں ہر اک شریر سے

۱۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آمادہ جان لینے پہ وہ جانگداز ہوئی
چاٹا جو خون اور بھی تیزی سوا ہوئی

۱۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible] زبان
[illegible]
رُکتی تھی گرز سے نہ سپر سے نہ ڈھال سے
نہ تیغ نہ زرہ سے نہ نیزے کی بھال سے

۱۱۵
[illegible] بیان
[illegible]
[illegible] پہلوان
[illegible] جوان
دل میں پھپھولے ڈالے ہیں اس گلعذار نے
کیا دیگا ہمکو جائیں جو ہم اسکو مارنے

۱۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولے وہ سب کہ بھلے سدا ہی امیر دے
جب لائیں سر تو ہمکو جواہر کثیر دے

۱۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حاکم کو خوش کروگے تو [illegible]
مارا اگر اسے تو زر و سیم پاؤ گے

۱۱۸

[illegible]

ہر جا ہماری قوت و طاقت کا شور ہے
گینڈے کی ڈھال چیرتے ہیں ہم وہ زور ہے

۱۱۹

[illegible]

پوتا ہوں میں علی کا جری ہوں دلیر ہوں
بیٹے میں شیر حق کے بلا جو وہ شیر ہوں

۱۲۰

[illegible]

ایمان کے آئینے سے جلا ہم نے پائی ہے
دنیا میں ہر ولی نے علا ہم سے پائی ہے

۱۲۱

[illegible]

دم خم میں بے نظیر ہے اور لاجواب ہے
بحر فنا کی موج ہر اک اس کی آب ہے

۱۲۲

[illegible]

میدان میں آج جوہر تیغ دو سر کھلیں
چو تیغیں چلیں تو دونوں کے عیب و ہنر کھلیں

۱۲۳

[illegible]

تنہا سمجھ کے دشت وغا میں دلیر کو
اک چار آٹھوں نے گھیر لیا ایک شیر کو

۱۲۴

[illegible]

رو کر دعا یہ دی پسر لالہ فام کو
یارب بچا تو اسے مرے تشنہ کام کو

۱۲۵

[illegible]

حیدر بھی کارزار میں لڑتے تھے اسی طرح
جنگ جمل میں کھیت پڑے تھے اسی طرح

۱۲۶

[illegible]

شوکت عیاں علی کی ہو آج جنگ کیجیو
چاروں کو ایک وار میں چورنگ کیجیو

۱۳۰

سبطِ نبی کی [illegible] جدال
اکبر نے ساتھ [illegible] کمال
[illegible] زبان [illegible]
[illegible]

چار آئیں لڑنے ایک سے دیکھا کہیں نہیں
ملکر لڑیں یہ شیوۂ مردانِ دیں نہیں

۱۳۱

دیکھا جو پہلوانوں نے خالی [illegible] وار
موذی کی طرح [illegible]
[illegible]
[illegible] شعلہ بار

یہ کہکے تیز دستی کا جوہر دکھا دیا
ہاتھ ایک کا تو دوسرے کا سر اڑا دیا

۱۳۲

[illegible] پہلوانوں میں [illegible] تھی وہ جوان
[illegible] دلاور [illegible]
[illegible] ارادہ پہلوان
[illegible]

اکبر پکارے ماروں گا تجکو پچھاڑ کے
تو کیا ہے ہمنے پھینکا ہے خیبر اکھاڑ کے

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آیا جو غیظ صاف بل ابرو پہ پڑ گئے
رہوار بے بدل کے بھی تیور بگڑ گئے

۱۳۴

دونوں جوان [illegible]
آیا جھپٹ کے [illegible] تھا وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

سر سے اُتر کے زین پہ ضرب رک گئی
تھا وقتِ ظہر خاک پہ سجدے کو جھک گئی

۱۳۵

[illegible] دلاور [illegible]
[illegible]
[illegible]
دست قوی میں [illegible]

دیکر کمر میں ہاتھ جری نے اٹھا لیا
اک غل ہوا کہ دیو پری نے اٹھا لیا

۱۳۶

[illegible] تیغ کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھوڑا ادھر دلیر کا کل کی طرح پھرا
دشتِ وغا میں پیکِ اجل کی طرح پھرا

۱۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شاید ہو میرے ہاتھ قضا ہی دلیر کی
گو بے پناہ گرتی ہے شمشیر شیر کی

۱۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماری کمر پہ تیغ جو اکبر نے تان کے
دو ٹکڑے گرتے گرتے ہوئے پہلوان کے

۱۳۶
دیکھی جو ہیبت و جرأت ہمشکل مصطفیٰ
کانپے مثال بید جوانان پر دغا
میدان میں بلند ہوا شور مرحبا
بشاش ہو گیا خلف ابن مرتضیٰ
دیکھا جو فتحیاب اس عالی جناب کو
اک عید ہو گئی خلف بوتراب کو

۱۳۷
[illegible] ادھر [illegible] سیدھی [illegible] ادھر
رن میں اہل شام [illegible] ادھر ادھر
گھوڑا اٹھا کے [illegible] جا ادھر
[illegible]
گرتی تھی برق تیغ جو پیہم ادھر ادھر
صف کی صفائی ہوتی تھی ہر دم ادھر ادھر

۱۳۸
ناگہ کسی کی تیغ لگی فرق پاک پر
چہرہ دلیر کا ہوا سارا لہو سے تر
دامن سے پونچھتا تھا ابھی خون وہ شیر نر
برچھی کسی نے ماری [illegible]
اٹھا جو درد سینے میں دم رک کے رہ گیا
گردن پہ راہوار کی سر جھک کے رہ گیا

۱۳۹
[illegible] برق تیغ [illegible] محشر بپا ہوا
زخمون سے چور چور وہ یوسف لقا ہوا
مجروح جسم خون سے جو لالا نما ہوا
سارا لہو سے لال [illegible] ہوا
برچھی لگی جو سینے پہ خاموش ہو گئے
ہرنے پہ سر کو رکھتے ہی بیہوش ہو گئے

۱۴۰
حضرت کو دی صدا شہ والا مدد کو آؤ
بیمار جان بلب ہے مسیحا مدد کو آؤ
نور چشم حیدر و زہرا مدد کو آؤ
برچھی لگی ہے آؤ مرے بابا مدد کو آؤ
قوت جدا ہوئی ہے تن زخمدار سے
اب عنقریب ہے کہ گرون راہوار سے

۱۴۱
[illegible] دونوں ہاتھوں سے تھاما دل و جگر
گھوڑے سے تھرتھرا کے گرا غرق خون [illegible]
بسمل سا لوٹتا تھا پڑا خاک پر [illegible]
[illegible]
لب گل سے پیاس مین کملا کے رہ گئے
ہنگام جانکنی ہوئی غش کھا کے رہ گئے

۱۴۲
بڑھ کر پکارا یون پسر سعد رو سیاہ
ابن نمیر کیا [illegible] چلا ہے واہ واہ
خوش ہو کے شادیانے بجانے لگی سپاہ
[illegible]
کیا یہ خبر نہین ہی شہ خوشخصال کو
ہم قتل کر کے آئے ہین حضرت کے لال کو

۱۴۳
دنیا سے [illegible]
دیدار [illegible]
[illegible]
[illegible]
اٹکی تھی جان آنکھوں میں اس نور عین کی
تھی ساتھ ہچکیوں کے صدا یا حسین کی

۱۴۴
چلا کے رو کے شاہ کو [illegible]
دیکھون تو کیسا گھاؤ ہے [illegible]
سینے سے دونوں ہاتھ اٹھا [illegible]
دیکھا کہ پسلیوں سے ہے نکلا ہوا جگر
تھرا کے ہاتھ پانون لہو تن کا گھٹ گیا
صدمہ ہوا کہ شہ کا کلیجہ الٹ گیا

۱۴۵

بھائی کی پیٹھ [illegible] گلے [illegible]
زینب [illegible]
[illegible] صدا [illegible]
دونوں بہنیں [illegible] حسین [illegible]
دولت لٹی تمام امام دلیر کی
کاندھے پہ لاش لیکے چلے آپ تیر کی

۱۴۶

[illegible] علی اکبر جوان
ماں صدقے [illegible] علی اکبر جوان
[illegible] علی اکبر جوان
[illegible] علی اکبر جوان
صدقے گئی یہ حال دم جنگ ہوگیا
سبزہ بھی گورے گالوں کا گلرنگ ہوگیا

۱۴۷

[illegible] فغان
[illegible] بیبیان
[illegible] جوان
[illegible] زینب [illegible]
دیکھا جوان کو خاک پہ چھاتی سے پٹ گئی
لاشے سے آکے بالی سکینہ لپٹ گئی

۱۴۸

[illegible] حال
[illegible] حال
[illegible] حال
[illegible] حال
یوسف کو اپنے قتل کے میدان میں لیگئے
لاشہ اٹھا کے گنج شہیدان میں لیگئے

۱۴۹

[illegible] وطن
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
مجروح اس جوان کو سراپا نہ دیکھتی
آنکھوں سے اپنی شیر کا لاشہ نہ دیکھتی

۱۵۰

[illegible] جناب
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مقبول تیری نذر شہ کربلا کریں
اسکا صلا تجھے علی اکبر عطا کریں

سلام

[illegible] خدا ملا
[illegible] پنجتن [illegible] مدعا ملا
اور جب حبیب خدا [illegible] شبیر سے کہا
جب [illegible] خون میں [illegible] صدا ملا
[illegible] آکے [illegible] شاہ دین
قطعہ [illegible] سینہ ملا
اصغر کو [illegible] زمین
[illegible] تیر [illegible] ملا
[illegible] بہن [illegible] ملا
[illegible] شاہ
[illegible] تیغ [illegible] ملا
زہرا کے [illegible] ملا
اماں تمہارے [illegible] دودھ [illegible] بتول نے
دیکھا [illegible] شہید [illegible] ملا
[illegible] حسین کا [illegible] ملا
حصہ [illegible] حسین [illegible] ملا
[illegible]

قطعہ

گرو حق تھی کی جو سکے بالی سکینہ یہ قیدین
[illegible] غم سر [illegible] شمر سر بالا ملا

یان بھی جانہ بچہ [illegible] کیتا تھا اس ستم
تب بار کر طانچے کیا پیٹ ملا

لے اٹھو بچا جو سبط نبی کا [illegible] علان تھا
عابد بیمار سے بیتا کا [illegible] اور دوا ملا

دیو غم جو حسین کہ سریتی کی
زہرا کی سر نوشت یہ تقدیر سے سوا ملا

سکین ملا قلیل کہ [illegible] شفا ہوئی
فاکن [illegible] کی سر کیا ملا

بیچاری بن ملک سے اعدا کو کیا ملا
ہوتی بین ہر زینب کی تیغین بہ سرو

خنجر [illegible] کا گلا ملا

[illegible] سکینہ سے بعد دین
آئی صدا یہ قبر سکینہ کا ملا

پہلو میں بھی ماں کے مجھکو نہ بی بی فاطمہ
ہم آئے کربلا میں یہ مجھے بتا ملا

ابتک حسین کا نہ سکینہ سے

قطعہ

صغرا سے پوچھا حال سفر کا [illegible] کیا ملا
[illegible] بابا [illegible] بی بی

بولی سکینہ جو بھی گئے [illegible] کربلا ملا
غم نفس سے بدلے داغ [illegible]

صغرا فلک کو دیکھ کے [illegible] کیا ملا
کہتی ہے بس میں [illegible] جسم ہے

[illegible] فیض [illegible] سرو [illegible] ملا

قطعہ

[illegible]
کرتا تھا [illegible] شمر [illegible] کیا ملا

[illegible] صدیقہ [illegible]
آئی تھی [illegible] حلق بریدہ [illegible] ملا

[illegible]
ردمال فاطمہ کا [illegible] ملا

زخمی [illegible]
[illegible] ملا

[illegible] کربلا [illegible]
حضرت میں [illegible] کیا ملا

[illegible]
[illegible] کربلا [illegible] ملا

[illegible]

تمام شد

١
ہے آن بان شان تمکن میں وحید [illegible]
اوج وقار فوج مضامین میں [illegible]
جو خوشنما ہون وہ گل مضمون ہین [illegible]
بیمین کلام سے دل بلبل [illegible]
راحت میں عندلیب چمن کی خلل پڑے
جو اس روش سے پھول کہ گلشن اچھل پڑے

٢
اللہ ری شکوہ شہنشاہ انس و جان
جھکتا تھا احترام سے تسلیم کو آسمان
یکبار [illegible] تھا ان میں یہان وہان
ہان [illegible] کون و مکان [illegible]
تعظیم اور ادب میں اگر فرق ہوئیگا
پھر تن پہ ایک کے نہ یہان فرق ہوئیگا

٣
[illegible] ابن اسد اللہ کا خلف
[illegible] میں [illegible] ہر طرف
اسوار [illegible]
[illegible]
حالت تھی غیر وحشت میں ہر بد خصال کی
نہ تیغ کا خیال تھا نہ فکر ڈھال کی

٤
پرتو فگن جو ان میں [illegible] علی کا شبیہ مصطفیٰ ہوا
ظلمت میں [illegible] سر ہوا
[illegible] ایک جلوہ [illegible] ہوا
[illegible] اور [illegible] ہوا
گردن جھکی سلام کو خورشید و ماہ کی
آواز دی ستارون نے روشن نگاہ کی

٥
[illegible] علم وقار ہے
دیکھو [illegible] چمن [illegible] ہے
[illegible] لب [illegible] ہے
[illegible] اختیار ہے
یہ خاصۂ خلاصۂ رب کریم ہے
شاہ نجف کا ایک ہی دُرِ یتیم ہے

٦
[illegible] سینے میں [illegible] ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب جہان نے زمین نہین آسمان نہین
اک دم میں غرق سے کسیکو امان نہین

٧
اقبال [illegible] شوکت و شرف
اور قدرت خدا سے [illegible] نجف
[illegible] میان [illegible] صف
[illegible]
ہر گام پر ندا تھی یہ جاہ و جلال کی
آمد ہے شیر بیشۂ داور کے لال کی

٨
[illegible] گہوارہ ہو گئے
[illegible] نظارہ ہو گئے
[illegible] صدپارہ ہو گئے
[illegible]
گردون کو ظلم و جور فراموش ہوگیا
جلاد چرخ چرخ پہ روپوش ہوگیا

٩
[illegible] نہین
[illegible] نہین
[illegible] نہین
[illegible] نہین
پھٹ جائے آسمان تو اسدم عجب نہین
پیوند خاک ہوئین اگر ہم عجب نہین

اطلاع ہر قسم کے مراثی مطبوعہ و قلمی عبد الحسین صاحب تاجر کتب لکھنؤ یحییٰ گنج سے ملتے ہین۔

۱۰
وہ بولا [illegible] ہوا اور ہوئی نجات
ردِ بلا [illegible] کی طرح بندہ کی [illegible]
جو عذر خواہ ہو [illegible] شاہ خوش صفات
بعد از خدا کریم ہے [illegible] کی ذات
گو قابل عطا تو تمھاری خطا نہیں
پر بخشش حسین کی کچھ انتہا نہیں

۱۱
دیا لطف و جرأت غفار ہے وہ شاہ
[illegible] ابھی جب سر اور گناہ
[illegible] پیش نگاہ
[illegible]
پر میں خجل ہوں فاطمہ کے نور عین سے
کسطرح آنکھ چار کروں گا حسین سے

۱۲
وہ وقت [illegible] نہیں دیا
[illegible] مصطفیٰ
[illegible]
[illegible]
پھٹتا تھا سینہ آہ شہِ خوش صفات سے
پکڑے ہوئے تھے اپنے کلیجے کو ہات سے

۱۳
رونا تھا اور [illegible] پناہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اٹھارواں برس بھی ابھی ناتمام ہے
اور دوسرے مرقع خیر الانام ہے

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ ظلم تو جوان سے ہوگا نہ پیر سے
اصغر کو مارا شام کے ہاتھوں پہ تیر سے

۱۵
شرمندہ ہوں میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اہل وطن کو کیا شہِ دیں نے بلایا ہے
یا معجزے سے اب شہدا کو جلایا ہے

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منت کی ایک ایک نے سبط رسول کی
پر شاہ نے مدد نہ کسی کی قبول کی

۱۷
[illegible] فوج کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آتے ہیں آپ کوئی نہیں اونکے ساتھ ہے
غصّے سے ذوالفقار کے قبضے پہ ہاتھ ہے

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شبیر خدا کے شیر سے رو بہ رو جو دہل گئے
بے تیغ دم ہزاروں کے تن سے نکل گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا خوف آیا کچھ تمھیں زہرا کی آہ سے
کیا کچھ ڈری جناب رسالت پناہؐ سے

جس دل میں حب خامس آل عبا نہیں
وسکا نماز روزہ قبول خدا نہیں

مختار کون خلد میں خلد برین کا ہے
شہزادہ کون خلق میں روح الامین کا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابن ابو تراب کا دل تم سے صاف ہے
توبہ کرو جو تم تو گنہ سب معاف ہے

تیر و تبر بدن پہ ہزاروں لگائے ہیں
مہماں کو اپنے تحفے یہ تمنے کھلائے ہیں

چھوٹی سی زباں چھولی ہیں کسنے رسول کی
اب کون ہے جہان میں نشانی بتول کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر آیتہ کتاب خدا میں یہ آیا ہے
سب کچھ ہمارے واسطے حق نے بنایا ہے

معلوم تھی نہ ہم کو شرافت حسین کی
ظاہر نہ تھی نبی سے قرابت حسین کی

دیکھو ذرا عروج علی کے نشان کا
عیسے نے پھر ارادہ کیا آسمان کا

۳۸

[illegible]

پر سوچو ظلم کرتے ہو کس تشنہ کام پر
اپنے نبی کے لعل پہ اپنے امام پر

۳۹

[illegible]

مشکلکشا ہے خلق میں بابا حضور کا
روح الامین ہے خادم ادنا حضور کا

۴۰

[illegible]

تیغ دو سر کو کھینچوں کہ سر کو کٹاؤں میں
مالک کی جو رضا ہو عمل میں وہ لاؤں میں

۴۱

[illegible]

مہمان سے اپنے نہر بھلا چھین لیتے ہیں
پانی قصوروار کو کافر بھی دیتے ہیں

۴۲

[illegible]

کہیے نہ کچھ کہ اس سے سوا جانتے ہیں ہم
پر قتل بھی تمہارا روا جانتے ہیں ہم

۴۳

[illegible]

دکھلایا صبر تیغ کے جوہر دکھایئے
قہر و کرم خدا کا برابر دکھایئے

۴۴

[illegible]

معلوم کیا نہیں ہے شرافت حسینؑ کی
ظاہر نہیں نبی سے قرابت حسینؑ کی

۴۵

[illegible]

نام و نسب نہ ہمسے بیان دمبدم کرو
اب تیغ وو زبان کی زبان کو قلم کرو

۴۶

[illegible]

طاقت ہے طاق فاطمہ کے نور عین کی
کیوں تیغ تو کرے گی رفاقت حسین کی

شمشاد تھا یہ کہ جامہ سے باہر تھی تیغ ذوالفقار
اور یہ قبضہ دست صفدر تھی تیغ ذوالفقار
[illegible] ہر سمت [illegible] تھی تیغ ذوالفقار
[illegible] تھی تیغ ذوالفقار

نکلی ہیں اور فدا ہوئی ابن بتول پر
بلبل قفس سے چھوٹ کے جسطرح پھول پر

[illegible] سوار کن [illegible]
[illegible] سوار [illegible]
[illegible] صفوں [illegible]
[illegible] میں [illegible]

یہ ابر ظلم گرد شہ دین کے چھا گیا
غل تھا گہن میں فاطمہ کا چاند آگیا

صرصر چلا اٹھی شعلہ قہر خدا بجا
تیغ علی [illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ گرز ہیں نہ تیغ ودوش پہ نہ سر تھے خود میں
تیغ علی تھی خود میں اور سر تھے گود میں

[illegible]

بولی اجل یہ چل تو یہ وحشت ستیز ہے
دیکھوں تو کون سست ہے اور کون تیز ہے

[illegible]

ایک ضرب تیغ میں نہ کسیکو اماں ملی
چلّا ملا نہ تیر ملا نہ کمان ملی

[illegible]

اب ذوالفقار میان میں للہ کیجیے
روح علی کا صدقہ اماں ہمکو دیجیے

[illegible]

انسان کیا جنوں کو پڑی تھی جان کی
رستم نے دی لحد سے صدا الاماں کی

[illegible]

جو اوسکے پیچ تیغ میں تھا بلا سے دوچار تھا
پھل سے جو پھل ملا تو عذاب فشار تھا

[illegible]

دیکھو کہاں ہے شمر اوسے دم بکار لو
لو آؤ راہ حق میں سرا سر اوتار لو

۴۶
پیکان جو [illegible] سب فوج [illegible]
گرو ایک پیاسا ہوا عقرب [illegible]
[illegible] تیر [illegible] سنان خنجر [illegible]
سب [illegible] تیر [illegible] مصیبتا
صورت لہو میں بھر گئی چرزی بدن ہوا
سی پارہ شاہ دین کا ہر اک جزو تن ہوا

۴۷
اس معرکہ میں جبکو سکینہ کا تھا خیال
بن باپ کے وہ [illegible] حال
[illegible] پیاس سے [illegible]
[illegible] نکال
دنیا میں کچھ دنون نہ بسر کی جو چین سے
کیا فائدہ ملا ہمیں قتل حسین سے

۴۸
کیا [illegible] قرض [illegible]
جس طرح [illegible] ادا [illegible] دین دار
الغرض [illegible]
[illegible] ادا [illegible] امیدوار
دیتے ہیں تیرا قرض اب انعام پاتے ہیں
کل ایک سر رہا ہے سو ہم کاٹ لاتے ہیں

۴۹
چھوٹی کلام [illegible] ہر ایک سر جھکا
خورشید [illegible] عرش برین فرش پر گرا
لوح و قلم لرز گئے اور عرش ہل گیا
نکلی حرم سے بال کھلائے بنت مصطفیٰ
اوسوقت ہوش میں نہ کوئی انس و جن رہا
سورج گہن میں آگے چالیس دن رہا

۵۰
سوار صالح وقت [illegible] اگر
[illegible] اپنا [illegible]
اسلام [illegible] طاعت ہے [illegible]
پھیرا ہے چھری رسول [illegible]
تم اپنے سر پہ کاہی کو خون امام لو
دو مال و زر کی اوسکو طمع اور یہ کام لو

۵۳
[illegible] کیا [illegible] گمان
[illegible] سب بیکار [illegible]
[illegible] فائدہ [illegible] بیان
[illegible] ہم [illegible]
دریا ہے تیر جسکے ہم سو وہ جینے سے سیر ہے
اب حلق پر چھری کی پھرانے کی دیر ہے

۵۲
[illegible] جو بر ملا
[illegible] سر [illegible]
[illegible] وارثان [illegible]
مضطرب [illegible] ناموس مصطفیٰ
بجلی گری تڑپ کے تو کوئی عجب نہیں
کچھ بے سبب یہ قہر و عتاب و غضب نہیں

۵۱
[illegible] مظلوم [illegible]
[illegible] غم
اصغر [illegible]
اوس نے دیا جواب یہ بیجا کلام ہے
اون میں کوئی امام نہ تھا یہ امام ہے

۵۴
[illegible] تیغ [illegible]
دنیا [illegible] مال و زر
[illegible] تیغ [illegible] حلق پر
[illegible]
زخمی ہے اسقدر نہیں قابل لڑائی کر
بیکار دونوں ہاتھ ہیں مرنے سے بھائی کر

۵۵

اس رنج و درد میں [illegible] فرقت [illegible] شتاب ہے
دیکھا انہیں تو [illegible] کہ فلک [illegible] خراب ہے
[illegible] میں [illegible] اضطراب ہے
اور اپنی زینب [illegible]

پھر اب کبھی بحال ہے گاہے نڈھال ہے
بجھتے ہوئے چراغ کی لو کا سا حال ہے

۵۶

[illegible] کہ زینب کا [illegible] مقصود
[illegible] بندہ [illegible]
[illegible] مجھکو [illegible]
مہمان [illegible] کا جان [illegible]

بڑھ بڑھ کے بولتے تھے جو ہم بے حواس سے
تیر اوسکو مارتے ہیں جو مرتا ہے پیاس سے

۵۷

ظالم سمجھ کے [illegible] ہو
[illegible] میں فاطمہ [illegible] لال ہوں
[illegible] ہوں
دنیا [illegible] عذر [illegible]

عبد ذلیل کو شہدا میں شمار کر
مجھکو بھی میرے شیعوں کو بھی رستگار کر

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ تو غلام جان گیا بے خطا ہو تم
لیکن نبی ہو یا کہ امام ہدا ہو تم

۵۹

یحیی [illegible]
[illegible]
[illegible]
یحیی [illegible]

مر جائینگے تو گور و کفن ہم نہ پائینگے
بلوے میں میرے کنبے کو ظالم پھرائینگے

۶۰

اس وقت [illegible] تجھکو کلام ہے
انجیل میں [illegible] پیغمبر الانام ہے
روشن [illegible] خاص و عام ہے
واقف [illegible] مباہلہ [illegible]

نانا مباہلہ کو جو صحرا میں آئے تھے
وہ کون چار تن تھے جنھیں ساتھ لائے تھے

۶۱

[illegible] آل نبی
[illegible] بیان [illegible]
اہلبیت [illegible] مصطفیٰ
[illegible]

اوسنے کہا حضور شہ مشرقین ہیں
رو کر حسین بولے کہ ہاں ہم حسین ہیں

۶۲

جب آگیا قریب تو [illegible] افگار
[illegible] حسین [illegible]
[illegible] تقصیر وار
بخشو قصور بندہ [illegible]

نزدیک آستانۂ خیر الانام ہے
زینب سے کہدو یہ مرا تازہ غلام ہے

۶۳

اس وقت [illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا خوب تونے فرق کیا خوب و زشت میں
جا فاطمہ کریگی ضیافت بہشت میں

۶۴

قدمون پہ شہ کے [illegible] سنان نے اپنا جھکا دیا
جہان لگا تو شانہ سے [illegible] دیا
[illegible] جلوا دکھا دیا
عباس کی [illegible] حسین نے گویا جلا دیا
سب بولے نور دیکھ کے اوسکی جبین پہ
لو آسمان سے آگئے ہین عیسیٰ زمین پہ

۶۵

کہنے لگا کہ [illegible] نا ہو
جب [illegible] سر [illegible] دیا
[illegible] دوسرا [illegible] جوان دم
سب [illegible] لعل کو لایا [illegible]
بولا کوئی مطیع شہ دوسرا ہوا
خالی ہین ہاتھ نور سے منہ ہے بھرا ہوا

۶۶

عباس [illegible] نہین [illegible] آگرا
صیاد ہین [illegible] روسفید [illegible]
[illegible] دیدار [illegible] واہ
[illegible] مدد [illegible] دی پناہ
دنیا ہے خار روضۂ رضوان کے سامنے
دولت ہے خاک گنج شہیدان کے سامنے

۶۷

معجز نما [illegible] چھپا نہین
وہ جو حسین [illegible] نہین
ہان [illegible] فاطمہ [illegible] مصطفیٰ نہین
کیا بندۂ یزید ہو عبد خدا نہین
کس سے پہرے ہو اور کسے ملتے ہو تم
ای اہل قبلہ بت کو خدا جانتے ہو تم

۶۸

جب [illegible] محبوب کبریا
سنتا نہین [illegible] ایمان [illegible]
[illegible] زمین [illegible] حسین کا
[illegible] جناب [illegible]
تونے جو سر جدا نہ کیا اونکا کیا ملا
اونسے کہا رسول ملا اور خدا ملا

۶۹

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] مرتضیٰ علی ولی [illegible]
[illegible] المومنین [illegible]
[illegible] روح الامین [illegible]
ای یاور حسین خدا تیرے ساتھ ہے
لے تیری پشت پر شہ مردان کا ہاتھ ہے

۷۰

[illegible] وہ [illegible]
شمشیر [illegible]
[illegible] ذوالفقار [illegible]
[illegible]
ترچھی وہ بیدلون کے سرون پر اگر گری
آدہی وہ صف ادہر گری آدہی ادہر گری

۷۱

[illegible] نفس تمام
آخر [illegible] پکارے [illegible]
لو قصہ انفصال ہوا [illegible]
[illegible] حسینی مین فوج شام
خلخال پائے فاطمہ کبریٰ اوتار لی
زینب کے سر سے چادر زہرا اوتار لی

۷۲

[illegible] نگاہ
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]
برچھی ستم کی ایک طرف سے جو چل گئے
سینے کو توڑ پشت سے باہر نکل گئے

۷۳

پہونچا کا صدمہ زین سے غش کا اثر ہوا
بولا کہ یا حسین یہ بندہ فدا ہوا
آزاد کی حسین نے راضی خدا ہوا
ایمان کا جو حق تھا وہ آخر ادا ہوا

ساعت ہی عنقریب مرے سر کٹانے کی
نانا کو جا کے دو تو خبر میرے آنے کی

۷۴

پہنچے سوئے خلد وہ اہل تقا [illegible]
[illegible] سیدہ [illegible] گیا
اور شاہ دین پہ [illegible] آ گیا
[illegible] فاطمہ کا [illegible]

برسے کوئی گھٹا بھی نہ یون جھوم جھوم کر
جسطرح تیر چلتے تھے افواج شوم کے

۷۵

ناگاہ تیغ لیکے بڑھا ناکس [illegible]
اور [illegible] حسین [illegible]
اسوقت [illegible] نکلے [illegible] سیدانیان
[illegible]

نامحرون میں آنا اونہیں گو کہ شاق تہا
دیدار آخری کا فقط اشتیاق تہا

۷۶

پہلا چلا جو خنجر [illegible] شاہ
[illegible] نگاہ
[illegible] آہ
بولا کہ یون حضور [illegible] نانا [illegible] واہ

آسان ہے جانکنی بھی یہین صدقے امام کے
مشکلکشا کھڑے ہین سرہانے غلام کے

۷۷

سینے پہ پانو رکھ کے [illegible] بے ادب
[illegible] سنان وہ پشت مبارک [illegible]
[illegible] عجب
جب کھینچی وہ سنان تو ہوا اور بھی غضب

دریا لہو کا سینے سے ہو ہو اوبل پڑا
دل رہ گیا تو پہٹ کے کلیجہ نکل پڑا

۸۰

[illegible] بیبیان
[illegible] تھا جب
[illegible] بیان
حسین [illegible] فاطمہ کا لعل [illegible]

سینے پہ شہ کے شمر ستمگر سوار ہے
اور حلق سے ملی ہوئی خنجر کی دھار ہے

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible] نہین
[illegible]

آئی ندا کہ صدقے ہین سبط رسول کے
کیا منہ دکھائین بال کھلے ہین بتول کے

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طاری قلق سے زلزلہ عرش برین پہ تہا
سر ننگے بادشاہ دو عالم زمین پہ تہا

۸۱

اسوقت گرد شاہ کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب [illegible]

ہر ہر حق کے لال مین [illegible] تہین
آنکہین جن کی ڈہونڈتی ہین بہائی جانی تہین

۱۸۳

سیدانیوں میں حشر بپا تھا ہر طرف بکا
ویران حلق شہ پہ چلنے لگا خنجر جفا
[illegible] سیاہ ہوا [illegible] دشت کربلا
مرتے ہی [illegible] جہاں ہوا
[illegible]

غل تھا کہ اوٹھ گئی برکت اب جہان سے
تازہ لہو برسنے لگا آسمان سے

۱۸۴

[illegible] زینب کی صدا
[illegible] اے شہنشاہ کربلا
[illegible] قیامت ہوئی بپا
[illegible] مصیبت
[illegible]

کافی بکا کو بس یہی غم کا فسانہ ہے
آثار حشر ہیں تہ و بالا زمانہ ہے

سلام

۵۱۰

جب کہ میدان میں وہ عباس علمدار آیا
غل ہوا شیر سوئے لشکر کفار آیا
[illegible]
[illegible] طرفدار آیا

[illegible] مطلق غم ہے
[illegible] آیا
[illegible] میدان میں [illegible] اعدا
دیکھا عباس نے [illegible] آیا
[illegible] اللہ اللہ
[illegible] آیا
[illegible] میدان میں
[illegible] آیا
[illegible]
[illegible] آیا
بولیں زینب کہ [illegible]
[illegible] عباس علی [illegible] آیا
[illegible]
[illegible] آیا

[illegible]
[illegible] آیا
[illegible]
[illegible] آیا
[illegible]
[illegible] آیا
[illegible]
[illegible] آیا
[illegible]
[illegible] آیا
[illegible]
[illegible] آیا

[illegible] فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن

۴۱
ہان اے [illegible] انتخاب ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رحمت کی اس بہانے سے پھر جستجو رہے
دامن مین یہ گہر ہون تو وہان آبرو رہے

۴۲
مطلع ہے جسمین پیارا [illegible]
[illegible] رسول [illegible]
[illegible]
حیدر کے نور عین [illegible]
تصویر مٹ گئی جو رسالت پناہ کی
دنیا سیاہ ہو گئی آنکھون مین شاہ کی

۴۳
پیری مین داغ مرگ جوان وامصیبتا
قلب ضعیف اور کوہ گران وامصیبتا
بیجان ہوا وہ جان جہان وامصیبتا
تنہا ہوے امام زمان وامصیبتا
کھیتی لٹی حبیب رسالت مآب کی
بستی اوجڑ گئی خلف بوتراب کی

۴۴
ہان اے زبان [illegible] کا کام ہے
شرح مصائب شہ عالی مقام ہے
مضمون [illegible] ایسا کلام ہے
حسن نظام [illegible] انتظام ہے
تحسین ہر ایک بند پہ اہل نظر کرین
بیتین دلون مین تعزیہ اور بکے گھر کرین

۴۵
[illegible] فرزند الامان
[illegible] الامان
[illegible] الامان
[illegible] الامان
صدمہ فراق روح کا بسمل سے پوچھئے
برچھی کا زخم جسپہ ہوا اس دل سے پوچھئے

۴۶
[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible] حسین
دست الم سے جیب قبا تار تار ہے
ٹوٹی ہوئی کمر ہے کلیجہ فگار ہے

۴۷
[illegible] کربلا
[illegible] ہان
[illegible] کربلا
[illegible] کربلا
ہر آہ نخل ماتم شاہ زمن بنے
وہ رنگ ہو فغان مین کہ مجلس چمن بنے

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ویران مکان ہے گود کا پالا اگر نہین
اندھیر ہے گھر کا اوجالا اگر نہین

۴۹
دل [illegible] نگاہ ہے
[illegible] زبان [illegible] سیاہ ہے
[illegible] قلب کی حالت تباہ ہے
[illegible] گواہ ہے
نوحے کبھی ہین لب پہ کبھی آہ سرد ہے
دشمن بھی رو رہے ہین وہ نالون مین درد ہے

اطلاع۔ ہر قسم کے مراثی مطبوعہ و قلمی سید عبد الحسین صاحب تاجر کتب لکھنو کی گنج سے ملتی ہین۔

۱۰

کہتی ہیں ان سے [illegible] جگر نہیں
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیری کا جو عصا تھا وہ ہاتھوں سے چھٹ گیا
اک عمر کا ریاض ضعیفی میں لٹ گیا

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھونکا سموم غم کا کبھی یوں چلا نہ تھا
کاٹا گیا وہ نخل جو پھولا پھلا نہ تھا

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر نہ غم سے بلبل دل نوحہ گر رہے
غنچے رہے نہ پھول رہے نہ ثمر رہے

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈھالیں اوڑھی ہوئی ہیں علم ہیں کھلے ہوئے
فوجوں کے دل ہیں جنگ و جدل پر تلے ہوئے

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک شور ہے کہ صابر و شاکر کو گھیر لو
بیکس کو بے نوا کو مسافر کو گھیر لو

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آفت کی صف کشی ہے ستم کا ہجوم ہے
ھَل مِن مُبارِز کی ہر اک صف میں دھوم ہے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نا منصفو نبیرۂ خیر الانام ہوں
اللہ سے ڈرو میں تمہارا امام ہوں

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آلِ نبی پہ ظلم مروت سے دور ہے
آخر بتاؤ تو دو کہ مرا کیا قصور ہے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ان آفتوں میں آلِ نبی سے وفا کرے
یعنے حفاظت حرم مصطفےٰ کرے

۴۱۹

[illegible] استغاثۂ فرزند بوتراب
[illegible] دیا ایک نے جواب
[illegible] شہدا سے کیا خطاب
حضرت [illegible]
فرزند مصطفٰے اکی اطاعت مین کدکرو
تنہائی مین امام زمان کی مدد کرو

۴۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہان آسکے یہ وقت مدد ہے کدہر ہو تم
اے سیف آکے تیغون مین سینہ سپر ہو تم

۴۲۱

[illegible] سلطان کربلا
[illegible] کربلا
[illegible] کربلا
[illegible] شہیدان کربلا
نوحہ امام کا جو سنا دل تڑپ گئے
لاشے زمین پہ صورت بسمل تڑپ گئے

۴۲۲

ہان [illegible] مدد کا مقام [illegible] جا بجا
[illegible] جا بجا
[illegible] جا بجا
[illegible] امام [illegible] جا بجا
زغے سے ظالمون کے نکالو حسین کو
طاری ہے ضعف آکے سنبہالو حسین کو

۴۲۳

[illegible] مدد کرو
[illegible] مدد کرو
[illegible] مدد کرو
[illegible] مدد کرو
اے دوش شانہ روز کے پیاسو کدہر ہو تم
مرتا ہون آنے علی کے نواسو کدہر ہو تم

۴۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مضطر ہوے فغان سے شہ خوش خصال سے
سب زلزلے مین آگئے وظلال سے

۴۲۵

اے یاوران سبط پیمبر مدد کرو
اے جانثاران دلبر حیدر مدد کرو
اے جانثاران لشکر داور مدد کرو
[illegible] مدد کرو
بیٹا نہین برادر عالی گہر نہین
مجہپر یہ آفتین ہین تمہین کچہ خبر نہین

۴۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آتے نہین غش پہ غش مرتا ہون تم ہین دو
بیکس پدر کا عالم پیری مین ساتھ دو

۴۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دے حکم تو مدد کا شہ تشنہ قین کی
فریاد اب سنی نہین جاتی حسین کی

۲۴۰
یارب ترے حبیب کا پیارا ہے تشنہ لب
زینب نبی کی آنکھون کا تارا ہے تشنہ لب
صابر ہے بیکس ہے پیاس کا مارا ہے تشنہ لب
عاشق ترا امام ہمارا ہے تشنہ لب
نصرت نہ ہم کرین یہ مروت سے دور ہے
دلبند مصطفےٰ کی اعانت ضرور ہے

۲۴۱
خط جلی [illegible] سے پشت پہ [illegible] آپکی [illegible]
اے [illegible] و حیدر و [illegible] وزیر [illegible]
[illegible] ہے [illegible] عالم [illegible] کا مقتدا
[illegible] خلق مین کوئی ثانی نہین ترا
تجھ پر شکیب و صبر و تحمل تمام ہے
ان آفتون مین صبر یہ تیرا ہی کام ہے

۲۴۲
یہ کہہ کے [illegible] نگاہ اوٹھائی جو [illegible]
دیکھا کہ فوج ظلم چلی آتی ہے [illegible]
انبوہ بے شمار [illegible] ہین [illegible]
[illegible] ہے [illegible] صدائی [illegible]
حربے لئے ہین جنگ پہ سب ہین تلے ہوے
صف بندیان ہین سبز علم ہین کھلے ہوے

۲۴۳
ایک ایک کو بچا [illegible] وہ دم [illegible]
گھٹتی ہے دل مین [illegible] پیاس [illegible]
کوئی نہین کہ حق محبت کرے ادا
واحیدرا واحسنا وامحمدا
باقی رفیق سبط پیمبر کوئی نہین
ہے ہے امام عصر کا یاور کوئی نہین

۲۴۴
ہے ختم صبر و شکر و رضا تجھ پہ منتہی
[illegible] عرش [illegible] آسمان پر
حیران ہے عقل [illegible] بیان پر
[illegible] اختیار [illegible]
ہر خشک و تر پہ آج ترا حکم جاری ہے
تیری ہے جو رضا وہی مرضی ہماری ہے

۲۴۵
یہ دن ہے آخری [illegible] غضب عیان
[illegible] کہ [illegible] الامان
[illegible] نشان
[illegible]
غم ہے کہ ظلم دلبر خیر الورا پہ ہے
لشکر ہے یا کہ قہر کا دریا ہوا پہ ہے

۲۴۶
[illegible] تشنہ کام
جوان ضعیف [illegible]
[illegible] امام
دیکھا [illegible]
آیا تھا جو کہ عہد رسالت مآب مین
مہرین ہین جسپہ ثبت شہادت کے باب مین

۲۴۷
[illegible]
حاضر ابھی ہے [illegible]
نازل ہو [illegible]
[illegible]
زندہ ہون سب شہید ہی ولیکدم نہ ہو
اسکے سوا جو اجر شہادت سے کم نہ ہو

۲۴۸
سب کی زبان پہ حال ہے باہم یہ [illegible]
[illegible] سلطان زمن [illegible]
[illegible] رضا [illegible] زبان
[illegible] سکینہ [illegible] تشنہ [illegible]
دشمن ہین سب امام غریب الدیار کے
دم لو تنون سے ان کے سرون کو اوتار کے

جدا ہوا نہ سر بدن سے کبھی بے پیر کی
مطلب ادا ہوا نہ [illegible] شریر کی
دشمن ہیں سب [illegible] اہل بیت [illegible]
[illegible] شبیر کی
دیندارو آج کفر کی بستی اوجاڑ دو
اک اک صنم پرست کا چہرا بگاڑ دو

واللہ [illegible] جہان میں [illegible]
گھر اہل بیت آپ کا برباد کر دیا
[illegible] نہیں [illegible]
بالکل مہمان [illegible] مہمان بھی وہ جو [illegible]
خالق کا ڈر نہ خوف خدا کے ولی کا ہے
آگاہ یہ بھی ہیں کہ نواسا نبی کا ہے

[illegible] تری راہ میں [illegible]
[illegible] پیاس [illegible]
[illegible] شہادت [illegible]
[illegible] شفاعت [illegible]
دکھ کا نہ رنج کا نہ مصیبت کا دھیان ہے
مجکو ترے حبیب کی امت کا دھیان ہے

سب بد [illegible] دین [illegible] ہیں
ایذا [illegible] ہیں شقی ہیں لئیم ہیں
[illegible] مستحق عذاب الیم ہیں
کافر ہیں [illegible] قابل نار جحیم ہیں
باقی رہے نہ ایک معاند امام کا
طبقہ اولٹ دو روم کا کوفی کا شام کا

[illegible] اوصاف [illegible] زبان
اونچا کیا بلند کیا تو نے آسمان
[illegible] جہان
جب وہ ہوا [illegible] جان
ہو شکر نعمتوں کا تری کس زبان سے
جو ہے تری عطا وہ فزوں ہے بیان سے

[illegible]
ایک ایک نفس [illegible] بار بار
[illegible] راہ میں [illegible]
[illegible] شہادت کا بار بار
ایذائے تیغ ہجر سے دل بیقرار ہے
مولا غلام قرب کا امیدوار ہے

حکم امام عصر [illegible] ہیں
[illegible] اہل اخلاص ہیں
[illegible] آل [illegible] ہیں
[illegible]
ہر چند یہ غلام شافع روز حساب پر
بانی ہے بد سبط رسالت مآب پر

سب [illegible] آشکار
ذی [illegible] قادر و [illegible]
خلاق و ذوالجلال و [illegible]
غنی و [illegible] و معطی و [illegible] بے نیاز
فیاض ہے کریم ہے باذل ہے رب ہے تو
بس سنتا نہ رغبت اہل طلب ہے تو

[illegible]
[illegible] کتاب
[illegible]
[illegible] اجتناب
دل طالب لقائے خدائے جلیل ہے
میں جس کا عبد ہوں وہی میرا کفیل ہے

۴۶

[illegible] بنت رضیت جلال
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible] جلال
[illegible]

پیہم چلے جو تیر ستم فوج شام سے
نکلی حسام حیدر صفدر نیام سے

۴۷

وہ تیغ اور وہ ساعد [illegible]
[illegible]
روشن ہے [illegible]
[illegible]

حاصل ہے اوج قبضے کو دست جناب سے
ہیں فیضیاب بدر و ہلال آفتاب سے

۴۸

وہ ذوالفقار اور وہ صف سلطان حجاز
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قرآن جس میں آیا ہے وہ نیک ذات ہے
بہتر ہزار ماہ سے یہ ایک رات ہے

۴۹

[illegible] آسمان جگر
[illegible]
[illegible]
[illegible] دو جہان جگر

اُتری نقاب حور کی رخسار صاف سے
آئینۂ ظفر نکل آیا غلاف سے

۵۰

وہ تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ابرو ہیں مثل تیغ خمیدہ جلال سے
ضم ہے دعائے نور دعائے ہلال سے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر نہ تار اشک کا بہر بکا بند ہے
چوب سناں میں آہ وہ زلف رسا بند ہے

۵۲

[illegible] سیف
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آفت ہی قہر ہے غضب کردگار ہے
[illegible] کی سیف نہیں ذوالفقار ہے

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible]

صنعت عیاں ہو قدرت رب جلیل کی
تصویر کھینچ حسن امام جلیل کی

۵۴

[illegible] جبین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہاں شان مطلع مہ نو کی بھی گرد ہے
دیوان صنع حق میں یہی بیت فرد ہے

۵۵

اوج نشان ہے جو علی کی [illegible] بیان
ایک بات ہے وہ جو [illegible] ہے بلند زمین
اور سنگ [illegible] سے [illegible] ہے زبان
جس کا شرف ہو [illegible] سو [illegible] عیان
جس سر سپہر دین کو سنوارا کریم نے
تارے کو جس کے گھر میں اوتارا کریم نے

۵۶

مشکل ہو وصف جس کا جو شبیر ہے بیان
جس کا نہ [illegible] دیکھا [illegible]
شبیر کا [illegible] نشان [illegible]
ارحم [illegible] فیض [illegible] واسطے
بڑھ کر بلا کی آنکھ یہ کس کی مجال ہے
شمشیر خدا کا رن میں بعینہ جلال ہے

۵۷

لازم ہوا اعتقاد کے [illegible] زمین
اعجاز ہے وہ جو [illegible] ہے
[illegible] جس [illegible] خنجر [illegible]
سب حق [illegible]
رعب نگاہ فوج مخالف کو زہر تھا
رحمت اگر شریک نہ ہوتی تو قہر تھا

۵۸

حق میں یہ خیر بات [illegible] ارض [illegible]
جس کا [illegible] بدرہ دل [illegible] پاک
خیبر [illegible] علم [illegible] آگاہ
اس کے [illegible] دکھائی ہیں [illegible]
پلکوں کے ہر اشارے سے روشن یہ بات ہے
ہم جو صفت کریم کی وہ عین ذات ہے

۵۹

ہیں لعل لب [illegible] لبان مصطفیٰ
ہاں [illegible] لبان مصطفیٰ
[illegible] زبان [illegible] زبان مصطفیٰ
دندان [illegible] صفا [illegible] دندان مصطفیٰ
دانتوں کی ضو نہیں لب شاہ زمن کے پاس
موتی جھلک رہے ہیں عقیق یمن کے پاس

۶۰

ہے [illegible] سخن [illegible] دہن
[illegible] سخن [illegible]
[illegible] بیان [illegible]
[illegible]
حل مشکلیں ہوئیں شہ دین کے کلام سے
عقدہ کھلے گا یہ تو انہیں کے کلام سے

۶۱

ہیں [illegible] بلیغ
حمد و ثنا خالق باری کی ہو زبان
[illegible] فصحا [illegible] زبان
وصف اس زبان کا [illegible] نہیں زبان
اپنی زبان کو یہاں نہیں یارا بیان کا
بندے سے کام کیا ہو خدا کی زبان کا

۶۲

ہے [illegible] حسن [illegible] الکتاب
[illegible] صبح [illegible] حسن وصفا
[illegible] بیان [illegible]
گردن کی [illegible] صفا [illegible]
پرتو گلے کا ہے جو قبائے حضور پر
ہیرے کی چھوٹ پڑتی ہے لوح بلور پر

۶۳

سینہ [illegible] مصدر الہام [illegible]
سینہ علوم [illegible]
معدن [illegible] فیض [illegible] جلال
[illegible]
یوں قلب پاک صدر شہ انس و جن میں ہے
جیسے خدا کا عشق دل مطمئن میں ہے

۶۴

[illegible] آسمان فخر

[illegible]

واجب تھا یہ ظلم امام سعید پر
زانوے شمر مصحف رب مجید پر

۶۷

[illegible] گلستان سروری
[illegible] خیابان سروری
[illegible] نشان سروری
سردار خلق و قائم ارکان سروری

مثل نماز رکن امامت کا ذکر ہے
قد قامت الصلوٰۃ اسی قامت کا ذکر ہے

۷۰

[illegible]

ترکیب میں نکات بلاغت سلے ہوے
لفظوں میں شگفتہ غنچۂ مضمون کھلے ہوے

۶۵

[illegible]

مائل جو آز مالش تابے توان پہ ہوں
خیبر تو کیا زمین کے طبق آسمان پہ ہوں

۶۸

[illegible]

بندش نئی مثال ہر اک ٹھیک چاہیے
لفظوں میں تہ میں معنی باریک چاہیے

۷۱

[illegible] میں آب ابر تیغ حیدری

[illegible]

یہاں بند ناطقے فصحاے جہاں کے ہیں
قدسی ہیں یک زبان کہ یہ معنے بیاں کے ہیں

۶۶

[illegible]

وہ ہاتھ جو دعا میں ہمیشہ اوٹھا کیے
وہ ہاتھ ساربان نے خنجر سے جدا کیے

۶۹

[illegible]

سالک بھی تھم گئے ہیں یہیں پاؤں تھام کر
سر رکھ کے اس قدم پہ سراپا تمام کر

۷۲

[illegible]

حمد و ثناے رب صمد ہے زبان پر
ذکر فضائل اب و جد ہے زبان پر

[illegible] ہون میں
[illegible] ہون میں
[illegible] ہون میں
[illegible] ہون میں

[illegible] دین
[illegible] دین
[illegible] دین
[illegible] دین

[illegible] دین
[illegible] دین
[illegible] دین
[illegible] دین

ابن علی ہون نور نگاہ بتول ہون
کافی ہے بس یہ فخر کہ سبط رسولؐ ہون

حل ہر ایک عقدۂ دشوار ہو گیا
آتشکدہ خلیل کا گلزار ہو گیا

سر سبزی حدیقۂ ایمان ہمین سے ہے
آباد ملک حکمت و عرفان ہمین سے ہے

مجھ سا جہان میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ہون
[illegible] ہون
[illegible] ہون
[illegible] ہون

[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے

جس کو رسول پاک نے یعسوب دین کہا
قرآن مین خدا نے امام مبین کہا

دو بحر رحمت صمدی جب بہم ہوے
تب فضل کردگار سے مخلوق ہم ہوے

جب فرض سب پہ امر ولائے علی ہوا
اسلام تب پسند خدائے علی ہوا

سلطان دین ہون [illegible] خلق
[illegible] مقصد اصل بنائے خلق
نفس رسول [illegible] خلق
[illegible] دین نبی مقتدائے خلق

[illegible] ہماری ذات
[illegible] ہماری ذات
[illegible] ہماری ذات
[illegible] ہماری ذات

[illegible] ہم
[illegible] ہم
[illegible] ہم
[illegible] ہم

زینت دہ اریکۂ فصل الخطاب ہے
بے فصل جانشین رسالت مآب ہے

وابستہ خلق آل محمدؐ کے دم سے ہے
بیڑا اٹھا ہوا یہ ہمارے قدم سے ہے

باعث ہمین ہیں ظہور سموات و ارض کے
مصباح ہم ہین نور سموات و ارض کے

۸۲

ہم وہ شجر بار ور نخل جنان ہیں
خاصان [illegible] عالی شان ہیں
[illegible] بہار [illegible] ہیں
[illegible] لطف خدا کے [illegible] ہیں

قرآن میں دیکھو ذکر یتیم و اسیر کو
فاقوں میں ہمنے سیر کیا ہے فقیر کو

۸۳

ہمتا ہمارا خلق میں [illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] حسنین [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

روشن ہمارے نور سے بیت العتیق ہے
جو ہے صراط حق وہ ہمارا طریق ہے

۸۴

[illegible] فضیلت ہماری ہے
[illegible] ہماری ہے
[illegible] راہ میں دولت ہماری ہے
[illegible] ہماری ہے

آیا کبھی نہ فرق خضوع و خشوع میں
سائل کو ہمنے دی ہے انگوٹھی رکوع میں

۸۵

[illegible] جنت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دشمن ہمارا حق کی رعایت سے دور ہے
قسمت میں دوستوں کی شراب طہور ہے

۸۶

وہ جام [illegible] صفا ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا خوف ان کو گرمی روز معاد کا
کاسہ نبیؐ کا ہاتھ علیؑ سے جواد کا

۸۷

اس میں بھی [illegible] ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ناکام عاصیوں کی بھلائی اسی میں ہے
دوزخ سے دوستوں کی رہائی اسی میں ہے

۸۸

ہوتا اگر [illegible] خیال
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سہتا ہوں دکھ محبوں کی راحت کے واسطے
یہ ستم اوٹھاتا ہوں امت کے واسطے

۸۹

عاجز [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈرتے نہیں بدوں سے وہ دل جنکے نیک ہیں
دس ہوں کہ دس ہزار ہوں سب ہمکو ایک ہیں

۹۰

[illegible] شاہ [illegible] ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دامن اڑا شعر علم کی صف روسیاہ پر
ظلمت ہوئی محیط سواد سیاہ پر

۹۱
اون فوج [illegible] تیغ [illegible] بار آئی
[illegible] ذوالفقار آئی
[illegible] ناپکار آئی
[illegible] غضب [illegible] پکار آئی
صف مین دھنسی سپاہ مخالف کو دل کے
غل تھا علی بڑھے در خیبر کو کھول کے

۹۲
[illegible] وہ [illegible] سر کی چلی
[illegible] سر کی چلی
[illegible] سر کی چلی
[illegible] سر کی چلی
حیرت مین فکر کام نکرتی تھی ایک کی
دو لاکھ مین نظر نہ ٹھہرتی تھی ایک کی

۹۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راہ صواب سے جو رخ اون سب کے پھر گئے
حلقے مین خنجر اجل کے خطا کار گھر گئے

۹۴
تہی کی وہ دست پاک مین [illegible] آب تیغ
سینہ [illegible] جواب تیغ
[illegible] اضطراب تیغ
[illegible] آب تیغ
اوتہری بہی یہ تو خون سرون پر چڑہا رہا
دو چار ہاتھ باڑہ کا پانی بڑہ رہا

۹۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کافر نا آگ ہرزہ درائی بہی دیکہہ لین
گو مین بجنس پہ تیری صفائی بہی دیکہہ لین

۹۶
[illegible] دیکہیے
[illegible] دیکہیے
[illegible] دیکہیے
[illegible] دیکہیے
اس صف کے دم مین لے لون تو اوس صف کی راہ لے
مین تیرے دم کے ساتھ ہون مجکو پناہ لے

۹۷
[illegible] آگ ہے
[illegible] آگ ہے
[illegible] آگ ہے
[illegible] آگ ہے
چلاتی تھی سپاہ مین گھائل بچے رہو
ہے اسکی آب مین سم قاتل بچے رہو

۹۸
[illegible] اڑی ہین
[illegible] لڑی ہین
[illegible] اڑی ہین
[illegible] اڑی ہین
تعریف وہ بہی کرتا تھا جو بر خلاف تھا
وہان مورچہ تھا صاف ادہر ہاتھ صاف تھا

۹۹
[illegible] دیکہیے
[illegible] دیکہیے
[illegible] دیکہیے
[illegible] دیکہیے
سر کو [illegible] کہ ہر اسکے بڑہے ہوئے
تم سب ہو آج میری نظر پر چڑہے ہوئے

اس تیغ تیز دم کی [illegible]
جسکو [illegible] سیف زبانی عطا کرے
[illegible] دعا کرے
حاصل جو [illegible] سوا کرے
گر نام لے تو غم کی سپر بن سکے آڑ ہو
کٹ جائے دم مین گرچہ مصیبت پہاڑ ہو

[illegible] سرکشون [illegible]
بیجان جوان [illegible]
[illegible] تصویر [illegible]
[illegible]
ڈالی تھی سرکشون نے بنائے ستم کی طرح
پامال صورتین ہوئین نقش قدم کی طرح

اللہ ری کاروانی تیغ [illegible]
جاری تھی [illegible]
سب [illegible]
[illegible]
بعد فنا بھی مورد الزام رہ گئے
دنیا مین بہر لعن فقط نام رہ گئے

خونبار بھی بلند بھی [illegible] جلال بھی
[illegible] ہلال بھی
[illegible] حفظ [illegible]
[illegible]
گہ سر پہ گاہ کمر پہ کبھی دل مین پھرتی تھی
ہر دم نئی ادا سے شریرون پہ گرتی تھی

پامال سرکشان صف [illegible]
[illegible] سے دل [illegible]
[illegible] پامال [illegible]
[illegible]
پایا نہ فوج کو نہ صف کارزار کو
دیکھا سقر مین صحبت اصحاب نار کو

پامال [illegible] زمین پہ
[illegible] زمین پہ
[illegible] زمین پہ
[illegible]
تن پارہ پارہ تھے دل بیتاب کی طرح
کشتہ ہر اک تڑپتا تھا سیماب کی طرح

آتش فشان بھی تھی [illegible] آفتاب بھی
شعلہ بھی صاعقہ بھی تھا [illegible] بھی
[illegible]
[illegible]
جو کاٹ چھانٹ تھی وہ تسلی کے ساتھ تھی
اوسکی فروتنی بھی تعلی کے ساتھ تھی

[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
ساری [illegible] حفظ [illegible]
[illegible]
لاشے تھے سب عذاب مین لاشون کے بار سے
کم تھا نہ یہ فشار لحد کے فشار سے

[illegible] تیغ دو دم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس ہاتھ سے جہان کے زبردست زیر ہین
انبار زخمیون کے ہین لاشون کے ڈہیر ہین

۱۰۹

[illegible] تیغ افگن تن
[illegible] گردن تن
[illegible] تن
[illegible] تن
جز روے موت اور کسی پر نظر نہ تھی
اوس وقت تن بدن کی سرون کو خبر نہ تھی

۱۱۰

دیکھا جو ابن سعد نے لشکر کی ابتری
کھاتا تھا پیچ کہ اعضا ہین تھرتھری
چلایا کیا ہوے وہ جوانان خیبری
سمجہے ہین اون کو ہنر اپنا جوہری
کوئی کدہر ہٹے کوئی [illegible] کدہر گئے
سب ایک تشنہ لب کی لڑائی سے ڈر گئے

۱۱۱

لشکر تمام کٹ گیا جاتا ہون آپ ہی
لڑتا نہ ہار کر کوئی تیغ کا دہنی
نکلا یہ سنکے ایک شقی زور آہنی
کہتا ہوا کہ ابن سعد [illegible]
بولے امیر شام کے حکم شدید کو
کیا منہ دکھائینگے یہ سپاہی یزید کو

۱۱۲

اک پہلوان تھا فوج مخالف مین نامور
بدخو و بدسرشت و بداقوال و بدگہر
بدعہد و بدنہاد و بدآئین و بدنظر
بدکیش و بدزبان و بدافعال و بدسیر
فوج ستم مین سب سے زبردست تھا لعین
کیف شراب کفر سے بدمست تھا لعین

۱۱۳

وہ صورت مہیب [illegible] بیٹھ
[illegible] بیٹھ
[illegible] بیٹھ
[illegible] بیٹھ
نام اوس جفا شعار و شقی کا تمیم تھا
زور آور و جوان و لحیم و شحیم تھا

۱۱۴

سنکر سخن [illegible] حضور
بولا [illegible] حضور
[illegible] حضور
[illegible] حضور
اب بے حکم کسطرح کوئی بڑھکر دغا کرے
افسر ہی بزدلا ہو تو پھر فوج کیا کرے

۱۱۵

[illegible] لشکر کی ابتری
[illegible] ابتری
[illegible] ابتری
[illegible] ابتری
بے بند و بست چھاؤنی ساری اوجڑ گئی
اس تیرے بودے دین سے لڑائی بگڑ گئی

۱۱۶

[illegible] بیزار
[illegible] بیزار
دیکھا ادہر کی طرف [illegible]
واقف نہین ہے [illegible]
دکھلاتا ہون ہنر تجہے تیغ آزمائی کا
لے صف سے بڑہ کے دیکھہ تماشا لڑائی کا

۱۱۷

[illegible] نکلا شتر نر وہ
[illegible] وہ
صفدر [illegible] وہ
[illegible] وہ
افسر اون اپنے ساتھیون کا وہ لئیم تھا
ہاتھی پہ دیو تھا کہ فرس پر تمیم تھا

۱۱۸

اس طنطنے سے رن مین جو آیا وہ پیلتن
باصد غرور [illegible] ہوا گرم نعرہ زن
[illegible] صف شکن
[illegible]
شہرت مرے کمال کی ہے شہر شہر مین
چرچا ہے میرے زور کا گردان دہر مین

۱۱۹

سہراب سا [illegible] کیا مجال
ارجاسپ [illegible] کیا مجال
بیژن [illegible] کیا مجال
اسفندیار [illegible]
بیجان ہو دیو گر مری قوت کو جان لے
لوہا سپہ گری کا نریمان مان لے

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہچان لین گے وہ تجھے جو خوش نہاد ہین
دو چار پہلوانون کے بس نام یاد ہین

۱۲۱

[illegible]
[illegible] نیزہ و تیغ و تبر کی
[illegible]
[illegible]
ہے وقت جنگ ختم گرانِ استان کہین
کرتی ہے کام تیغ کا تیغ زبان کہین

۱۲۲

[illegible]
[illegible] بیان
[illegible] زبان
[illegible] زبان
چکھتا مزے سقر مین عذاب الیم کے
جا تجھکو ڈھونڈھتی ہین زبانی جحیم کے

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دعوائے بو سند کا دلون پر اثر نہین
فقرے ہین مبتدا کے خبر کی خبر نہین

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منصور غازیان سپاہ خدا پھرے
خیبر کے در کو توڑ کے مشکل کشا پھرے

۱۲۵

[illegible] جلال
[illegible]
[illegible] اچھال
[illegible]
پائی شکست فاش سپاہ غنیم نے
بخشی تھی ذوالفقار اوسیدن کریم نے

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برق نگاہ مہر نے بیتاب کر دیا
تلوار کی چمک نے جگر آب کر دیا

مطلع ۱۲۷

ہان اے قلم روانی تیغ زبان دکھا
تصویر حرب ضرب امام زمان دکھا
رنگ وغا سے بادشہ انس و جان دکھا
شمشیر آبدار کی آتش فشان دکھا
مضمون کی یون تڑپ ہو ہر اک بیت صاف مین
غل ہو کہ برق کوند رہی ہے مصاف مین

مطلع ۱۲۸

اور رن مین تیر زنی کی رونق دکھائیے
تصویر حملہ اسد حق دکھائیے
دہشت سے رنگ روے عدو فق دکھائیے
سینون مین جا سنان کو جگر شق دکھائیے
یہ معرکہ ہے قدر شناسون مین نام کر
جلدی یتیم بخش کا قصہ تمام کر

مطلع ۱۲۹

اے فارس وغا دم جولان گری ہے یہ
میدان مین چمک اے امام جری ہے یہ
اے پایہ تاز معرکہ صفدری ہے یہ
وقت ظہور دبدبہ حیدری ہے یہ
عرصہ ہے تنگ دشمن دین پر قتال مین
ہے شہسوار دوش محمد جلال مین

۱۳۰

اوس ملک کی صبح ہین وہان کی شکست
یہان پشت پر ہے سطوت ید اللہ حق پرست
ہر غول بالکل ہین وہی میدان کا بندوبست
دشمن اگر قوی ہے نگہبان قوی زبردست
کعبہ کو کچھ خطر نہین اصحاب فیل کا
آتش جلا سکی ہے کہین تن خلیل کا

۱۳۱

[illegible] ادہر ہے اودہر کبر بدجری
دل مستقیم یہان ہے وہان [illegible]
اقبال اس طرف ہے اودہر ادبار آخری
موسی ادہر ہین اور اودہر سحر ساحری
آیا ہے دیو فخر سلیمان کے سامنے
ہے بولہب پیمبر ذیشان کے سامنے

۱۳۲

[illegible] سطوت ہے ادہر اودہر ہین [illegible]
عشق خدا ادہر ہے اودہر [illegible]
یہان سر بسر نگاہ وہان [illegible] غرور
شمع حرم ادہر ہے اودہر [illegible] غرور
یہ رکن دین ہین اور وہ دیوار کفر ہے
خالق کا نور ادہر ہے اودہر نار کفر ہے

۱۳۳

یکتائی اس طرف ہے اودہر ہے نشان شرک
رعب و جلال رب کا ادہر ہے وہان ہے نشان شرک
توحید اس طرف ہے اودہر ہے بیان شرک
ایمان کی جان ادہر ہے اودہر ہے جان شرک
ظالم کرے گا کیا ستم عادل کا سامنا
دشت وغا مین ہے حق و باطل کا سامنا

۱۳۴

وہان ننگ خلق ہے تو یہ شہ نامدار ادہر
شیطان اودہر ہے رحمت پروردگار ادہر
وہان اضطراب جان ہے ثبات و قرار ادہر
[illegible] ہے اوس طرف ہے شیر دل ادہر
قبضے پہ تیغ کے ہے امام ہدا کا ہاتھ
عفریت پر بلند ہے دست خدا کا ہاتھ

۱۳۵

[illegible] ہے جو یہان مرد وہ [illegible]
یہان درست ہین ہاتھ ہے تیغ مستوی
سینہ ادہر چراغ ہے وہ کافر غوی
[illegible] اودہر شقی ہے ادہر قلب ہے قوی
۱ چلتا نہین جو زور امام دلیر پر
بزدل و بک و بک کی جھپٹتا ہے شیر پر

[illegible]

دل مضطرب ہی پاؤن کا تھمنا محال ہی
سرسبزی کیسی کھیت مین جمنا محال ہی

[illegible]

جوہر کھلے ہین سیف شہ خوشخصال کے
عاری ہے اوسکی تیغ بھی دندان نکال کے

[illegible]

جتنی زبان تھی سخت دل اتنا کڑا نہین
کیون تھک گیا ابی تو کچہ ایسا لڑا نہین

[illegible]

طاقت کہان ہے بڑھنے کی اوس نابکار کو
لائی ہے موت شیر کے منہ پر شکار کو

[illegible]

وہ خودسری رہی نہ وہ دعوی ستیز کا
پھر پھر کے ڈھونڈھنے لگا پہلو گریز کا

[illegible]

قبضے مین آچکا ہی میری تیغ تیز کے
جاتا کہان ہے بند ہین کوچے گریز کے

[illegible]

قابو پہ درگذر یہ انہین کا کمال ہے
باقی اوسے ہوس نہ رہے یہ خیال ہے

[illegible]

شہرہ تری کمال کا ہی ہر دیار مین
ہوش و حواس جمع رہین کارزار مین

[illegible]

شاکر خدا پہ رہتے ہین اندوہ و یاس مین
حیدر کی شیر رہتے ہین یون بھوک پیاس مین

۱۶۵

[illegible]

ہفتاد و دو مین داغ دل مستہام ہے
ان حادثون مین جنگ یہ میرا ہی کام ہے

۱۶۶

[illegible]

گرنے مین پانون اوچھے رکاب بلند سے
ابر و شفق کے مل گئے نعل سمند سے

۱۶۷

[illegible]

صورت تھی صاف غزوہ بدر و حنین کی
افسوس تم نے جنگ نہ دیکھی حسین کی

۱۶۸

[illegible]

قربان حواس دلبر خیر الانام پر
ضرب اس کی روک لی شہ دین نے حسام پر

۱۶۹

[illegible]

ظاہر عروج دست شہ جزو کل ہوا
احسنت و مرحبا کا فرشتون مین غل ہوا

۱۷۰

[illegible]

پڑتی ہے دھوپ فاطمہ کے نور عین پر
سایہ علم کا اب نہین کرتے حسین پر

۱۷۱

[illegible]

ظلمت ادھر تھی ڈھال مین تیغ شاہ مین
بجلی چمک کے چھپ گئی ابر سیاہ مین

۱۷۲

[illegible]

حائل جو مورچے تھے وہ خون مین نہا گئے
اڑتے ہوئے حضور ترائی مین آگئے

۱۷۳

[illegible]

اکبر بھی آج باپ سے غربت مین چھٹ گئے
بھیا تمہارے بعد تو ہم اور لٹ گئے

۱۶۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا خاتمہ عناد کا اوس روسیاہ پر
مارا شقی نے تیر لب خشک شاہ پر

۱۶۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دولاکھ میں ہر ایک تھا دشمن امام کا
تیغوں سے چور چور ہوا تن امام کا

۱۶۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنبھلا نہ جاتا تھا تشنہ عالی جناب سے
تھرا رہے تھے پاؤں نکلکر رکاب سے

۱۶۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمہ ہوا کمال دل دردناک پر
پانی کو جلد پھینکدیا شہ نے خاک پر

۱۷۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پُرزے تھا سب لباس تن چاک چاک پر
مثل زرہ چھنی تھی قبا جسم پاک پر

۱۷۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرماتے تھے یونہی سوے فردوس جاؤں گا
نانا کو خون بھری ہوئی صورت دکھاؤں گا

۱۷۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ غم نہیں جو پیاسے ہی دنیا سے جائینگے
پانی بہشت میں ہمیں نانا پلائینگے

۱۷۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حالت تھی غیر لخت دل بوتراب کی
ہمہم تھی خشک لب پہ صدا آب آب کی

۱۷۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شکوہ نہ پیاس کا نہ جراحت کا دھیان تھا
اُس وقت بھی حسین کو امت کا دھیان تھا

۱۶۳

عرش [illegible]
[illegible] سیاہ
[illegible]
[illegible] داماں [illegible]

گھبرا کے دم رکا جو گلے میں امام کے
زین فرس پہ جھک گئے ناکہ کو تھام کے

۱۶۴

یاں [illegible] حسین [illegible]
دل میں خیال [illegible]
[illegible]
[illegible]

سجدے میں سر ہے یاد حق تشنہ کام کا
خنجر ہے اور خشک گلا ہے امام کا

۱۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھٹتے تھے دل پہ آہ و فغان دردناک تھی
بالوں پہ سب کے دشت مصیبت کی خاک تھی

۱۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنبھلے تو وار تیغوں کے شانے پہ پھر پڑے
مولا تمہارے خاک پہ گھوڑے سے گر پڑے

۱۶۷

کہتا ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تڑپے طیور خاک پہ مسکن سے چھوٹ کے
تارے فلک سے گرنے لگے ٹوٹ ٹوٹ کے

۱۶۸

ان بیبیوں میں [illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھوں میں فرط غم سے زمانہ سیاہ تھا
ہر دم زبان پہ نوحہ واسیداہ تھا

۱۶۹

[illegible] بھی
[illegible] بھی
[illegible] بھی
[illegible]

گرنے لگے تو ٹیک کے ہاتھوں کو گر گرے
آیا جو غش تو خاک پہ سجدے میں جھک گئے

۱۷۰

مقتل میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہلتا ہے دشت فاطمہ زہرا کے بین سے
روتی ہیں بار بار لپٹ کر حسین سے

۱۷۱

[illegible] کس طرف
[illegible] کس طرف
[illegible] کس طرف
[illegible]

کس سمت قتل گاہ ہے زہرا کے ماہ کی
آتی ہے کس طرف سے صدا آہ آہ کی

[illegible]

کس زخم دل کے درد سے بیہوش ہو گئے
تکبیر کہکے کس لیئے خاموش ہو گئے

[illegible]

آئے نہ پانی مین کہ جہان سے گذر گئے
جیتی رہی یہ خستہ جگر آپ مر گئے

[illegible]

زندہ رہے تو مجلس ثانی مین روئینگے
گر مر گئے تو قبر کی ظلمت مین سوئینگے

[illegible]

کس طرح آؤن فوج عدو سد راہ ہے
تم اُس طرف گھرے ہو یہان بہن تباہ ہے

[illegible]

ہر ہر یہ گرد تیرے تن چاک چاک پر
کیون آسمان گر نہین پڑتا ہے خاک پر

[illegible]

جو حق تھے تعزیت کا ادا وہ نہ ہو سکے
افسوس ان دنون مین نہ جی بھر کے رو سکے

[illegible]

رستے مین دل اولٹ گیا تھرا کے گر پڑی
نیزے کو پاس آتے ہی غش کھا کے گر پڑی

[illegible]

صدقے مین آل پاک رسول مجید کے
محشور ہوگا ساتھ حسین شہید کے

[illegible]

مولا دلون سے یاد تمہاری نہ جائیگی
جبتک جئین گے تعزیہ داری نہ جائیگی

۹۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قتل تھا کہ قبر میں بھی سنا یا بتول کو
بے سر کیا نماز میں سبط رسول کو

۹۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشہ جو رن میں شاہ کا محتاج گور تھا
آہ و بکا کا فوج ملائک میں شور تھا

۹۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈر تھا کہ اب الٹتی ہے کشتی جہان کی
آتی تھی ہر طرف سے صدا الاماں کی

۹۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پایا تھا خاک پر جو مہ بوتراب کو
گردوں پہ لگ گیا تھا گہن آفتاب کو

۹۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردوں پہ جبرئیلؑ کی چشم اشکبار تھی
گاؤ زمیں زمیں کے تلے بیقرار تھی

۹۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاسے کا سر بدن سے اتارا لعینوں نے
ہے ہے مرے نواسے کو مارا لعینوں نے

۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ارض و سما میں غل ہے بپا واحسینؑ کا
یارب بچا لے خلق کو صدقہ حسینؑ کا

۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رونے کا حوریان جناں میں خروش تھا
کوثر کو بھی حسینؑ کے ماتم کا جوش تھا

۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آیا کسی کو رحم نہ زہراؑ کے لال پر
ہے ہے تباہی آ گئی احمدؐ کی آل پر

اطلاع۔ ہر قسم کے مراثی مطبوعہ و قلمی سید عبدالحسین صاحب تاجر کتب لکھنؤ یحییٰ گنج ترازہ سے ملتے ہیں

۱۰
رات [illegible] یہ بین کسی کی تھی [illegible] پیٹ پیٹ کر
اور طبل فتح زن [illegible] بجاتے تھے [illegible]
نیزوں پہ رکھے جاتے تھے سر [illegible]
[illegible] گھوڑوں کو [illegible]
تاکید کر رہا تھا عمر فوج شام کو
ہاں جلد جاکے پھونک دو شہؑ کے خیام کو

۱۱
چلاتا تھا کہ [illegible] بھی چھینیو
کر [illegible] بھی چھینیو
گوش سکینہؑ [illegible] بھی چھینیو
[illegible] پاک کی چادر بھی چھینیو
بیخوف لوٹو خانۂ ابن بتول کو
محتاج کردو خلق میں آل رسول کو

۱۲
[illegible] تشنہ کام
سجاد [illegible] عابد [illegible] نام
اب [illegible] وہی شہنشاہ [illegible]
[illegible] تمام
اور تپ میں غش جو پائیو ابن حسینؑ کو
قیدی بنا کے لائیو ابن حسینؑ کو

۱۳
[illegible] بندھی فتح کی [illegible] اپنی صف
سمجھا نہ اس مکان منور کا کچھ شرف
گھوڑے اٹھائے خیمۂ شبیر کی طرف
غل تھا کہ لو [illegible] ابن شہ نجف
آمد کا فوج ظلم کی جب غلغلہ ہوا
ناموس مصطفےٰ میں تلاطم بپا ہوا

۱۴
گھر اسکا [illegible] زینب [illegible]
فضہ خدا کے واسطے [illegible]
[illegible]
[illegible] خاندان [illegible]
عترت کہیں نبیؐ کی اسیر رسن نہ ہو
تدبیر قتل عابد رنجور تن نہ ہو

۱۵
فضہ گئی جو [illegible]
کیا دیکھتی ہے پردہ اٹھا کر [illegible]
تلواریں کھینچے [illegible]
خیمے کی سمت آتے ہیں [illegible] قطار
آگے تو فوج کے عمر بد صفات تھا
زنجیر و غل لیے ہوے حداد ساتھ تھا

۱۶
کہتا تھا کوئی خون بھری جوتی دکھا دکھا
بیجان اسی سے قاسم نوشاہ ہو گیا
[illegible] گیا [illegible] حسن سبز فام کا
اک رات کی دلہن کو بھی بیوہ بنا دیا
لوٹونگا سب جہیز میں اک شب کی بیاہی کا
رانڈوں میں غل تھا [illegible] دلھن کی بیاہی کا

۱۷
کہتا تھا [illegible] بانی ستم
عباس [illegible] بازو [illegible] قلم
میں نے گرا دیا تھا [illegible]
[illegible]
لوٹے گھر اسکا اور کوئی کیا مجال ہے
زیور سب اسکی بیوہ کا میرا ہی مال ہے

۱۸
نیزہ ہلا کے کہتا تھا [illegible] کوئی بے حیا
[illegible] عکس مصطفےٰ
مادر کو [illegible] شادی کا ارمان تھا [illegible]
ناشاد و نامراد زمانے سے وہ گیا
ماں بنت یزدجرد ہے اس نیکنام کی
[illegible] میں لونگا بانوئے ناشاد کام کی

۱۹

مجھکو پکڑ کے شمر یہ کہتا تھا [illegible]
کاٹا تھا [illegible] سرور [illegible]
مدت سے میرے دل کی رہی تھی یہ آرزو
لوٹونگا مین خزانہ پیغمبر [illegible]

در کھینچکر طمانچے سکینہ کو مارونگا
زینب کے سر سے جا کے مین چادر اتارونگا

۲۰

فضہ نے دیکھا دوڑ کے جس دم یہ ماجرا
ہاتھوں سے سر کو پیٹتی دوڑی برہنہ پا
زینب پکاری کیا ہوا اولی غضب ہوا
میدان [illegible] آئے ہیں اشقیا

یہ سنکے بنت فاطمہ کی چھاتی پھٹ گئی
سجاد دلفگار سے جا کر لپٹ گئی

۲۱

شدت کی پیاس سے غش میں تھا وہ [illegible]
زینب پکاری بازو ہلا کر یتیم [illegible]
ای عابد اٹھو مار سے [illegible]
[illegible]

اس دم تمہارے ہاتھ ہے حرمت رسول کی
بے پردہ آج ہوتی ہے بیٹی بتول کی

۲۲

یہ ذکر تھا کہ غل ہوا دوڑی یہ ناگہان
تھرا کے خوف سے حرم شاہ دوجہان
بستر سے اٹھ کے کانپتے سجاد ناتوان
دوڑی پھوپھی یہ جا کے ظالمون [illegible] کیا بیان

تم سب کو چاہیے ادب اس بارگاہ کا
اب خطا ہو یہ گھر ہے رسالت پناہ کا

۲۳

بابا کی طرح مجھکو بھی تیر کا دو زخم
میرے بھی حلق خشک پہ خنجر چلاؤ تم
حاضر ہوں مجھکو طوق سلاسل پہناؤ تم
رانڈون کے اوڑھنے سے مگر ہاتھ اٹھاؤ تم

دودن کا ہے فاقہ ہے دودن کی پیاس ہے
دنیا کا مال و زر نہین کچھ اسکے پاس ہے

۲۴

[illegible] خیال
محتاج ہی رہی ہے ہمیشہ نبی کی آل
عسرت کا فاطمہ کے [illegible]
[illegible]

دنیا کی نعمتوں سے زبان آشنا نہ تھی
محتاج ہو گئے اور [illegible] تھی

۲۵

دنیا مین کس طرح کی تھی عصمت بتول کی
محتاج اسی طرح کی [illegible]
گھر اگر لٹا تو لٹا مصطفیٰ کا گھر
سر سے کھلے یہ بیبیون تو کھلا فاطمہ کا سر

یہ بیبیان بھی مریم و حوا سے کم نہین
عصمت ہر اک کی عصمت زہرا سے کم نہین

۲۶

اعدا سے کہہ رہا تھا یہ بیمار کربلا
لشکر مین [illegible] ستمگار کا ہوا
لشکر کی کشمکش سے وہ مجبور ہو گیا
[illegible] فتح سے پسر سعد [illegible]

نزدیک اسکے تیغ کو آنے نہ دیجیو
قابو سے اس مریض کو جانے نہ دیجیو

۲۷

زنہار اسکے حال پہ کوئی ترس نہ کھائے
جلاد سے یہ کہہ دو کہ زنجیر و طوق لائے
زنجیر و طوق سامنے ظالم جو لیکے آئے
عابد نے سر جھکا دیا اور [illegible] بڑھا

طوق گران پہنا دیا اس بیگناہ کو
صدمہ ہوا لحد مین رسالت پناہ کو

بند ۲۸

عابد کو قید کرتے تھے جب بانیٔ جفا
در آئے اس کے خیمے کے اندر وہ بے حیا
غیرت کا [illegible] سے چادر و مقنع چھینا جھپٹا
چھپنے لگیں سراچوں میں بیبیاں [illegible]

چلاتی تھیں تباہی غریبوں پہ آئی ہے
لٹتا ہے گھر حسینؑ کا یارب دہائی ہے

بند ۲۹

[illegible] پہ [illegible]
آئی اِدھر سے [illegible] فوج ستم شعار
کہتی تھی کوئی ہائے [illegible]
کہہ کر بچاؤ [illegible] کو یا شیر کردگار

زینب پکارتی تھی برادر مدد کرو
بھینا کی آ کے سبط پیمبر مدد کرو

بند ۳۰

رانڈیں [illegible] بین [illegible]
اور لٹ رہا تھا خانۂ فرزند مرتضا
لیتا تھا کوئی مسند سلطان کربلا
فضہ سے پوچھتا تھا کوئی بانیٔ جفا

کس جا پہ توشہ خانہ ہے سبط رسول کا
بتلا کدھر خزانہ ہے سبط رسول کا

بند ۳۱

اسباب سارا لوٹ لیا جب ستم شعار
رانڈوں پہ [illegible] کھینچ کے تلواریں نابکار
زیور بھی چھینا سر سے ردائیں بھی لیں اتار
سر ننگے ہو گئے حرم شیر کردگار

بھاگیں جو رانڈیں بالوں سے منہ ڈھانپ ڈھانپ کے
دہشت سے بچے رونے لگے کانپ کانپ کے

بند ۳۲

ان بچوں میں تھی بالی سکینہ بھی [illegible]
وحشت کا مارا سینے میں تھرّاتا تھا جگر
ناگاہ آیا دوڑ کے [illegible]
بالی کو اس کے کانوں سے کھینچا ستمگر

زخمی جو کان ہو گیا اس تشنہ کام کا
تھرایا رن میں لاشۂ بےسر امام کا

بند ۳۳

چلاتی آ کے تھی کہ یہ وہ بھی تشنہ کام
اے بابا جان دوڑو یہ بیٹی ہوئی تمام
زخمی سکینہ ہو گئی [illegible]
غش میں [illegible] وہ قاتل امام

آیا خدا کا خوف نہ کچھ روسیاہ کو
مارا طمانچہ دوڑ کے اس بیگناہ کو

بند ۳۴

بس لگتے ہی طمانچے کے غش اس کو آ گیا
رانڈوں نے جب یہ حال دیکھا دوڑیں برہنہ پا
چلاتی بانو تھی کہ یہ کیسا ستم ہوا
بچی کو میری زخمی کیا وا مصیبتا

زخمی ہے کان سرخ طمانچے سے گال ہے
ہے ہے یہ بے حسینؑ سکینہؑ کا حال ہے

بند ۳۵

یاں تو بیان کرتی تھی زینب [illegible]
ناگاہ اٹھے آگ کے شعلے ادھر ادھر
فضہ پکاری جلتا ہے سبط نبی کا گھر
[illegible] نکلیں خیمے سے [illegible]

کوئی گری کسی کا قدم لڑکھڑا گیا
غیرت کے مارے بنت علی کو غش آ گیا

بند ۳۶

اک دم جو ہوش میں آئی وہ تشنہ کام
دیکھا کہ جل کے خاک ہوا خیمۂ امام
زنجیر و طوق پہنے ہیں سجاد نیک نام
اور [illegible] عدا میں ہجوم عام

ہر سو بیان قاتل شبیر ہوتے ہیں
آپس میں اہل شام بغل گیر ہوتے ہیں

ہاتھ رکھ کر کوئی کرتا ہے یہ بین
صدقے ہو جائے جہان تم پہ امام حسین
کہتا ہے کوئی دشمن شاہ ہیں تہ زمین
بند چھوا دو بازوؤں میں ہیں اسیرون کے رسن

چھپ کر کوئی اسیرون میں آگے سے ٹل نہ جائے
ڈر ہے کہ غول سے کوئی قیدی نکل نہ جائے

طوق گران سے سر کا اٹھانا محال تھا
زنجیر سے قدم کا اٹھانا محال تھا
غش آ گیا تو ہوش میں آنا محال تھا
[illegible] تک ضعیف کا جانا محال تھا

چلنے میں ہر قدم پہ قدم لڑکھڑاتے تھے
تیور پہ تیور آتے تھے غش پر غش آتے تھے

زینب نے دیکھا شاہ کا لاشہ جو خاک پر
سر پیٹ پیٹ کر یہ پکاری وہ نوحہ گر
کیا سر کٹا کے سوتے ہو [illegible]
[illegible] قید میں آئی [illegible]

اعدا نے لوٹا حیدر صفدر کی جائی کو
اور رحم نہ آئے بھیا کی مشکلکشائی کو

[illegible] حرم شاہ کا [illegible]
ناگاہ آیا اژدہوں میں وہاں [illegible]
اک سی ہاتھ میں لے اور [illegible]
[illegible]

کہتا تھا غل مچا کے نہ اب اشکبار ہو
ہاں جلد بندھ کے اونٹوں کے اوپر سوار ہو

کہتا [illegible] شمر کبھی با خاطر حزین
اے دشمن خدا [illegible] اے عدو دین
بیڑی پہ [illegible] میں پاؤں [illegible]
[illegible] ہیں پاؤں چلنے کی طاقت [illegible]

سید ہوں تشنہ لب ہوں نہایت علیل ہوں
غربت زدہ ہوں ابن امام قتیل ہوں

[illegible]

تن پہ ہزارون زخم ہیں شمشیر و تیر کے
نالے بپا ہیں حلق سے زہرا کے شیر کے

[illegible] اشترون پہ حرم [illegible] سوار
سجاد تشنہ لب کو [illegible]
[illegible] محبوب کردگار
[illegible]

اسوار اپنے گھوڑوں پہ اہل شر چلے
اور پا پیادہ عابد تشنہ جگر چلے

[illegible]
[illegible] سجاد ذوالفقار
[illegible]
[illegible] ایک بار

وان چلتے چلتے عابد بیمار رک گئے
آنسو بہا کے باپ کے مجرے کو جھک گئے

ناگاہ [illegible] سرور [illegible] صدا
بھیا [illegible] تقدیر [illegible]
[illegible]
حضرت [illegible] زبان [illegible]

میرے لیے نہ قید میں آہ و بکا کرو
امت کی مغفرت کی خدا سے دعا کرو

٢٤

بیٹا نہ جب [illegible] تھا [illegible]
[illegible] غم [illegible] آہ
صدمہ سے حال تھا [illegible] بہت تباہ
حسرت سے بھی [illegible] دیکھ [illegible] نگاہ

آنکھیں بھی کھولیں سر بھی سوے در پھرا دیا
قاتل نے حلق پر وہیں خنجر پھرا دیا

٢٥

[illegible] چلے [illegible]
کہا [illegible] بیابان [illegible]
چلانے کو کوئی [illegible]
[illegible] شہید [illegible]

آلودہ خاک و خون میں تن پاش پاش ہے
نیزے پہ سر ہے بے کفن و گور لاش ہے

٢٦

بین کر کے رو کے جو ناموس مصطفےٰ
[illegible] شور قیامت ہوا بپا
[illegible]
[illegible]

زینب پکارتی تھی کہ میں بن میں لٹ گئی
فریاد ہے کہ بھائی کے ہاتھ سے چھٹ گئی

٢٧

مونس بس اب [illegible] راہ کا حال کر بیان
وقت دعا ہے [illegible]
ای مالک [illegible]
حلال مشکلات [illegible]

عابد کا واسطہ علی اکبر کا واسطہ
مشکل کو میری حل کرو صغرا کا واسطہ

سلام

[illegible] آگیا
[illegible] آگیا
[illegible] زبان
[illegible] گرم ہوا آگیا
[illegible]
[illegible] ہوا آگیا

معراج کی شب یوں گئے اور آئے محمد
[illegible] تھی وہ جا آگیا
[illegible] زیادہ
[illegible] آگیا
[illegible]
[illegible] آگیا
[illegible]
[illegible] آگیا
عباس کو [illegible]
[illegible] شیر خدا آگیا
[illegible]
[illegible] آگیا
[illegible]
[illegible] آگیا

تمام شد

۱

جب کٹ گئی سپاہ شہ مشرقین کی
گریان تھی چشم فاطمہ کے نور عین کی
تیغون میں تھی بلند صدا شور و شین کی
گردش تھی فوج شام میں قتل حسین کی

غل تھا رلاؤ قبر میں خیر الانام کو
زخمی کرو حسین علیہ السلام کو

۲

گھر کر بسے سے کہتا تھا یون عمر بیحیا
تنہا کھڑا ہے فاطمہ زہرا کا لاڈلا
ہان اے جوانو یاور نہ بیٹا نہ [illegible]
پیاسے کو تیغ مارو کہ [illegible]

باقی ہے اب یار نہ یاور حسین کا
چھاتی پہ چڑھکے کاٹو گلا میں سر حسین کا

۳

مظلومی امام پہ ہرگز نہ ترس کھاؤ
چارون طرف سے گھیر کے تلوارین سب لگاؤ
یہ جان مصطفیٰ ہے یہ سر اسکا نیزہ پہ لاؤ
پیرون کا خون فاطمہ کے لال کا بہاؤ

فاقے سے تین دن کے ہے اور تشنہ کام ہے
سرور کو مارلو تو لڑائی تمام ہے

۴

کوفے میں جائیگا جو سر شاہ خوش خصال
حاکم کے دل کو ہوئیگی اسسے خوشی کمال
سب کی جانفشانی کا ہوگا اسے خیال
کر دیگا ایک ایک سپاہی کو وہ نہال

رتبے بڑھینگے عزت و توقیر پاؤ گے
خلعت ملینگے منصب و جاگیر پاؤ گے

۵

لالچ دیا یہ فوج کو ترغیب دی عجب
قتل امام پہ ہوئے آمادہ سب کے سب
آگے بڑھے رسالے شتابی سے پر غضب
زر کی طلب میں کھو دیا ایمان بے نصب

تلوارین کھینچیں دلبر زہرا کے واسطے
ہاتھون سے کھویا دین کو دنیا کے واسطے

۶

تلوارین کھینچ کھینچ کے آگے بڑھے سوار
نیزے ہلا ہلا کے بڑھے سب نیزہ دار
چارون میں جو جو [illegible]
گھیرا جناب بیکس سلطان ذوالفقار

مظلوم کو غریب کو پیاسے کو گھیر لو
اب ملکے ہان نبی کے نواسے کو گھیر لو

۷

قبضہ پہ ہاتھ رکھ کے پکارا امام دین
شانہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم شان و شوکت اسد ذوالجلال ہون
اے ظالمو میں فاتح خیبر کا لال ہون

۸

تنہا اکھاڑا جس نے در خیبر [illegible]
کیا ہو اور جنگ میں [illegible]
جب تیغ کھینچی [illegible]
[illegible]

شیر خدا لقب ہے علی اسم پاک ہے
ابتک جہان میں انکی شجاعت کی دھاک ہے

۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسوقت آسرا ہو پسر کا نہ بھائی کا
دیکھو تماشہ ابن علی کی لڑائی کا

اطلاع ع ۔ ہر قسم کے مراثی مطبوعہ و قلمی سید عبد الحسین صاحب تاجر کتب لکھنؤ بیچی گنج [illegible] سے ملتے ہیں

۱۰

[illegible]

چھایا یہ رعب شہ کا ہر اک نابکار پر
پیدل پہ تھے سوار تو پیدل سوار پر

۱۱

جس صف پہ جا کے [illegible] سلطان [illegible]
[illegible]

غصہ میں جس طرف شہ والا جھپٹ گئے
ہو کر الف سواروں کے گھوڑے الٹ گئے

۱۲

اللہ [illegible] ذوالفقار [illegible]
[illegible]

زخمی تھے سسکتے تھے زندوں میں دم نہ تھا
میدان ظلم حشر کے میدان سے کم نہ تھا

۱۳

اللہ کا غضب تھی [illegible]
بجلی کی طرح [illegible] بار بار
[illegible]

اعدا پہ چل رہی تھی عجب ناگ ڈھنگ سے
گرتی تھی فرق پر تو نکلتی تھی تنگ سے

۱۴

[illegible]

ناحق ستایا آپ سے عالی وقار کو
صدقہ علی کا روکیے اب ذوالفقار کو

۱۵

[illegible]

رکتی نہ تھی جو تیغ شہ انس و جان کی
ہر صف میں تھی بلند صدا الامان کی

۱۶

[illegible]
آئی صدا [illegible]
[illegible]

اسدم قلق ہے میرے دل پُر ملال پر
بس اے حسین رحم کر امت کے حال پر

۱۷

[illegible]

گھوڑے سے اترو وقت عبادت قریب ہے
سجدے میں اب جھکو کہ شہادت قریب ہے

۱۸

[illegible] رسول [illegible] امام
[illegible]

معجزات تو دیکھے صبر کے جوہر بھی دیکھ لو
طاقت پہ حلم سبط پیمبر بھی دیکھ لو

۱۹
زینب نے جو دیکھا کہ [illegible]
بیتاب ہو کے سبط پیمبر کو دی صدا
بھیا تمھارے [illegible] جان [illegible]
کیوں [illegible] کر دیا
کس کس ستم سے مارا ہے حضرت کے پیارون کو
مہلت نہ دو سنبھلنے کی ان نابکارون کو

۲۰
ان ظالمون نے قاسم بے پر کا خون کیا
عباس نوجوان کا دلاور کا خون کیا
اکبر کا خون کیا علی اصغر کا خون کیا
[illegible] بہتر کا خون کیا
بدلہ کسی کے خون کا نہین لینے لیتے ہو
قابو مین لا کے قاتلون کو چھوڑ دیتے ہو

۲۱
سن کر صدا بہن کی پکارے امام دین
بہنا ہمارے نانا کی امت ہین یہ لعین
ہم ان کو کس طرح کرون [illegible] زیر زمین
[illegible] سلطان مرسلین
ہر چند دل مین رنج والم بے قیاس ہے
پر کیا کرون کہ روح محمد کا پاس ہے

۲۲
نانا کی گر [illegible]
جیتا نہ چھوڑتا کبھی اک کو علی کا لال
[illegible] خوف ذوالجلال
[illegible]
صابر رہو جگہ یہ نہین شور و شین کی
نانا کی جو رضا وہ رضا ہے حسین کی

۲۳
زینب [illegible] شاہ فلک سریر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ رے صبر ہاتھ نہ قبضے پہ دھرتے تھے
تلوارین تن پہ کھاتے تھے اور شکر کرتے تھے

۲۴
جب جب بھی مارتا تھا کوئی [illegible]
[illegible] کر کے یاد
کہتے تھے ہائے [illegible] فریاد
دنیا سے ہم تو [illegible] ناشاد و نامراد
اٹھی نہ دی ہمارے تن پاش پاش کو
مقتل سے کون اٹھائیگا بابا کی لاش کو

۲۵
شانون پہ تیغین کھاتے تھے شاہ بحر و بر
آتے تھے یاد حضرت عباس نامور
دریا کی سمت ہاتھ اٹھا کر [illegible]
کہتے تھے بھائی تم کو ہماری نہین خبر
کیا شور ہے ہو حال پہ میرے نظر کرو
بیٹیون کے آگے آن کے سینہ سپر کرو

۲۶
بھائی کی لاش [illegible]
غربت پہ اپنی روتے تھے شاہ فلک جناب
[illegible] خراب
[illegible]
رعشہ ہے سر سے تا بہ قدم جسم زار مین
طاقت نہین ہے اب شہ عالی وقار مین

۲۷
تھے لاکھ دشمنون مین اکیلے شہ نامدار
جز بیکسی نہ تھا کوئی مونس نہ غمگسار
تیغون کے وار جسم پہ چلتے تھے بار بار
سینہ تھا ایک [illegible]
دونون طرف سے پہلوون پر وار چلتے تھے
جھک جھک کے ذوالجناح پہ حضرت سنبھلتے تھے

۲۸

[illegible] عالم محبوب ذوالجلال
ڈوبا ہوا [illegible] خون میں [illegible] تا بال
طاقت نہ تھی بدن میں [illegible] حال
[illegible]
چھٹتی تھی باگ ہاتھ سے ہر دم جناب کے
پاؤں سے نکلے جاتے تھے حلقے رکاب کے

۲۹

[illegible]
[illegible]
نیزوں کے دو دو زخم [illegible]
[illegible]
کرتے تھے دل سے آہ سکینہ کے دھیان میں
کانٹے پڑے تھے پیاس کے مارے زبان میں

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تمام
طاقت نہیں ٹھہرنے کی اب خانۂ زین پر
آہستہ بیٹھ جا تو میں اتروں زمین پر

۳۱

[illegible] زار زار
[illegible] پکار
[illegible]
[illegible] زار زار
فرمایا جا کہ تجھ سے ہے رخصت حسین کی
زینب کو دیجیو یہ امانت حسین کی

۳۲

[illegible] فاطمہ زہرا کا جان و دل
[illegible]
بولا وہ اشک آنکھوں سے [illegible]
[illegible]
حضرت بغیر زیست گوارا نہیں مجھے
بھولے سے آپ نے کبھی مارا نہیں مجھے

۳۳

[illegible] بار
[illegible] بار بار
تنہا کبھی نہ چھوڑ کے [illegible]
[illegible]
حضرت کو دشمنوں میں اگر چھوڑ جاؤں گا
حیدر کو جا کے حشر میں کیا منہ دکھاؤں گا

۳۴

روتے تھے شاہ [illegible] کلام
ناگاہ [illegible] تمام
[illegible] زخمی ہو گیا [illegible] امام
[illegible] زمیں پہ [illegible]
برسائے ہر طرف سے امام زمن پہ تیر
پاس آ کے ایک شامی نے مارا دہن پہ تیر

۳۵

[illegible] جبین
مجروح [illegible] امام دین
[illegible]
[illegible] مظلوم [illegible] جبین
آنکھوں میں یک بیک جو اندھیرا سا چھا گیا
صدمے سے نور عین علی کو غش آ گیا

۳۶

دیکھا [illegible]
[illegible] ادب
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] امام [illegible]
چھاتی تھی جو فاطمہ زہرا کے ماہ کی
تڑپی لحد میں روح رسالت پناہ کی

بند

کھلا جو غش سے آنکھ کو زینب [illegible] بیتاب
دیکھا [illegible] شمر [illegible] سینہ پہ [illegible]
زینب [illegible] شاہ [illegible]
[illegible]

کچھ اوٹ کر لی زینب مضطر کے سامنے
بھائی کا حلق کاٹ نہ خواہر کے سامنے

بند

[illegible] غضب میں [illegible]
زینب [illegible] خنجر [illegible]
حلق [illegible]
[illegible]

منہ سے زبان سبط پیمبر نکل پڑی
زینب تڑپ کے خیمے سے باہر نکل پڑی

بند

[illegible] بھائی [illegible] شاہ
[illegible] حسین [illegible] شاہ
[illegible] شمر [illegible]
[illegible]

تڑپا نہ زیر تیغ شہ کربلائی کو
صدقہ نبی کا ذبح نہ کر میرے بھائی کو

بند

[illegible]
زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر لوٹ کر لباس تن پاش پاش کو
گھوڑوں سے روندنے لگے سید کی لاش کو

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]

کرتے ہیں جو امام کا ماتم جہان میں
اس غم سوا انھیں نہیں کچھ غم جہان میں

سلام

[illegible] بوستان کیا ہوگیا
[illegible] عابد [illegible] دو جہان کیا ہوگیا
[illegible] کیا ہوگیا
[illegible] علی اصغر [illegible]
[illegible] جوان کیا ہوگیا
[illegible] آسمان [illegible]
[illegible] نشان کیا پیدا ہوگیا
[illegible] سبط پیمبر کا نشان [illegible]
[illegible] قاسم [illegible] کیا ہوگیا
[illegible] شاہ
[illegible] اکبر جوان کیا ہوگیا
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] جوان کیا ہوگیا
[illegible] شبیر [illegible]
[illegible] اصغر [illegible] زبان کیا ہوگیا
[illegible]

تجھے وقت ذبح اون مصروف دعا دیکھی حسین ع
یہ نہ جانا حلق تشنہ پر روان کیا ہو گیا
دین کھویا واسطے دنیا کے یہ سوچا نہ تم
سود اسمین کیا ہوا آخر زیان کیا ہو گیا
کہتی تھی کوفیین اون فری با آہ و شور
فاطمہ کے باغ کا سرو روان کیا ہو گیا
کہتی تھی گلشن مین آہ سرو جب مجھ سے گم
موسم اس گلزار کا جلدی خزان کیا ہو گیا
یون صبا حال ہے جب کبری کی یہی شور
ہائے دنیا سے شہ کون و مکان کیا ہو گیا
روز شادی شور یہ صغرا سے نانی کہتی تھی
دل بھرا آتا ہے کیا جانے وہان کیا ہو گیا
جب اسیر عابد کو اعدا نے کیا بولے حرم
کسکو پہنایا ہے یہ طوق گران کیا ہو گیا
رہگذر کہتے تھے یون اندرون قیدی سبھی
کاروان کے وہ امیر کاروان کیا ہو گیا
شام اور وطن کہتی جاتی تھین سب بیبیان
ہم غریبونکا گھر بتا آسمان کیا ہو گیا
جب لعین دوڑاتے تھے روتے تھے عابد بھی
ایکدم ٹھہرا الٰہی یہ ناتوان کیا ہو گیا
کہتی تھی زینب جو چھوٹے آہ بیدم تھے عابد
ظالمون ان اشترون کا ساربان کیا ہو گیا
گھر مین اصغر کے گئی تھین جو ادھر بیبیان
جا کے کہتین ویران دیکھو یہ مکان کیا ہو گیا
ہم وطن کہتے تھے یون سجاد کی صورت کو دیکھ
باپ کی فرقت مین عابد ناتوان کیا ہو گیا
منہ زن ہو کسکا تھا بجز سخن اس دم مین
جوش پر آئی کہین یعنی طبع روان کیا ہو گیا

تمام شد

۱
[illegible]
اے طوطی زبان وہ فصاحت کا رنگ ہو
بلبل بھی سنکے نغمۂ رنگین کو دنگ ہو

۲
[illegible]
پانی ملے نہ بادشہ خوش صفات کو
سب فوج جاکے روک لے نہر فرات کو

۳
[illegible]
جاتی ہین آپ مجکو جدا کرکے ساتھ سے
چھوڑون گی مین تو آپ کا دامن نہ ہاتھ سے

۴
[illegible]
نقشا کھنچے جو دشت ستم کی ستیز کا
خامی پہ اشتباہ ہو شمشیر تیز کا

۵
[illegible]
دیکھا یہ حال آکے شہ مشرقین کا
دامن سکینہ تھامے کھڑی ہے حسین کا

۶
[illegible]
لازم ہے تمکو یہ کہ خدا سے دعا کرو
ہر حال مین زبان سے شکر خدا کرو

۷
[illegible]
کیونکر نہ قلب فوج مخالف کا آب ہو
غصہ مین جبکہ سبط رسالت مآب ہو

۸
[illegible]
جاتا ہوں وہان جہاں کا ذرا بھی پتا نہین
کوئی کفیل ذات خدا کے سوا نہین

۹
[illegible]
اب جاکے سر کٹانا ہے امت کے واسطے
میدان سے ہم آئے ہین رخصت کے واسطے

اطلاع ۔ ہر قسم کے مراثی مطبوعہ و قلمی سید عبد الحسین صاحب تاجر کتب لکھنؤ بیگم گنج عقب برازہ سے ملتے ہین

۱۰
رخصت کا نام سنکے [illegible] بیقرار
روکر کہا [illegible] خلف شیر کردگار
اسلام میں [illegible] اختیار
سمجھاؤن کس طرح [illegible] دل کو قرار

کیونکر کہوں جو حال دل دردناک ہے
اکبر کی یاد مین تو جگر چاک چاک ہے

۱۱
گر دل پہ اپنے [illegible] سہون
دل مانتا نہیں [illegible] ہون
جی چاہتا ہے فرقت اکبر مین جان دون
اب داغ ہجر آپ کا مین کس طرح سہون

بار فراق مجسے اوٹھایا نہ جائے گا
زندان مین قید ہونگے تو جایا نہ جائیگا

۱۲
آئی [illegible] کہان مری امداد کو [illegible]
[illegible]
بعد آپ کے مین [illegible]
[illegible] علی و فاطمہ کا [illegible]

حامی کوئی نہین ہے دل ناصبور کا
کیونکر ہو مجکو ہجر گوارا حضور کا

۱۳
[illegible]
روکر کہا حسین نے [illegible]
[illegible]
[illegible]

بندے کو اضطراب ہے ہرگز روا نہین
جو صبر مین مزا ہے کسی مین مزا نہین

۱۴
مشکل ہے [illegible] دل [illegible] شاہ مومنین
روکر یہ عرض کرنے لگی زینب حزین
انصاف کا مقام ہے [illegible] شاہ دین
[illegible] عباس سا حسین

کیونکر جئے وہ جسکا سہارا نہین کوئی
بھیا بجز تمہارے ہمارا نہین کوئی

۱۵
جب آپ ہی نہ ہونگے [illegible] گلی مین
خالی مکان مین [illegible] رو رو گلی مین
کس طرح [illegible]
اس [illegible]

جب یاد آئیگی مجھے شفقت حضور کی
حالت عجیب ہوگی دل ناصبور کی

۱۶
روکر کہا حسین نے [illegible] کیا کرون
[illegible] فوج مین [illegible] کیا کرون
کیونکر بچاؤن زینب [illegible] کیا کرون
[illegible] کیا کرون

وہان مستعد ہے فوج لڑائی کے واسطے
تم اپنی جان کھوتی ہو بھائی کے واسطے

۱۷
[illegible] آہ
[illegible] تباہ
دیکھا جو اہلبیت کو یا حالت تباہ
فرمایا [illegible] نگاہ

دنیا سے تہا سفر جو شہ مشرقین کا
غل پڑ گیا خیام مین ہائے حسین کا

۱۸
تھا اضطراب مین ناموس خستہ حال
درگاہ حق مین ہاتھ اٹھا [illegible] ملال
یارب بچے جہان مین علی فاطمہ کا لال
[illegible] مثال [illegible] پائمال

پہونچے نہ کوئی رنج شہ مشرقین کو
حفظ و امان مین تیری دیا ہے حسین کو

۲۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پردہ اوٹھا جو خیمۂ عصمت مآب کا
سمجھے یہ سب طلوع ہوا آفتاب کا

۲۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بالکل ہوا ثبوت یہ اہل نفاق پر
معراج کو رسول چلے ہین براق پر

۲۲۱
[illegible] ہوئی
[illegible] ہوئی
[illegible] ہوئی
[illegible] ہوئی
سرعت کا اوسکی یہ دم رفتار حال تھا
پیک نگہ کو ساتھ پہونچنا محال تھا

۲۲۲
اس شان سے حسین چلے [illegible]
[illegible]
اور دست چپ پہ [illegible]
تھا قلب میں [illegible]
یون ساتھ تھے ملک شہ عالی جناب کے
انجم ہون جیسے گرد گل ماہتاب کے

۲۲۳
گھوڑا تھا یا کہ قدرت پروردگار تھی
اک اک قدم پہ باد بہاری نثار تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
یون جھومتا یہ آتا تھا دشت مصاف مین
جاتی ہے جس طرح سے پری کوہ قاف مین

۲۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوڑتا تھا بار بار بہت بیقرار تھا
دوش صبا پہ اسپ سکندر سوار تھا

۲۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آتا تھا اس طرح سے صف کارزار مین
تھم تھم کے شیر جاتا ہے جیسے کچھار مین

۲۲۶
[illegible] قدم
[illegible] قدم
[illegible] قدم
[illegible] قدم
صرصر کو ساتھ گھوڑے کے آنا محال تھا
ہمراہ مرغ وہم کو جانا محال تھا

۲۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلنے مین اوسکو ابر بہاری پہ اوج تھا
بادل مین برق قلزم گردون مین موج تھا

۲۸

یہ چال بیک و پیک کی مثل صبا چلا
بجلی سی آئی فوج میں عمر سعد سے کہا
[illegible] چل بسے شاہ کربلا
[illegible] اعدا کو [illegible]
ہیبت ہوئی یہ سید عالم پناہ کی
حالت تباہ ہو گئی ساری سپاہ کی

۲۹

اور [illegible] کا غلغلہ ہوا
دہشت سے فوج شام میں محشر بپا ہوا
نکلا [illegible] صدا
[illegible]
اشیار ہو رہو نہیں وقت درنگ ہے
ہان صفدرو علی کے نواسے سے جنگ ہے

۳۰

پر نور تھا [illegible] نظر آتا تھا دور سے
معمور دشت ہو گیا حضرت کے نور سے
روشن تھی [illegible] حسن [illegible]
[illegible]
رہتی ہے فیض سبط رسالت مآب سے
ذرے نظر ملانے لگے آفتاب سے

۳۱

[illegible] سرو [illegible] ان کا ہوا عدو
ابرو کی تیغ دیکھ کے بیجان ہوا عدو
غیرت سے غرق چاہ زنخدان ہوا عدو
دیکھا جو زلف کو تو پریشان ہوا عدو
غل تھا بہار عارض شبیر دیکھنا
کیا سلسلہ ہے زلف گرہ گیر دیکھنا

۳۲

گیسو و رخ [illegible] شام
[illegible] حسن کی شام
[illegible] کلام
دیکھو بہار چہرۂ شبیر تشنہ کام
ہے یادگار رنگ رخ لاجواب کا
صبح بہار پھول نہیں ہے گلاب کا

۳۳

لوح جبیں کا نور تھا خورشید سے سوا
[illegible] صفا
عارض میں [illegible] گلستان مرتضا
[illegible]
ہے چشم وابروئے شہ دین کا اصول مین
طاق حرم مین نرگس شہلا کے پھول مین

۳۴

محراب کعبہ [illegible] ابرو کو [illegible]
ہاں آسمان حسن پہ روشن ہیں دو ہلال
وصف دہان شاہ میں میری زباں ہے لال
نقطہ کہوں دہن کو تو میری نہیں مجال
طبع رسا یہ کہتی ہے بیجا خیال ہے
ہو کوئی حال غیب سے واقف محال ہے

۳۵

[illegible] عارض شہ عالی زمن میں ہے
خوشبو کہاں بھلا یہ گل یاسمن میں ہے
[illegible]
[illegible]
کیا صاحب کمال زنخدان شاہ ہے
یوسف بھی غرق دیکھ کے ہو یہ چاہ ہے

۳۶

روشن مثال شمس [illegible] شہ انام
[illegible] قرآن [illegible] کلام
[illegible]
[illegible]
دیکھی چمک جو سینۂ عالی جناب کی
آنکھیں جھپک گئی ہیں مہ و آفتاب کی

۲۳۷

[illegible] جگہ جہاں کف دست حضور ہو
روشن [illegible] ہاتھوں سے نور ہو
[illegible] ضیا [illegible] شمع طور ہو
انگشت [illegible] بیابان سے دور ہو
غل تھا کہ نور شمع تجلا کو دیکھنا
ہاتھوں میں شاہ کے ید بیضا کو دیکھنا

۲۳۸

اس شان سے امام [illegible] شہنشاہ بحر و بر
ناگاہ فوج شام میں [illegible] ادھر
[illegible] غلغلہ سے ہوا دشت [illegible]
[illegible]
حضرت کا غیظ قہر خدائے صمد ہوا
دریا کی طرح فوج کو بھی جزر و مد ہوا

۲۳۹

لشکر میں [illegible] ظلم کی ہونے لگی پکار
ہاں [illegible] کارزار
[illegible] فوج ظلم [illegible]
نکلی [illegible] نیام سے [illegible]
صمصام شاہ کی جو ضیا تا فلک گئی
نظروں میں آفتاب کے بجلی چمک گئی

۲۴۰

بجلی گری زمیں پہ [illegible] ہوا میں
[illegible] سر [illegible]
[illegible] مقام [illegible]
[illegible] سے تیغ امام دیں
کہتی تھی تیغ آج صفائی دکھاؤں گی
ندی تمہارے خون کی رن میں بہاؤں گی

۲۴۱

کیا کیا برش دکھاتی تھی وہ دست پاک میں
[illegible] خون [illegible] سر خاک میں
پھرتی تھی مثل سحر ہر اک کی تاک میں
بجلی چھپی ہوئی تھی عدو کی پوشاک میں
دہشت ہوئی جو تیغ سبط رسالت مآب کی
رو کی فلک نے منہ پہ سپر آفتاب کی

۲۴۲

وحشت تھی رن میں تیغ جو وہ شعلہ بار تھی
اللہ کی پناہ یہ ہر سو پکار تھی
اسطرف تھی اور ابھی دریا کے پار تھی
مشکل [illegible] سواروں [illegible] سوار تھی
گھوڑے سے گر کے کوئی پامال ہو گیا
مارے خوشی کے تیغ کا منہ لال ہو گیا

۲۴۳

اوس تیغ کی چمک [illegible]
حیران [illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر نہ دل دونیم ہو ہر نابکار کا
غصہ میں ہے پسر شہ دلدل سوار کا

۲۴۴

کیا آب و تاب [illegible] شعلہ خوئی کی
[illegible] عربدہ جوئی کی
پیاسی وہ تیغ اہل ستم کے لہو کی تھی
عاشق حسین کی تھی وہ دشمن عدو کی تھی
گردن جھکی تھی اسلیئے اوس شعلہ رنگ کی
رہتی تھی جستجو میں وہ ہر وقت جنگ کی

۲۴۵

آفت کی تیز [illegible] شرارت غضب کی تھی
[illegible] صلابت غضب کی تھی
[illegible] غضب کی تھی
[illegible] حرارت غضب کی تھی
فوج عدو سے تیغ کو کیا لاگ ہو گئی
بجلی کی تاریوں کا لہو آگ ہو گئی

ہیبت سے ذوالفقار کی [illegible] تیغ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قفلِ درِ طلسمِ بدن کی کلید تھی
مقراض تیز وہ پئے قطع و برید تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو جسم تیغ تیز کی رنگت نہ لال تھی
خون بدن سے پھل جو ملے تھے ڈھال تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہتی تھی دست شاہ میں کیا نیک بخت تھا
نصرت تھی ملک ملک ظفر پایۂ تخت تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بجلی چمک میں تھی تو برسنے میں ابر تھی
معشوق کا مزاج تھی عاشق کا صبر تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیوں آبرو سوا نہو اوس خوش جمال کی
پہلو نشین ہے فاطمہ زہرا کے لال کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لکھتا تھا جسم پھینک کے سر کس کو ہوش ہے
الجھا کے کون نار میں سر بار دوش ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل سے میان خلق خدا اسکو بھائی ہے
ہر ایسی خوش ادا کہ ادا سب کو بھائی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چہرے سے آشکار تھے سامان عروس کے
گویا کھنچی تھی ماتھے پہ افشان عروس کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہ میں تنوں کو خوف سے دل آب آب تھے
خنجر تو اوسکی آب کے آگے حباب تھے

۵۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سختی کو میں بھلا تری کس طرح مانونگی
کڑیاں مری اوٹھا تو مضبوط جانونگی

۵۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نکلی جو ڈوب کر زرہ بد خصال سے
بجلی تڑپ کے چھٹ گئی لوہے کے جال سے

۵۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا اوسکا قول فوج عدو کی سپاہ میں
شاہی مری یہی ہے کہ ہوں دست شاہ میں

۵۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتی تھی ذوالفقار میں عالم میں فرد ہوں
درمان علی کے دوست کو دشمن کو درد ہوں

۵۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا اوسکا قول دست شہ سرفراز میں
جھکنا مجھی سے سیکھے ہیں مردم نماز میں

۶۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طاری تھا رعب تیغ کا سارے جہان پر
لرزاں تھے جن زمین پہ ملک آسمان پر

۶۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا یہ تیغ ہے کہ سمندر کی موج ہے
جو شے ہے فرد کاٹ سی وہ اسکی زوج ہے

۶۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہلچل تھی فوج میں کہ عجب اسکی لاگ ہے
پانی نہیں ہے تیغ دو پیکر میں آگ ہے

۶۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہلچل ہوئی یہ فوج ضلالت صفات میں
جاجا کے آپ گرتے تھے ظالم فرات میں

۲۶۴

جاتی تہی جس طرف [illegible] تیغ مین
[illegible] باغ مین
[illegible]
[illegible]

وہ بہر رہروان عدم خانہ بنگئی
فانوس تن مین شمع کا پروانہ بنگئی

۲۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رگ رگ کو تن سے تیغ دودم نے جدا کیا
شیرازۂ بیاض حیات اوس نے وا کیا

۲۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تہی یہ کمال تیغ شہ خوش صفات مین
جدول کی طرح تہی وہ کتاب حیات مین

۲۶۷

[illegible] موتی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہان نخل قد کے واسطے باد خزان بنی
پہونچی جو چرخ پر تو وہان کہکشان بنی

۲۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قوم جہول کو کیا فی النار اس طرح
گلچین چمن سے جہاڑدے کانٹون کو جسطرح

۲۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خون عدو سے جسم کی رنگت جو لال تہی
خود اپنی سج پہ تیغ دو پیکر نہال تہی

۲۷۰

رن مین [illegible] تیغ [illegible] چمکتی تہی بار بار
[illegible] جہپکتی تہی بار بار
[illegible] بار بار
[illegible] بار بار

شمشیر کی ضیا سے پریشان تہا ماہ نو
دم خم سے اوسکے سر بہ گریبان تہا ماہ نو

۲۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتی تہی وہ خزان کی طرح جس قطار مین
غل تہا کہ باغ لٹتا ہے فصل بہار مین

۲۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رن مین ہر ایک سمت پہ سر جاتی تہی
رن کیا محیط خون کو بہی پیر جاتی تہی

۷۳

میدان میں نکلی تیغ علی [illegible] تھی
دو [illegible] مرحب کا [illegible] تھی
گردن [illegible] سرکشان [illegible] تھی
سر تن سے [illegible] تھی
غل تھا کہ رہیو جنگ میں اس سے ہٹے ہوئے
یہان نخل قد ہین تیغ کے پھل سے [illegible] ہوئے

۷۴

حملہ حسین کا غضب کردگار تھا
[illegible] تیغ [illegible] تھا
[illegible] تھا
غصہ میں [illegible] تھا
غل تھا قوی ہے ہاتھ شہ خوش خصال کا
نقشا کھنچا ہوا ہے علی کی جدال کا

۷۵

[illegible] تیغ [illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] کا وہ تہ ذوالفقار تھا
زہرا کا لال قلزم لشکر کے پار تھا

۷۶

[illegible] جواب وہ تیغ اصیل تھی
[illegible] دین کی دلیل تھی
[illegible] فی سبیل تھی
[illegible] جبرئیل تھی
لاتی تھی دم بدم وہ خبر لامکان کی
پیدا تھی چار سمت صدا الامان کی

۷۷

میدان میں غل ہوا کہ شہ والا پناہ دو
[illegible] کا صدقہ پناہ دو
[illegible] پناہ دو
[illegible] پناہ دو
تلوار روک لو نہیں یارا ثبات کا
طوفان مین آ چکا ہے سفینہ حیات کا

۷۸

[illegible] تھا
[illegible] تھا
[illegible] سلطان نامدار تھا
[illegible] تھا
دیکھا جو مضطرب سپہ بے دریغ کو
زیب کمر کیا شہ والا نے تیغ کو

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پڑنے لگے جو تیر شہ ارجمند پر
بیٹھے سنبھل کے قبلۂ عالم سمند پر

۸۰

[illegible] زبان
[illegible] سنان
[illegible] جان
فوارہ خون کا [illegible]
ہمدم کوئی نہ تھا شہ عالی مقام کا
پر ضعف جسم ساتھ دیئے تھا امام کا

۸۱

میدان [illegible] بیان
آنکھوں میں [illegible] عیان
[illegible]
[illegible]
طاقت نہ پاؤن مین تھی نہ ہاتھوں مین زور تھا
جلدی کرو شہید یہ اعدا مین شور تھا

۸۲
[illegible]
تھی حق سے عرض گو کہ اسیر الم ہوں میں
پر شکر تیری راہ میں ثابت قدم ہوں میں

۸۳
[illegible]
ٹکڑے جو تن تھا فاطمہ زہرا کے ماہ کا
نعرہ بلند سینے سے تھا آہ آہ کا

۸۴
[illegible]
لاشے پہ شہ نے بھائی کے جس دم نگاہ کی
رکھکر کمر پہ ہاتھ بس اک دل سے آہ کی

۸۵
[illegible]
لیٹے ہو فرش خاک پہ خیمے سے آنکے
اے ابن بوتراب فدا تیری شان کے

۸۶
[illegible]
دریا پہ آئے رشتۂ الفت کو توڑ کے
ٹھنڈی ہوا میں سوئے ہو بھائی چھوڑ کے

۸۷
[illegible]
میدان لہو سے نہریں کر لال گون ہوا
بھائی بہادر بعد بڑا کشتہ و خون ہوا

۸۸
[illegible]
تم نے تو باغ خلد کی لی راہ بھائی جان
لاکھوں میں ہمکو چھوڑ گئے واہ بھائی جان

۸۹
[illegible]
بھائی سے خوش جو خاطر ناشاد کیجیو
کوثر پہ جاکے پیاس مری یاد کیجیو

۹۰
[illegible]
اے نور عین آنکھ کو کیوں کھولتے نہیں
بیٹا پکارتا ہے پدر بولتے نہیں

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھوڑا پدر کو تھی یہ توقع نہ آپ سے
اچھا سلوک تم نے کیا اپنے باپ سے

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھوڑا پدر کو کیا یہ خیال آگیا تمھیں
اے میرے آفتاب زوال آگیا تمھیں

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عرصہ نہیں ہے قتل شہ مشرقین کو
اک دو گھڑی کے واسطے چھوڑا حسین کو

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فردوس کی طرف مجھے للہ لیچلو
بیٹا اٹھو پدر کو بھی ہمراہ لیچلو

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا سے تم کو آنکھ پھرانی نہ چاہیے
یہ بے رخی تمھیں مرے جانی نہ چاہیے

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خنجر تمام خون شہ دین سے لال تھے
زخموں سے چور چور شہ خوش خصال تھے

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مشتاق ہوں کمال میں کچھ بات تو کرو
بیٹا اٹھو پدر سے ملاقات تو کرو

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو پاس تھے رفیق وہ سب دور دور ہیں
زخم سنان و تیغ سے ہم چور چور ہیں

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ناطاقتی سے بیٹھ سکے پھر نہ زین پر
گھوڑے سے گر پڑے شہ والا زمین پر

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
افسوس جو کہ باعث خلق انام ہو
سیراب تیغ سے وہ تشنہ کام ہو

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے بینوائی جس کے نواسے کو کیا کیا
اے نہر تین روز کے پیاسے کو کیا کیا

۱۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر کٹ گیا ہے تن سے شہ خوش خصال کا
خون بہہ رہا ہے ریت پہ زہرا کے لال کا

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لوٹا ہے کس نے فاطمہ زہرا کے باغ کو
گل کس نے کر دیا مرے گھر کے چراغ کو

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس دشت میں کدھر خلف بوتراب ہے
اے ارض کربلا مری مٹی خراب ہے

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس طرح شمر نے سر انور جدا کیا
بھیا جی نہ تم نے پکارا یہ کیا کیا

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈھونڈھوں کہاں میں جا کے تن پاش پاش کو
بتلا دے اے زمین مری بھائی کی لاش کو

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیدار آ کے دیکھ مرے نور عین کا
بسمل ہے خون میں لاشہ بے سر حسین کا

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فردوس کی طرف گئی و نرگی چاہ میں
آ گئی یہ بہن ہی کبھی یا وراہ میں

۱۰۹ع

حسین
سید عالی حسین
[illegible] غریب ابن بو تراب حسین
[illegible] نصیب [illegible] تشنہ لب حسین
مقتول تیغ ظلم [illegible] سب حسین
[illegible]

آئے نہ پانی میں کہ ترا حلق کٹ گیا
بھیا میں کیا کروں کہ مقدر اولٹ گیا

۱۱۲ع

[illegible]

راحت ہوئی نصیب و دنیائے زشت میں
بھیا بہن کو چھوڑ کے پہونچے بہشت میں

۱۱۰ع

حسین
عنوان اے حسین
[illegible] بیان اے حسین
[illegible] حسین
[illegible]

بولو ذرا خدا و پیمبر کے واسطے
تدبیر کچھ تو کر گئے خواہر کے واسطے

۱۱۳ع

[illegible]

زینب ہی کاش خلق سے جنت کی راہ لے
اے سر گروہ قافلہ مجکو پناہ لے

۱۱۱ع

[illegible] جاؤ
[illegible]

زنداں میں جا کے قید رہے یا بکا کرے
بھیا تمہارے بعد بہن جی کے کیا کرے

۱۱۴ع

[illegible]

اسکا صلہ علی سے مجھے بر محل ملے
ہر آرزو کہ نخل ریاضت کا پھل ملے

۵۱۵

سلام

[illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گرمی یہ تھی کہ غش ہوئے جاتے تھے ہر گھڑی
سوکھی زبان لبوں پہ پھراتے تھے ہر گھڑی

[illegible]

ہر چند غیر پیاس سے میرا یہی حال ہے
پر تیری پیاس کا مجھے صدمہ کمال ہے

[illegible]

جھپٹ سوار جب کہ وہ با اشک و آہ ہو
بیجا ہے جو جدا ہو ترے حکم الٰہ ہو

[illegible]

کھانے سے سیر واں تو ہر اک بدخصال تھا
فاقے سے تین روز کے زہرا کا لال تھا

[illegible]

اللہ کیا نشیب و فراز زمانہ ہے
تو بچے بھی حسین کے بے آب و دانہ ہے

[illegible]

نیزہ لیے کوئی کوئی گرز گران لیے
خنجر لیے کوئی کوئی تیر و کمان لیے

[illegible]

تیغ غم و الم سے کلیجا دو نیم تھا
اللہ رے صبر و شکر کہ دل مستقیم تھا

[illegible]

اس طرح کی قبول نہیں زندگی مجھے
دلدل سے ہوگی حشر میں شرمندگی مجھے

[illegible]

تنہا اگر نہ جائیے جنگ و جدال پر
یا شاہ رحم کیجیے سکینہ کے حال پر

حسینی م

اطلاع — ہر قسم کے مراثی مطبوعہ و قلمی عبید الحسین صاحب تاجر کتب لکھنؤ یحییٰ گنج عقب دروازہ سے ملتے ہیں

۱۰

پیکان ناطقے کے دل سے نکالا کبھی
الٹی کی شکل پیدا زمین قتل گاہ کبھی
مرقد میں پیکاں رسالت پناہ کبھی
[illegible] ہمراہ و [illegible] شیر الٰہ کبھی

آیا کسی کو رحم نہ پیاسے کے حال پر
کیا وقت بیکسی کا ہے زہرا کے لال پر

۱۱

آتے ہیں ابن سعد سے ستمگار امیان فوج
ان غازیوں پہ [illegible] شجاعان فوج
[illegible] لال سے ہو جو [illegible] فوج
[illegible] تیغیں ہیں بڑی صف شکن فوج

سامان قتل سرور تشنہ دہن ہوا
دریا کی طرح چار طرف جوش زن ہوا

۱۲

پڑتا تھا حضرت پہ تیغ و سنان قہر
[illegible] ہیں علی کا مہر
آخر کو [illegible] شمر [illegible] ظہر
[illegible] صفت شاہ قلعہ قہر

جھپٹے جدھر کو تیغ دو پیکر علم کیے
مثل خیار تر سر اعدا قلم کیے

۱۳

[illegible] رن میں تھا [illegible] تشنہ کام
[illegible] اکبر کو [illegible] یا امام
[illegible] تھا جو ساتھ کا [illegible] حسام
[illegible] جو مارا گیا غلام

بیڑا بچایا آپ نے طوفان نوح کا
دو امن واسطہ علی اکبر کی روح کا

۱۴

[illegible] شاہ و [illegible] سر و [illegible]
کیا رحم [illegible] شاہ [illegible]
[illegible] ہاتھ [illegible] عجب
زخموں سے چور [illegible]

اولاد کی یتیمی کا جو نام لیتا تھا
رو رو کے ہاتھ ابن علی تھام لیتا تھا

۱۵

[illegible] ہوا وہ خستہ کسی کا نہ تھا اگر
کاٹے تو کیا صبر [illegible]
جب کہ قلم [illegible] ہاتھ [illegible]
وہ باغیوں کے قتل سے [illegible] گذر

سر کٹ گیا بدن سے ہر اک نونہال کا
کیا حوصلہ تھا فاطمہ زہرا کے لال کا

۱۶

[illegible] چین [illegible] بہم
[illegible] زبان ہوئی پیدا [illegible]
ناطاقتی زیادہ تھی تاب و توان کم
فرمانے لگے یہ دل میں شہنشاہ با کرم

چاہوں تو ایک حملے میں سب تمام ہیں
پر کیا کروں کہ امت خیر الانام ہیں

۱۷

پیکر ذوالفقار کو رکھا نیام میں
جانیں بچیں یہ شور ہوا فوج شام میں
ہاں اب [illegible] کرو قتل امام میں
طاقت نہیں حسین علیہ السلام میں

نیزوں سے زخمی کر دو کلیجہ بتول کا
تن چھان ڈالو تیروں سے سبط رسول کا

۱۸

زینب کھڑی تھی خیمے کے در پہ [illegible]
[illegible] صدمہ ہوا [illegible] حال
کہتی تھی [illegible] حال
[illegible] نصرت حال

کیا حال ہے بھرے ہیں تنوں میں زخموں سے چور ہو
ماں ہیں ہم ایسے وقت میں بھینا سے دور ہو

۱۹

[illegible]

آؤ کہ مین اکھڑی ہوئی ہاتھون کو ملتی ہون یہان
اب گھر سے پیٹتی ہوئی باہر نکلتی ہون

۲۰

[illegible]

اپنا تو غم جہان مین ہم سبکو دے چلے
پر دل پہ داغ اوسکی جدائی کا دے چلے

۲۱

[illegible]

ہر اک سے پوچھتا تھا کہان وہ امام ہے
جسکا حسین بیکس و مظلوم نام ہے

۲۲

[illegible]

تجھے تو بارے شہ کی رفاقت کمال کی
بیعت مین کون کون ہے زہرا کے لال کی

۲۳

[illegible]

خرد و بزرگ جتنے مدینے مین بستے ہین
حضرت کے دیکھنے کے لئے سب ترستے ہین

۲۴

[illegible]

کیون اسکے گرد سے نہین لوگ ٹلتے ہین
تنہا پہ تیر چلتے ہین نیزے بھی چلتے ہین

۲۵

[illegible]

کیون پوچھتا ہے اوسکو یہین جسکے سکینہ ہے
شبیر اسکا نام ہے مولد مدینہ ہے

۲۶

[illegible]

یہان کوئی پوچھتا نہین مجھ تشنہ کام کو
تو کون ہے جو آیا ہے اس دم سلام کو

۲۷

[illegible]

جب جانب خیمہ صغرا نگاہ کی
بیٹی کا نام پڑھ کے شہ دین نے آہ کی

[illegible]	[illegible]	[illegible]
چشمون کے جام جوشش غم سے چھلک گئے چہرے پہ ایک ایک کے آنسو ڈھلک پڑے	ایسا فلک نے سب کی نظر سے گرا دیا امان نے بھی وہان سے مجھے جا کر بہلا دیا	ہر معرکہ مین آپ کا اقبال ور رہے لیکن ہمارا حال بھی مدنظر رہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
کٹتی ہے راہ دیکھتے صبح و مسا مجھے پرچہ بھی خیریت کا نہ کوئی لکھا مجھے	ایک ایک سے کہا تھا یہ ہاتھون کو جوڑ کر رکھیو ہماری یاد جو جاتی ہو چھوڑ کر	رونے کو دل بھر آتا ہے ظاہر مین ہنستی ہون بسے گھرون مین آہ مین خط مین ترستی ہون
[illegible]	[illegible]	[illegible]
نور نظر ہون فاطمہ کے نور عین کی لا دے خبر کوئی مرے بابا حسین کی	بلوا لیا کی پدر سے گذارش نہ کی مری خاطر سے لا لکھین سفارش نہ کی مری	سوغات بھیجنے کی نہ پوچھو جستجو کرو خط لکھ کے لڑکیون مین مجھے سرخ رو کرو

قاسم کو یہ لکھا ہے مبارک ہو بیاہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

مان پاس دیکھیے ہمین کب تک بلاتی ہو
یہان دل پہ تیر چلتے ہین جب یاد آتے ہو

ہرگز بغیر دیکھے نہ اصغر کے جاؤنگا
گودی مین لیکے پیار اوسے کر کے جاؤنگا

اب جا سوئی مدینہ کہان لکھتے روئیگا
اب خانہ زادِ حق کا پسر ذبح ہوئیگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس ظلم کی ابھی نہین اوسکو خبر گئی
صغرا نے یہان کا حال سنا اور مر گئی

فرزند یہ جوان مرا اور وہ صغیر ہے
اصغر وہ ہے گلے پہ لگا جسکے تیر ہے

جسدم زمین پہ سجدۂ خالق مین خم ہوئے
قتل امام پر کئی قاتل بہم ہوئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیٹے ہین کوئی دم مین شہادت کا جام ہم
بھیجین گے خط کے بدلے زبانی پیام ہم

اکبر کو گلے لگاؤن مین اصغر کو کیا کرون
اکبر کہان نہ آئیگا جسسے گلا کرون

لکھتے ہین کیا خطا ہے مری نور عین کی
کیون کاٹتا ہے تیغ سے گردن حسین کی

۴۶

[illegible]

تو یہ نہ جانیو مجھے دلبر کا غم نہیں
اسکا تو قتل قتل پیمبر سے کم نہیں

۴۷

[illegible]

کہتی تھیں ہاتھ اوٹھا کے وہ جائی بتول کی
لٹتی ہے کربلا میں کمائی بتول کی

۴۸

[illegible]

وہ بولا کس میں طاقت قتل امام ہے
مجھ سے نہ ہو سکے گا یہ تیرا ہی کام ہے

۴۹

[illegible]

زہرا کا پاس ہے نہ تجھے ڈر حسین کا
تو دیکھ کاٹ لاتا ہوں میں سر حسین کا

۵۰

[illegible]

مجلس میں چشم آنسوؤں سے کسکی نم نہیں
اے مونس اب خموش کہ تاب رقم نہیں

سلام

[illegible]

[illegible]

قطعہ

[illegible]

مرثیہ

۱

جب وارد عراق شہ کربلا ہوئے
ذروں کا اوج [illegible] زمیں [illegible] سما ہوئے
گویا [illegible]
روکو فرس کہ داخل ملک بقا ہوئے
پیاسے شط فرات کے ساحل پہ آچکے
آگے بڑھے نہ جاؤ کہ منزل پہ آچکے

۲

[illegible] کربلا کا [illegible] فلک سے زمین پاک
[illegible] یہاں [illegible] سینہ چاک
اس آن میں [illegible] سوز دردناک
[illegible] شفا دیتی یہاں کی خاک
صغرہ کی یہاں آنکھ لگی گرد جو کہ وا ہوتی
خود چرخ سے مسیح پکارے شفا ہوئی

۳

کیا [illegible] محبوب کردگار
مرجھا گئی [illegible] لالہ زار
[illegible] خاک [illegible] خار
اس بن میں [illegible] بیمار
رنگ زمیں ہے زرد ہوا خاک اوڑاتی ہے
رونے کی ہر طرف سے صدا مجکو آتی ہے

۴

ہے فوق آسماں پہ [illegible] وہ زمیں ہے یہ
[illegible]
آفاق میں [illegible]
دنیا میں [illegible]
اس بن میں خاتمہ ہے محمد کی آل کا
بس گھر یہی ہے آج سے زہرا کے لال کا

۵

اس ارض پاک کی ہے [illegible]
[illegible] لطف [illegible] الہی [illegible] وفات
[illegible] آب بقا [illegible] چشمۂ فرات
[illegible] نجات
اللہ رے فیض طبقۂ عنبر سرشت کا
تربت جو بن گئی تو کھلا در بہشت کا

۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل بیبیوں کے خوف سے تھرائے جاتے ہیں
بچے ہمارے ہول سے مرجھائے جاتے ہیں

۷

[illegible] اس خاک [illegible]
[illegible] صبح و شام [illegible] وطن میں [illegible]
دل [illegible]
منزل یہی [illegible]
تربت یہیں ملیگی غریب الدیار کو
الفت ہے یہاں کی خاک سے اس خاکسار کو

۸

ناقوں [illegible]
سب بیبیاں [illegible]
محمل [illegible] شاہ دیں [illegible]
[illegible]
ویران کروگے شہر کو جنگل بساؤ گے
کیا اب نہ یہاں سے شہر مدینہ کو جاؤ گے

۹

[illegible]
[illegible] مقام
سجاد [illegible] سید الانام
[illegible]
کہتے ہیں آپ انس ہے اس ارض پاک سے
آتی ہے مجکو خون کی بو یہاں کی خاک سے

اطلاع ہر قسم کے مراثی مطبوعہ وقلمی سید عبدالحسین صاحب تاجر کتب لکھنو محلہ یحیی گنج عقب بزازہ سے ملتے ہیں

۱۰

[illegible]

بیچ سفر میں کونسی صورت ہو حسین کی
شاید اسی جگہ سے طلب ہو حسین کی

۱۱

[illegible]

ہنس کر فضائے دشت پہ اکبر اچھل پڑے
سبط نبی کی آنکھوں سے آنسو نکل پڑے

۱۲

[illegible]

تدبیر راحت حرم مصطفےٰ کرو
اچھا تو ہے فرات پہ خیمے بپا کرو

۱۳

[illegible]

دریا کی راہ پیک جو بتلاتے جاتے تھے
بادل کی طرح فوج کے دل امڈے آتے تھے

۱۴

[illegible]

دیکھا ہے جو کہا نہیں جاتا غلام سے
آیا ہے ابن سعد بڑی دھوم دھام سے

۱۵

[illegible]

ہٹتے نہ اسطرف سے جوان بے دغا کئے
دریا پہ شکر ہے کہ نہ خیمے بپا کئے

۱۶

[illegible]

نیرنگ آگے دیکھیں فلک کیا دکھاتا ہے
پیغام ابن سعد کا کچھ ہمکو آتا ہے

۱۷

[illegible]

لشکر قلیل ہے شہ گردوں پناہ کا
انبوہ میرے ساتھ بہت ہے سپاہ کا

۱۸

[illegible]

جبتک ہو طور صلح نہ حجت فزا کریں
ریتی پہ آپ خیمۂ اقدس بپا کریں

۲۱

خضر بن آئے حضرت [illegible] کی خبر [illegible]
[illegible] شاہ دین [illegible]
[illegible]
[illegible]
فخر اویس زمین کا جیسے امام زمان ہیں
اوترے وہ نہر پہ تو مسافر کہاں ہیں

۲۴

جا کر کہو کہ [illegible] اور [illegible]
[illegible] یہان [illegible] زمین [illegible]
اینک [illegible] طرح [illegible]
[illegible]
ساکن جو یہاں اوترے مدینہ کی شہر کا
اوٹھتے تو مرکے اوٹھتے کنارے سے نہر کا

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مسکین و دردمند و حزین و غریب ہوں
بیکس ہوں تشنہ کام ہوں آفت نصیب ہوں

۳۰

[illegible]
[illegible] جہان [illegible]
[illegible]
[illegible]
الیاس و خضر بادیہ پیما گواہ ہیں
عالم میں بحر و بر کے ہمیں بادشاہ ہیں

۳۳

[illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہفتم سے تا دہم شہ والا صفات کو
پانی ہوا نصیب نہ دن کو رات کو

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب مضطرب ہیں غش میں کسی کے بجا نہیں
بچوں کو تین روز سے پانی ملا نہیں

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتا ہے وہ بدوں سے بھی نیکی جو نیک ہے
ریتی ہو یا ترائی ہو سب ہمکو ایک ہے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا سے تھا سفر جو شہ مشرقین کا
سیدانیوں میں شور تھا ہے ہے حسین کا

۴۵

[illegible]
[illegible] مصطفیٰ
[illegible]
[illegible]
صادق ہے تو کہ فرق نہیں تیری بات میں
عاشق ہمارا ایک ہے تو کائنات میں

۲۸

گو اوس طرف ہجوم ہے ساری خدائی کا
نقشہ ابہی ہین کیا وہ علی کی لڑائی کا
نیزہ پیا ہے ہر سر بہی جانی کا
ویسا ہی زین سے علم کے بیچ تیغ دو زبانی کا

پیارا ہے وہ ہمین کہ جو تجہ پر نثار ہو
او شہسوار دوش محمد سوار ہو

۲۹

تسکین دل کی ساعت قریب ہے
[illegible] اوس سے زین شہادت قریب ہے
پیاسا ہے تو تو کوثر وقت قریب ہے
سامان دوست اور وہ رحلت قریب ہے

گر آرزو ہے تجکو ہمارے وصال کی
تو دل سے اب اوٹھا دے محبت عیال کی

۳۰

سنکر صدا یہ ہو گئے شبیر شاد شاد
کی عرض اے خدا یہی ہے مری مراد
جاری کرے [illegible] جفا و بدنہاد
خنجر ہو بار حلق پہ ہو دل مین تیری یاد

مرکر نصیب گلشن جنت کی سیر ہو
تیرے کرم سے خاتمہ میرا بخیر ہو

۳۱

جب عرض کر چکا یہ خدا الصمد نیاز
پہر سجدہ مین سر جہکا اوس شاہ سرفراز
اک آہ کی لپٹ سے قضا ہو نماز
تہی جس مین شعلہ ہوا کہ جلا سرو حجاز

لگکر گلے جو بہائی کے زینب جدا ہوئی
ناموس مین قیامت کبرا بپا ہوئی

۳۲

تن [illegible] جو وحشت غم سے تباہ
کی [illegible] صف سے رای رزمگاہ
سب [illegible] نمایان ہوئی تیرہ سیاہ
اپنی قبیل فوج کو دیکہا تباہ آہ

کیا سر فروش قبلۂ عالم کے ساتھ تھی
آنکھین اوٹھی تھین فوج سے قبضون پہ ہاتھ تھی

۳۳

سب کو کہا کہ حافظ خدا جلیل ہے
ہان اب کرو وصال کا وقت رحیل ہے
کثرت ہے اوسطرف ادہر انصار قلیل ہے
پیاسون کا خون راہ خدا مین سبیل ہے

سر دیگا جو خدا سے عوض اسکا پائیگا
گر حق پہ ہین تو حق ہمین جلوہ دکہائیگا

۳۴

ناگاہ اوس حرم پہ بجا دشت ظالمین
باندہا کمان کشون نے پرا اوس دشت ظالمین
آغاز ہوئی جو وغا دشت کین مین
[illegible] خدا دشت کین مین

آلودہ کرکے خاک سے لوح جبین کو
بالون سے جہاڑنے لگی وہ سرزمین کو

۳۵

جاتا رہا اضطراب ہوئی حرب آشکار
سینون پہ غازیون کے چلا برچھیون کا وار
تا وقت ظہر جنگ ہی کیا کارزار
مارے گئے حسین کے سب رفیق و یار

حملہ کیا سمٹ کے جو ہر فوج شام نے
جہنجہلا کے ذوالفقار علم کی امام نے

۳۶

تابش کی جو برق دکہاتی ہوئی چلی
ہر سرکشون کو تن سے اوڑاتی ہوئی چلی
تن ناریون پہ تیغ جلاتی ہوئی چلی
جسم زرہ سے آگ اوٹھاتی ہوئی چلی

اوس برق شعلہ زا سے کسی کو مفر نہ تھا
ثابت کسی کے ہاتھ مین قرص سپر نہ تھا

[illegible]

کوئی جواب دے نہ سکا او سکے وار کا
لوہا ہر ایک مان گیا ذو الفقار کا

[illegible]

گھوڑے سے گرنے لگتے تھے جب جھوم جھوم کے
زہرا بلائیں لیتی تھیں منھ چوم چوم کے

[illegible]

وقت اخیر ہو غم تازہ امام کو
سیدانیوں سمیت جلادو خیام کو

[illegible]

آیا نہ رحم بادشہ خوش خصال پر
گھوڑے اوٹھائے سب نے محمد کے لال پر

[illegible]

اپنا ہی غم نہ بچوں کے ماتم میں روئی ہو
کس جبر سے فدا رہ خالق میں ہوئی ہو

[illegible]

دیکھا جو سب نے نیزے سے سر خیمہ جدا ہوا
ناموس میں حسین کے محشر بپا ہوا

[illegible]

خنجر لیے قریب ہزاروں سوار تھے
اک جسم تھا حسین کا اور سب کے وار تھے

[illegible]

سمجھیں نہ دل میں وہ کہ شفاعت کرونگا میں
پہلے خدا سے اونکی شکایت کرونگا میں

[illegible]

ملتی نہیں اماں ہمیں اعدا کی لاگ سے
ناری ہمیں جلا دو گو آگ میں آگ سے

[illegible]

اس گستاخ انگلی کی سزا دوں ابھی تجھے
ہے آگ غضب سے کہ جلا دوں ابھی تجھے

[illegible]

آیا قریں جو سبط رسالت پناہ کی
پھر برچھیاں چلیں تن زخمی پہ شاہ کی

[illegible]

کس منھ سے میں کہوں کہ نمازی پہ کیا کیا
گھوڑے سے گر کے خاک پہ سجدہ ادا کیا

[illegible]

خنجر سے حلق کاٹنا اس بیگناہ کا
ظالم جلانا خیمہ رسالت پناہ کا

[illegible]

سب جسم چھن گیا تھا مگر کچھ نہ بولتے
بازو ہمائے اوج سعادت کے کھولتے

[illegible]

سر کٹ گیا جو فاطمہ کے نور عین کا
لاشے پہ ایک شور تھا ہائے حسین کا

[illegible]

ڈیوڑھی ہی سے آگے اگر ایک قنات اور گھیری
پھر آ کے چھری مری گردن پہ پھیر دے

[illegible]

زخموں پہ زخم سبط پیمبر نے کھائے تھے
یوں دو ہزار زخم بدن پہ اٹھائے تھے

[illegible]

حامی ہیں گر حسین تو کچھ مجھ کو غم نہیں
شہرا ترا ہی آج زمانے میں کم نہیں

۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مصروف یاد و ثنا میں صبح و مسا ہوتی
کہانے کی تہی نہ فکر نہ پانی کا دہیان تہا
آٹھوں پہر رسول کے جانی کا دہیان تہا

۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیجرم قتل بن میں وہ سب آہ ہوئینگے
بچے ذرا اور اسے بہی ہمراہ ہوئینگے

۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اونٹوں پہ مار کے شرم کی شکلیں چہپائی ہین
پہونچوں کو میرے بیڑیان بہاری پہنائی ہین

۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیون لوگو آسمان پہ اوداسی سی چہائی ہے
رونے کی کسکے گہر سے یہ آواز آئی ہے

۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آئی ہون چاک کرکے کفن خاک اوڑانے کو
جاتی ہون پہ مین عرش کا پایا ہلانے کو

۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فریاد اوسکی سنکے زمین تہرتہرائی ہے
پچہلے کو روز رونے کی آواز آتی ہے

۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہفتم سے کس غریب کے گہر کی صفائی ہے
کہلتا نہین ہے مجہپہ یہ کس سے لڑائی ہے

۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یارب یہ درد و غم مری اولاد کے لیے
نکلی ہون کنج قبر سے فریاد کے لیے

۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شال عزا ہے دوش پہ سر جب بے نقاب ہین
اک مہ کے گرد چار عیان آفتاب ہین

اطلاع ہر قسم کی مراثی مطبوعہ و قلمی عبدالحسین صاحب تاجر کتب لکہنو مچہلی گنج عقب دروازہ سے ملتے ہین۔

۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

برپا ہے شور نالہ و فریاد و آہ کا
اک برج میں ظہور ہے خورشید و ماہ کا

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جبریل کا گذر ہوا شیطان ہٹ گیا
تصویروں کا بھی دم میں مرقع الٹ گیا

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ اہتمام بہر سر شاہ دین ہوا
بے غم وہ قصر مہبط روح الامین ہوا

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خورشید دین کے حسن سے معمور ہو گیا
عالم خدا کے نور سے پر نور ہو گیا

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہاں غش پڑی ہے وہ جہاں سر دھرا ہوا
فرزند کے لہو سے ہے ماتھا بھرا ہوا

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روتے ہیں جن و انس نبی انتقال میں
پامال جسم ہے ترا دشت قتال میں

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمے پہ صدمے دیکھے ہیں مجھ خستہ جان نے
لاشے پہ تیرے ظلم کیا ساربان نے

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا تو قید خانہ میں شور نشور ہے
افلاک تک زمین کے ستاروں کا نور ہے

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طاقت نہیں رہی ہے کسی ناتوان میں
بارہ ۱۲ گلوں کو باندھا ہے اک ریسمان میں

۱۹

ہاتھون سے [illegible] ردائین
بسمل [illegible] کلیجون مین [illegible]
بھائی کی مصیبت پہ [illegible]
[illegible]
ہین بیکسون کی یاد مین غم مین ہی مائین
اور کالی کفنیان ہین گلون مین پڑی ہوئین

۲۰

[illegible] ہین
آرام [illegible] ہین
[illegible] پانون [illegible] افگار ہین
بیہوش ہے وہ [illegible]
بالین پہ اوسکی اہل حرم بلبلاتے ہین
کرتا ہے جب وہ آہ فلک تھرتھراتے ہین

۲۱

[illegible]
[illegible] ماتم [illegible]
مسند بچھی [illegible]
پازیب [illegible]
بابا ہمارے چین سے سونے کے دن گئے
بندے دیکھے تھے آپنے جو وہ ہی چھن گئے

۲۲

دیکھا جو حال [illegible] کا حال ہے
[illegible] پانون [illegible]
[illegible] وہ طوق [illegible]
[illegible] پانون [illegible]
سب خاک سے بھرا ہوا بیکس کا جامہ ہے
نعلین پانون مین ہے نہ سر پر عمامہ ہے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردن تو ہے رسن مین بندھی سر پہ خاک ہے
کرتے مین ایک سرے گریبان چاک ہے

۲۴

[illegible] ہین
دیکھو تو بابا [illegible]
بابا ہم [illegible]
[illegible]
سوجے ہین گال شمر کے دست لعین سے
کرتا ہمارا لال ہے کانون کے خون سے

۲۵

[illegible]
[illegible] زبان [illegible]
[illegible] ضعف [illegible]
[illegible]
تکتا ہے آنکھ کو فلک پیر کی طرف
رو دیتی ہے وہ دیکھ کے زنجیر کی طرف

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو آپ سے ملے اوسے ایسا بھلاتی ہین
ہمکو خبر نہین ہین اعدا ستاتے ہین

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی کے غم مین مان کا بھی غیر حال ہے
آنکھین ہین سوجی خون سے ماتھا بھی لال ہے

۳۸

آئی صدا یہ [illegible]
سینہ پہ جب چڑہا تہا [illegible] اختیار
اور شوق تہی بی بی [illegible]
مجبور تہی کہ [illegible]

سب اہل کین فنا تہے جو غصے میں آتا میں
امت نہ بخشی جاتی جو تمکو بچاتا میں

۳۹

[illegible]
سوتی تہی [illegible]
[illegible] زندان میں [illegible]
آئی ندا کہ [illegible]

ہاں ہوگی تشفی اب وہیں تجہ دل ملول کی
تعبیر وہ ملی اسکی نواسی رسول کی

۴۰

[illegible]
آباد [illegible]
[illegible]
صفا [illegible]

اور اتو ہوں میں قید ستم تو نہیں ہوئی
دیکھے گی آکے رسی میں گردن کسی ہوئی

۴۱

[illegible] تمہارا [illegible] پاس [illegible]
تو [illegible]
تمکو [illegible]
معشوق [illegible]

دکہلایا معجزہ سر شاہ انام نے
لیلی زبان بیٹی کی منہ میں امام نے

۴۲

[illegible] وہ باوفا
نعلین [illegible]
[illegible]
سکہہ [illegible]

بیتاب دل تہے خاک سے رخ تہی اٹہی ہوئی
اور لونڈیوں کے بہی تہے گریباں پہٹے ہوئے

۴۳

[illegible]
[illegible]
عباس [illegible]
قاسم نہیں [illegible]

قدرت خدا کی صاحب عزت حقیر ہیں
وہ تو امیر آج ہیں اور ہم فقیر ہیں

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
نکلا [illegible]

گاڑا نہ تن حبیب خدا کے حبیب کا
دن بہر کی دہوپ کہاتا ہے لاشہ غریب کا

۴۵

[illegible]
فق ہو [illegible]
[illegible]
چلاتی [illegible]

آتی نہیں ہے موت ہی مجہ دل ملول کو
اس حال سے وہ دیکہیگی بنت بتول کو

۴۶

[illegible]
مشکل کشا [illegible]
دیکہو [illegible]
عباس [illegible]

توقیر میں حق ہے جناب بتول کی
کیونکر کہوں میں ہی ہوں نواسی رسول کی

اتنے میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مارے نہ کوئی آنکے بنت امام کو
بلواو پاس عابد ناشاد کام کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاتی کدہر وہ تیغوں سے راہیں بھی بند ہیں
تکبیر کی صدائیں زبان سے بلند ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنگل میں نہ ہرن تھے نہ ضیغم کچھار میں
سر اژدروں نے کھینچ لئے ڈر کے غار میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تسکین ضرور چاہیئے دلگیر کے لیئے
آئی ہوں تم سے خواب کی تعبیر کے لیئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاتھوں سے دشمنوں کی سنانیں نکل گئیں
چمکی جو ذوالفقار تو جانیں نکل گئیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھاگو بچا کے جان کہ اس سے مفر نہیں
دو منہ کی ناگنی ہے یہ تیغ دوسر نہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑوں کو آب نہر ستمگر پلاتے ہیں
وہ مانگتا ہے پانی تو نیزے لگاتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ناری تھے ایک ضرب میں فی النار ہو گئے
آئے تھے دو وہ ملکے مگر چار ہو گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا تیغ تھی کہ دل بھی کلیجے بھی جلتے تھے
زخموں سے خون کے بدلے شرارے نکلتے تھے

[illegible]

اوسکی ہوا لگی جسے بس وہ ہلاک تھا
کانٹا جسے وہ جل کے اوسی جا پہ خاک تھا

[illegible]

ہمکو خیال کچھ ہے مجھے اور فکر ہے
رو و نہ یہ تو خواب کی باتون کا ذکر ہے

[illegible]

کاٹو ابھی نہ حلق شہ مشرقین کا
زینب اوٹھانے آتی ہے لاشہ حسین کا

[illegible]

لاشے پہ اوسکے کثرت فوج شقی ہوئی
اک لڑکی نکلی خیمے سے سر پیٹتی ہوئی

[illegible]

بی بی عجیب سانحہ اسپر گذر گیا
یہ بھی یتیم ہے پدر اسکا بھی مر گیا

[illegible]

روتے تھے وہ بھی فوج میں جو درد مند تھے
بھائی بہن میں آہ کے نعرے بلند تھے

[illegible]

جو [illegible] میں دل مرا غم سے دو نیم ہے
[illegible] کے گھر تو وہی یہ یتیم ہے

[illegible]

جسطرح تم ہو وہ بھی یونہی دل ملول تھی
واللہ ہم شبیہ جناب بتول تھی

[illegible]

وہ تو حسین فاطمہ کا لالہ نام ہے
یہ نام پاک تو مرے آقا کا نام ہے

[illegible]

دل غم سے بیقرار ہے مجھ خستہ حال کا
کٹتا ہے کیا گلا اسد حق کے لال کا

[illegible]

بدعت کسی ہوئی ہے یہ دنیا میں کم ہوئی
آگے مرے حسین کی گردن قلم ہوئی

[illegible]

بیکس ہوں بے دیار ہوں اور تشنہ کام ہوں
میں خواہر حسین علیہ السلام ہوں

[illegible]

مقبول ہو یہ مرثیہ شہ کی جناب میں
مضمون سنے ہوں گے کسی نے یہ خواب میں

زینب پکاری [illegible]
[illegible]
مارا گیا حسین [illegible]
[illegible]

گھر لوٹ کر ہی کا لعینوں نے عید کی
زینب بہن ہے میں ہوں حسین شہید کی

۵۱۰

سلام

[illegible]

دل میں [illegible]
[illegible]

قطعہ

[illegible]

زینب [illegible]
[illegible]

RARE BOOK
NOT TO BE ISSUED

سلام

سلام اس پہ جو بچی کی [illegible] کہ صغرا کو یاد آتا ہے
سلام اس پہ بھولا بھالا لاڈلا او [illegible] سا کہ اکبر یاد آتا ہے

وہ بھولا بھالا [illegible] صغرا [illegible]
بیاں کرتی [illegible] رو رو فاطمہ [illegible] یاد آتا ہے

[illegible]
[illegible] یاد آتا ہے

[illegible]
[illegible] یاد آتا ہے

[illegible]
[illegible] یاد آتا ہے

[illegible]
[illegible] یاد آتا ہے

[illegible]
[illegible] یاد آتا ہے

اذاں [illegible] اکبر [illegible] یاد آتا ہے
[illegible] پیمبر یاد آتا ہے

[illegible]
[illegible] یاد آتا ہے

[illegible]
[illegible] یاد آتا ہے

[illegible]
[illegible] یاد آتا ہے

[illegible]
[illegible] یاد آتا ہے

[illegible]
[illegible] یاد آتا ہے

[illegible]
[illegible] یاد آتا ہے

[illegible] مونس
[illegible] یاد آتا ہے

تمام شد

خاتمة الطبع

ہزار ہا ہزار شکر کردگار کہ جلد
ششم مرثیہ ہائے
جناب میر نواب صاحب متخلص بہ
مونس مرحوم برادر جناب میر
انیس صاحب مغفور ماہ اپریل سنہ ۱۹۰۳ء
میں حلیہ طبع سے آراستہ و پیراستہ
ہو کر مرغوب قلوب مومنین [illegible] ہوئی

اطلاع۔ ہر سہ جلد مراثی میر مونس مرحوم یعنی جلد چہارم و جلد پنجم و جلد ششم کی رجسٹری باضابطہ کرا دی گئی ہے۔

مختصر فہرست کتب اثنا عشریہ

ترجمہ اُردو حیات القلوب یہ کتاب مذہب اثنا عشری کی ایسی لاجواب ہے جسکی تعریف و توصیف کرنا مشکل ہے حضرت آدم علیہ السلام سے تا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام پیغمبروں کے قصص تاریخی بروایات صحیحہ اثنا عشریہ اسمین مفصل درج ہین چونکہ فارسی زبان مین تصنیف آخوند ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ سے کمال نافع و مفید یہ کتاب تھی لہذا اسواسطے انتفاع مومنین شیعہ کے اُردو زبان مین عام فہم سلیس ترجمہ کیا گیا ہے چار جلدون مین تمام وکمال ہے قیمت (معہ/)

اُردو ترجمہ جلاء العیون یہ کتاب مذہب اثنا عشری کی نہایت عمدہ اور بکمال درجہ مفید ہے اسمین حضرات چہاردہ معصوم علیہم السلام کے تاریخی حالات بروایات صحیحہ اثنا عشریہ درج ہین فارسی زبان مین تصنیف ملا محمد باقر مجلسی تھی اب اُردو زبان مین ترجمہ عام فہم سلیس چھاپا گیا ہے قیمت (سے/)

دیوان حسن آخرت اسمین ہزارون غزلین نعتیہ مدحیہ اور مناجاتین و منقبتین نئی نئی درج ہین زبان اُردو مین آجتک ایسا دیوان نعت بطریق اثنا عشری نہ چھپا تھا قابل ملاحظہ کے ہے جمیع مومنین اثنا عشری جلدی خرید کر لین قیمت عہ/

تاریخ الانبیا اردو جلد اول تصنیف مولوی شیخ احمد صاحب مرحوم اثنا عشری جسمین تاریخی حالات پیغمبرون کے ہین اور مناظرہ بھی ہے عـ/

تاریخ الانبیا اُردو جلد دوم از مصنف مذکور للعہ/

تاریخ الانبیا اُردو جلد سوم از مصنف موصوف عـ/

انوار الہدی اُردو تصنیف مولوی صاحب ممدوح عہ/

شمس الضحی اُردو تصنیف ایضاً عہ/

کشف الحجاب اُردو تصنیف ایضاً ۹/

آفتاب عالم افروز اُردو جلد اول و جلد دوم ۱۲/

نجم الہدی اُردو بجواب اسرار الہدی عہ/

تحفہ عشقلبنہ فارسی جواب تحفہ اثنا عشری ۴/

مظہر الحق اُردو جوابات اہلسنت کا بیان ۴/

ذوالنورین اُردو جوابات پادریان نصاری ۴/

ضربت حیدریہ بجواب شوکت عمریہ فارسی جلد اول صہ/

ضربت حیدریہ بجواب شوکت عمریہ فارسی جلد دوم عـ/

استقصاء الافحام بجواب منتہی الکلام فارسی جلد اول ـعہ

استقصاء الافحام بجواب منتہی الکلام فارسی جلد دوم سے/

عبقات الانوار فارسی حدیث ولایت امیر المومنین عٓ للعہ/

رمی الجمرات بجواب آیات بینات اُردو دستہ جلد للعہ/

دفع المغالطہ تصنیف مولوی سید عمار علی صاحب ۸/

دلیل الوصل جواب القول مع الفصل اُردو ۳/

بشارت احمدیہ اُردو جواب ہنودان ۲/

ریاض نور مولود شریف حضرت رسول بطریق شیعہ اُردو ۴/

تحفہ احمدیہ اُردو دستہ جلد کامل در مسائل وغیرہ ۹/

نجاۃ الدارین فی الحقوق الوالدین اُردو ۴/

مفاتیح الجنان اُردو مسائل قبلہ و کعبہ مولوی میر آغا صاحب ۶/

مثنوی صبیر و رضا اُردو قصہ شہادت حضرت مجتبیٰ ع ۴/

عین الحیات تصنیف ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ فارسی سے/

تحفۃ العوام اُردو حصہ اول و دوم کامل مطبوعہ جدید باضافہ مسائل و مطالب ضروری نہایت مفید کتاب ہے ۱۲/

کشف الغطا در تفسیر سورۂ ہل اتی مع قصائد مدحیہ ائمہ طاہرین علیہم السلام ۸/

روضۃ الصالحین اُردو مسائل اثنا عشری کا بیان خوب واضح طور سے ہے مفید کتاب ہے ۸/

زاد آخرت اُردو بیان سفر کربلائے معلی مع حالات مقامات ۸/

رفیق الزائرین اُردو بیان سفر کربلائے معلی مع حالات مقامات نہایت نافع کتاب ہے للعہ/

تمام ہندوستان مین مرثیون کا خزانہ یہی کارخانہ ہے

فہرست جلد ہائی مراثی موجودہ دکان عبید الحسین تاجر کتب اثنا عشری لکھنو محلہ یحیی گنج

دفتر ماتم کلیات مرثیہ ہائی و سلام ہائے مرزا دبیر صاحب مرحوم کی تمام کلان بیس جلدین چھپی ہین تمام عمر کا ریاض و دولت و خزانہ جناب مرزا صاحب مرحوم کا ہے جو کہ سیکڑون روپیہ خرچ کرنے سے بھی ہاتھ آنا مشکل تھا اب وصہ روپیہ کو بیس جلدین ملتی ہین اور محصول ڈاکخانہ عہ جاتا ہے مبلغ لعہ خرچ کرنے سے گھر بیٹھے بیس جلدین ملجاوینگی جلدی درخواستین روانہ کرین۔

ریحان غم مراثی میر انیس صاحب و میر وحید صاحب خوشخط جلی قلم بکمال صحت چھپی ہین عمدہ عمدہ مرثیون کا ذخیرہ ہے جلد اول عمہ

ریحان غم دوم مراثی میر انیس صاحب و میر وحید صاحب بتعریف مذکورۂ بالا خوشخط عمہ

براہین غم مراثی میر تعشق صاحب مرحوم لکھنوی خوشخط جلی قلم فی صفحہ پانچ بند چھپے ہین قیمت جلد اول ۱۲ر قیمت جلد دوم عمہ قیمت جلد سوم ۱۲ر

بحر ماتم و دفتر غم مجموعہ مرثیہ ہائی اختر سلطان عالم محمد واجد علیشاہ بادشاہ اودھ ۸ر

گنج شہیدان جلد اول مراثی اصحاب عالیشان تصنیف مرزا تشفی صاحب لکھنوی شاگرد شیخ ناسخ مرحوم لکھنوی عمہ

گلدستۂ جنان جلد دوم مرثیہ ہائے عزیزان سعادت نشان عمہ

روضۂ رضوان جلد سوم مرثیہ ہائی آل شاہ شہیدان عمہ

سرمایۂ ایمان جلد چہارم مرثیہ ہائی حضرت امنا الرحمن عمہ

حدیقۂ ماتم جلد پنجم مراثی رضا صاحب جلی قلم فی صفحہ پانچ بند کاغذ عمدہ

ضیاء خورشید جلد ششم مراثی رضا صاحب قبلہ ۸ر

جلوۂ خورشید جلد ہفتم مراثی رضا صاحب ۸ر

ماتم حسین جلد اول ۸ر غم حسین جلد دوم ۸ر

مجموعہ مراثی میر انیس صاحب مرحوم قیمت جلد اول عہ قیمت جلد دوم ۱۲ر قیمت جلد سوم ۱۱ر قیمت جلد چہارم ۱۲ر قیمت جلد پنجم ۱۲ر قیمت جلد ششم لعہ

مجموعہ مرثیہ ہائی دلگیر چھ جلدون مین قیمت جلد اول لعہ قیمت جلد دوم لعہ قیمت سوم ۱۴ر قیمت چہارم لعہ قیمت جلد پنجم عمہ قیمت جلد ششم ۸ر

مجموعہ مرثیہ ہائی میر مونس مرحوم چھ جلدون مین قیمت جلد اول ۱۲ر قیمت جلد دوم ۱۲ر قیمت جلد سوم ۱۲ر قیمت جلد چہارم عہ قیمت جلد پنجم عہ قیمت جلد ششم عہ

گلزار غم جلد اول میر عشق صاحب مرحوم عہ

برہان غم جلد دوم میر عشق صاحب مرحوم لعہ

مجموعہ مرثیہ ہائے اویس بلگرامی عہ

مجموعہ مرثیہ ہائے سلیس صاحب عہ

مجموعہ مرثیہ ہائے میر ضمیر صاحب مرحوم ۱۲ر

دار السلام مجموعہ سلام ہائی شاعران عمدہ عمدہ سلام ہین ۶ر محصول خریدار کی طرف ہے جسقدر جلدین درکار ہون راقم سے طلب کرین

فہرست کتب کلان اثنا عشری درخواست کرنے پر روانہ ہوگی صرف آدہ آنہ کا ٹکٹ روانہ کردین۔

راقم سید عبد الحسین تاجر کتب اثنا عشری محلہ یحیی گنج عقب بزازہ

اطلاع ۔ واضح ہو کہ اس جلد کا حق تصنیف محفوظ ہے کوئی صاحب بلا اجازت قصد طبع نہ فرماوین رجسٹری شدہ سرکار گورنمنٹ بہادر ۔